دانی ایل کا سترواں ہفتہ

The Seventieth Week Of Daniel

آپ کا بہت بہت شکریہ، بھائی نیول۔صُبح بخیر، دوستو۔آج صُبح واپس ٹیبر نیکل میں آنا سعادت کی بات ہے،تاکہ دانی ایل کے اس سترویں ہفتے کے،عظیم پیغام کو جاری رکھا جائے جسے ہم سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اوراس گرم دن میں بہت سارے اکٹھے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دیکھ کر خوش ہیں۔اور ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ ہمارے پاس بٹھانے کی مزید جگہ نہیں ہے۔دیکھیں یہ لوگ کیسے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور چاروں طرف کھڑے ہیں،اور یہ تکلیف دہ بات ہے۔اور ویسے پرسکون نہیں ہیں جیسے آپکو ہونا چاہیے، یہ بات سمجھنے میں مشکل پیدا کرتی ہے۔لیکن ہم ہر وہ طریقہ اپنائیں گے جس سے ہم جلدی کر سکیں۔

(2) اور-اور، آج، مجھے اُمید ہے، اگر میں تھوڑا لمبا کر دوں، تو آپ مجھے معاف کر دینگے، کیونکہ یہ بات اس پیغام کو ٹھیک وقت پر رکھتی ہے، بالکل درست وقت پر رکھتی ہے۔ہم اس بات کو تین کی ترتیب میں رکھتے ہیں تاکہ ہم اسے سمجھنے میں پر یقین ہو سکیں۔

(3) اب، بیشک، نظر-نظر آنے والی جماعت جانتی ہے، یہ پیغامات، ٹیپ ہو رہے ہیں۔اور یہ دنیا بھر میں بھیجے جا رہے ہیں۔عملی طور پر پوری دنیا میں ہر قوم میں یہ ٹیپیں جا رہی ہیں۔اور میں ٹیپ سننے والوں کو یہ کہنا چاہتا ہوں، آپ جہاں کہیں بھی ہیں، یا دنیا کے جس کونے میں بھی ہیں ہمارے ساتھ شامل ہیں، اور ہو سکتا ہے جو- جو تعلیم میں یہاں دیتا ہوں اُس میں سے کسی بات پر آپ متفق نہ ہوں۔لیکن بھائیو، میں یہ کہنا چاہتا ہوں، ہو سکتا ہے، اگر آپ اُس طریقے سے سمجھنا چاہتے ہوں جیسے آپ سمجھتے ہیں، تو شاید یہ اُس سے فرق ہو جو میں ایمان رکھتا ہوں۔لیکن، آپ جو کہنا چاہتے ہیں مجھے وہ سن کر خوشی ہوگی۔

(4) اور جو خیال میں ان پیغاموں میں پیش کرتا ہوں، وہ...... خُدا کے کلام سے، میرے دل میں آتے ہیں۔ یہ کلیسیا کیلئے، اور عالمگیر کلیسیا کیلئے، بلکہ پوری کلیسیا کیلئے ترقی کی بات ہے؛ اور مسیح کی عالمگیر، کلیسیا کیلئے ہے۔ اور میں پر یقین ہوں کہ ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ اور میری کوشش ہے کہ میں اسکی تفسیر کروں، اور میں کسی پر، کسی بھی طرح سے، یہ تھوپنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔ میں اس بات کا مجرم نہیں ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں، کیا کر رہا ہوں۔

(5) کئی مرتبہ لوگ ٹیپ سنتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، ''خیر، میں اس سے متفق نہیں ہوں۔ وہ اپنی تعلیم کو نہیں جانتا، اور نہ ہی کلام کو جانتا ہے۔'' خیر، دیکھیں، ہوسکتا ہے یہ پوری سچائی ہو۔ سمجھے؟ میں یہ نہیں کہتا اس میں سچائی نہیں ہے۔

لیکن، میرے لئے، میں۔ میں نے اسکا مطالعہ کیا ہے، صرف الفاظ جمع نہیں۔ نہیں کئے ہیں...... دوسرے لوگ کیا کہتے ہیں میں نے پڑھا ہے، اور اُنہیں سراہتا ہوں۔ کوئی کچھ بھی کہتا ہے، میں اُسے سراہتا ہوں۔ لیکن، دیکھیں۔ دیکھیں میں اسے خُدا کے پاس لیجاتا ہوں، اور تب تک انتظار کرتا ہوں، جب تک میں اسکی تفسیر پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک حاصل نہ کرلوں، اور پھر دیکھتا ہوں کیا یہ بائبل کے مطابق ہے۔ اور پھر میں۔ میں جان جاتا ہوں کہ یہ سچائی کے قریب ہے۔ اور، بیشک، جہاں آپ ٹھیک ہیں، ہوسکتا ہے میں اُس مقام سے یا۔ یا اُس لائن سے تھوڑا دُور ہوں۔ اور ہوسکتا ہے جہاں آپ غلط یا، درست ہوں، میں وہاں سے تھوڑا آگے پیچھے ہوں، اور برعکس ہوں۔

(6) پس، آج صُبح یہاں، ہم آپ تمام اچھے لوگوں کو اور سامعین کو سراہتے ہیں، اور آپ اچھے لوگوں کو بھی جو ٹیپ سنتے ہیں۔ اور ہم...... جو کچھ کر رہے ہیں، یہ سب کچھ خُدا کی بادشاہی کیلئے ہے۔ پوری دنیا میں میرے بہت سارے دوست ہیں، جنہیں میں بہت سراہتا ہوں، اور ایمان رکھتا ہوں میں اُنکے ساتھ ابدیت گزارونگا۔ اور میرے دل میں۔ میں اُنہیں دھوکا دینے کیلئے کسی بھی طرح کی، کوئی بات نہیں ہے، بلکہ ہر وہ بات پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں جس سے میں اُنکی مدد کرسکوں۔

(7) میں نے سلیمان کی طرح محسوس کیا جب اُس نے دعا کی تھی، اور کہا تھا، مجھے حکمت عطا کر تاکہ میں تیرے لوگوں کی رہنمائی کرسکوں۔ یہی میری مخلص دعا ہے۔

(8) میرے ساتھی ، میرے ساتھ یہاں موجود ہیں ، میں بھائی مرسیر ، اور-اور بھائی روئے بورڈرز ، اور بھائی نیول ، اور اپنے بیٹے ، بلی پال کو دیکھ رہا ہوں ۔جین ، اور دوسرے بھائی بھی یہاں ہیں،ٹیڈی،اور باقی لوگ بھی ہیں ۔ میں ان سب لوگوں کوسراہتا ہوں جو میری مدد کیلئے یہاں ہیں ۔

(9) مجھے یاد ہے زیادہ عرصہ نہیں ہوا، بھائی لیو، کے پاس ایک-ایک رویا؛ یا خواب تھا،اور جب ایک رات ہماری پہلی ملاقات ہوئی ؛ اُس نے یہ بتایا، کہ اُس نے وہاں ہوا میں ، ایک مخروط کی چوٹی دیکھی ۔اور میں وہیں کہیں ، منادی کررہا تھا،اور وہ اب یہ سب کچھ دیکھنے کیلئے اوپر چڑھا۔اور جب وہ اس چوٹی پر پہنچا، پس، اُس نے کہا، وہاں دُور سلور روشنی ،ایک تھالی کی طرح نظر آرہی تھی، میں وہاں کھڑا،لوگوں میں منادی کررہا تھا۔اور وہ مجھے متوجہ کررہا تھا، اور میں نے اُسکے چوگرد دیکھا۔اور اُس نے کہا،''تم وہاں کیسے پہنچے؟ اور میں وہاں کیسے پہنچا؟''

(10) میں نے کہا،''لیو، یہاں کوئی نہیں آسکتا۔خُدا انسان کو یہاں لاتا ہے ۔اب، تجھے یہاں اوپر نہیں آنا ہے ۔ تجھے وہاں نیچے جا کر وہاں کے لوگوں میں گواہی دینی ہے، کیونکہ تم یہ دیکھ چکے ہو، یہ سچ ہے،اور یہی سچائی ہے۔''لیولوگوں میں گواہی دینے کیلئے ، نیچے چلا گیا۔

(11) بھائی لیو، کتنے سال گزر گئے ہیں؟ کئی سال، کیا ایسا نہیں؟ کئی سال گزر گئے ہیں۔تب سے، جہاں تک میں جانتا ہوں، وہ وفاداری سے یہ کررہا ہے،اور لوگوں میں یہ گواہی دے رہا ہے کہ یہ خدمت خُدا کی طرف سے ہے۔اب، میں نہیں چاہتا کہ یہ میری-میری طرف سے ہو۔اگر یہ بات میری طرف سے ہے،تو پھر یہ اچھی نہیں ہے، کیونکہ انسان میں کوئی اچھائی نہیں ہے۔سمجھے؟ اسے خُدا کی طرف سے آنا چاہیے۔

(12) اب، جب میں چاروں طرف دیکھتا ہوں ......کل دوپہر، میں نے اپنے دوست ، بھائی ویسٹ سے ہاتھ ملایا تھا۔اس بلڈنگ میں، میں نے ابھی تک اُسے دیکھا نہیں ہے؛ جی ہاں،آج صبح، میرے کچھ پاس ہے۔اور آپ جانتے ہیں لوگ کتنی زیادہ گاڑی چلاتے ہیں،اور اتوار کو-کو،البا ما سے، یہاں پہنچنے کیلئے، دُور البا ما سے سفر کرتے ہیں!

(13) بھائی ایلیچ ایونز سے، میں پچھلے اتوار نہیں مل پایا تھا۔کسی نے بتایا ہے آج وہ یہاں ہیں۔وہ

لوگ ٹیفٹن ، جورجیا سے ، یہاں کار چلا کر آتے ہیں ۔اور بھائی اور اُنکے والدین ، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ۔ بہت سارے ہیں! بھائی پالر میکن ، جورجیا سے ہیں ۔اور میں دیکھ رہاں، میرا خیال ہے، یہ بہن انگرن ہیں اور وہاں پیچھے ہیں ۔ یہ سب ممفس ٹینیسی سے یہاں آئے ہیں ۔اب، آپ سوچیں......اور دوسرے لوگ دوسرے مقاموں سے آئے ہیں ۔بس ابھی ایک خاتون سے ملا ہوں وہ وہاں، ساؤتھ کیرولینا سے آئی ہیں۔

(14) اب، آپ سوچیں یہ لوگ یہاں......میں دیکھ رہا تھا، شگاگو سے،اور مختلف مقاموں سے، سینکڑوں سینکڑوں میل سفر کرکے ،لوگ یہاں عبادت میں شرکت کرنے آتے ہیں ۔اور ، جب وہ یہاں پہنچتے ہیں،تو یہاں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ہوتی ۔اور نہ ہی ائیر کنڈیشنڈ کمرہ ہوتا ہے؛ ایک پرانی گرم عمارت ہے،اور یہاں کھڑے ہوکر، پسینہ پونچھتے رہتے ہیں ۔اپنے بچونکے میز سے، پیسے اکٹھے کرکے لاتے ہیں، تاکہ یہاں آکر پیغام سن سکیں ۔میرا بتانے کا مطلب یہ ہے یہاں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے......اس مقام کے علاوہ ،ان دنوں ، یہ لوگ کہیں اور نہیں جارہے ہے؟ یقیناً ، ایسا ہے ۔ یہ وفاداری ہے! یہ لوگ دہ یکی ادا کرتے ہیں ۔ یہ صرف آتے ہی نہیں ہیں، بلکہ یہ اپنے ہدیے اور دہ یکی بھی لاتے ہیں،اور خُداوند کے گھر میں ادا کرتے ہیں،اور ٹھیک کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔خُدا ایسے وفادار لوگوں کو کثرت سے برکت دیتا ہے! خُدا کا رحم اور فضل انکے ساتھ ہے۔

(15) میں اپنے دوست ، چارلی کوکس کو دیکھ رہا ہوں ، وہ ساؤتھرن کینٹکی سے ہیں ۔اور آپ ہر طرف ، یا چاروں طرف دیکھیں ،تو آپ دیکھیں گے مختلف مقاموں سے لوگ آئے ہیں۔

(16) یہ جوان آدمی جو یہاں بیٹھا ہوا ہے، مجھے اسکا نام یاد نہیں ہے ۔میں اس سے شگاگو میں ملا تھا ۔لیکن آپ کہیں سے، کسی بائبل سکول سے آئے ہیں، کیا نہیں آئے؟ [بھائی کہتا ہے،''سپرنگ فیلڈ، میسوری سے۔''-ایڈیٹر۔] سپرنگ فیلڈ، میسوری؛ اسمبلی آف گاڈ بائبل سکول سے ۔جی ہاں ۔اچھا، ہے ۔آپ دیکھیں، اس چھوٹے سے پرانے چرچ میں ، یہ لوگ ہر طرف سے آئے ہیں۔

(17) ذرا سوچیں ، تقریباً، تیس سال پہلے جس صُبح میں نے کونے کے سرے کا پتھر رکھا تھا ، میں تب وہاں سیونتھ سٹریٹ ، ایک بلاک کے فاصلے پر کھڑا تھا ۔تب میری شادی نہیں ہوئی تھی ،بس

ایک نوجوان تھا۔اور میں نے رویا دیکھی کہ بہت سارے لوگ اس میں آ گئے ہیں اور یہ ہر طرف سے بھر چکا ہے۔اور میں پلپٹ پر کھڑا ہوا تھا،اور بہت خوش تھا۔اور پھر جب اُس نے مجھے یہ بتایا،''یہ تیرا ٹیبر نیکل نہیں ہے۔''اور اُس نے مجھے آسمان کے نیچے بٹھا دیا۔اور باقی کہانی آپ جانتے ہیں جو بائبل کے صفحے پر لکھی ہوئی ہے اور کونے کے سرے میں پڑی ہوئی ہے۔

(18) میں آپ لوگوں کا شکر گزار ہوں۔میں نہیں کرسکتا ......یہ، بات کرنے کیلئے بہت چھوٹا ہوں، کہ- کہ یہ کہوں،''خیر، میں آپکا بہت شکر گزار ہوں۔''لیکن میں آپ کیلئے دعا کرتا ہوں۔اور آپکا یقین کرتا ہوں۔میں خُدا کے ساتھ آپکے تجربات کی قدر کرتا ہوں۔میں اس بات کا یقین نہیں کرتا کہ کوئی بھی خاتون یا مرد سینکڑوں سینکڑوں میل سفر کر کے، یہاں اپنے کپڑے دکھانے آئیگا۔میرا- میرا نہیں خیال کہ وہ ایسا کرتے ہیں۔نہیں۔وہ یہاں اپنا آپ دِکھانے نہیں آتے ہیں۔وہ یہاں اسلئے آتے ہیں کیونکہ وہ گہرے ہیں اور اپنی جانوں کی نجات کیلئے سنجیدہ ہیں۔میری دعا ہے:''خُدا میری مدد کرے، میری مدد کرے تاکہ میں کم از کم آدھا سنجیدہ تو ہوں،تاکہ اپنے دل سے انکی خدمت کرسکوں، اور خُدا کو دیکھتا رہوں۔''

(19) جو پیغام،آپ نے سیکھنا ہے،آج صُبح،اُسکا خاکہ یہاں بلیک بورڈ پر بنا دیا گیا ہے۔یہ بس دکھانے کیلئے بنایا ہے،جیسے جیسے میں آگے بڑھونگا اسکی تفسیر کرونگا،اور جس پر میں بولنے والا ہوں کوشش کرونگا کہ آپ اسے سمجھ سکیں۔

(20) اور یہ دانی ایل کے ستر ہفتے ہیں جنکا گہرائی سے مطالعہ کیا گیا ہے،دو دن اور دو راتیں، تقریباً،اس ہفتے کے اختتام تک میں یہیں تھا،اور اسی کا مطالعہ کرر ہا تھا،اور کوشش کرر ہا تھا کہ کونسے الفاظ اس سچائی کیلئے کہوں۔میں اسکا موازنہ باقی بائبل سے کرر ہا تھا۔دیکھیں؟ آپ اس بات کے ساتھ ایسا نہیں کرسکتے، کہ ایک چھوٹا سا حوالہ لیں اور- اور اُس کے ساتھ اسے سمجھا دیں،اور پھر کہیں، ''خیر، یہ یہ کہتا ہے،''اور پھر گھوم کر کہیں،''خیر، دیکھیں یہاں پر- پر یہ کچھ اور کہتا ہے، یہ تضاد ہے۔''ایسا نہیں ہوسکتا۔اسے تو ہر وقت ایک ہی بات کہنی ہے۔اگر آپ ایسا نہیں کرتے،تو، دیکھیں، پھر آپ- آپ غلط ہیں۔اور میں اسطرح سے سکھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

(21) ویسے بھی، یہ ٹیپوں پر ہوتا ہے، اور ٹیپوں کو سنتے ہوئے، میری ٹیپوں پر بہت زیادہ نقطہ چینی ہوتی ہے، اور میرے بھائی جو دنیا کے مختلف حصوں میں ہیں، وہ خُدا کے فضل پر بھروسہ کرتے ہیں، کیونکہ میں اسطرح سکھاتا ہوں، کہ، ''ہم دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر کیئے گئے ہیں۔''

(22) میرے پینتیکاسٹل بھائیو، بیشک، میں جانتا ہوں آپکی نظر میں یہ قانون پرستی ہے، دیکھیں، اور- اور میں جانتا ہوں یہ بات آپکے نظریہ کو تھوڑا پریشان کرتی ہے۔ لیکن کیا آپ، ایک مسیحی بھائی ہونے کے ناطے، کیا آپ اس پر تھوڑا اور غور کرینگے اور کیا آپ خُدا کے سامنے گھٹنوں کے بل ہوکر، اور اپنی بائبل لے کر، خُدا سے پوچھیں گے کہ وہ آپکے لئے اسکی تفسیر کرے؟ کیا آپ ایسا کرینگے؟ کیا آپ قانونی نقطے کو لیکر پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک جوڑیں گے؟

(23) اور، ''سانپ کی نسل،'' جو قتل کرنے والی ہے؛ بہت سارے اسکا یقین نہیں کرتے۔ لیکن، اگر آپ پیدائش میں پڑھیں، تو بائبل بتاتی ہے سانپ کی ایک نسل ہے۔ ''اور میں سانپ کی نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔'' اسلیئے، سانپ کی بھی ایک نسل ہے۔ اور اگر سانپ کی نسل روحانی تھی، تو پھر یسُوع ایک انسان نہیں تھا، کیونکہ عورت کی نسل بھی روحانی ہوتی۔ ان دونوں کی نسل تھی، اور عداوت ابھی تک چل رہی ہے۔ سانپ کی نسل تھی۔ اور اگر آپ اپنی بائبل لیں، اور جھک جائیں اور خُدا کے حضور حقیقی خاکسار بن جائیں، تو میرا ایمان ہے خُدا آپ پر یہ بات ظاہر کردیگا۔

(24) اور اگر آپکو اسکی سمجھ نہیں آتی، تو- تو میں ہر وقت، آپکی مدد کرنے کیلیئے حاضر ہوں، خط کے وسیلے یا- یا شخصی گفتگو کے وسیلے، یا کسی بھی طریقے سے جس سے میں آپکی مدد کرسکوں۔ بیشک، ہم جانتے ہیں یہ بات انسان کو بچا نہیں سکتی ہے، اور نہ ہی یہ کسی انسان کو مجرم ٹھہراتی ہے، لیکن یہ عنوان پر روشنی ڈالتی ہے اسلیئے ہم سب کوشش کرتے ہیں کہ لوگ اسے دیکھ سکیں۔ سمجھے؟ یہ بس روشنی ڈالتی ہے۔

(25) اب، جو سامعین مجھے نظر آرہے ہیں، دیکھیں میں نے صرف یہ بات ٹیپوں کی وجہ سے کہی ہے، آپ دیکھیں، کیونکہ یہ ٹیپیں، پوری دنیا میں ہر جگہ جاتی ہیں۔

(26) اب آئیں تھوڑی دیر کیلیئے اپنے سروں کو جھکائیں، اس سے پہلے ہم اِس کلام کے مصنف تک رسائی حاصل کریں۔ اور اب آج صُبح کتنے لوگ جماعت میں ضرورت مند ہیں، بس کہیں، ''میں

ضرورت مند ہوں ۔اے خُدا، مجھ پر رحم کر‘‘؟ اے خُداوند برکت عطا کر۔اور آپ جو ٹیپ کو سنیں گے،جب آپ اسے سنیں گے،تو خُدا آپکی درخواست قبول کریگا۔

(27) ہمارے آسمانی باپ،ہم شکر گزار لوگ ہیں،کیونکہ ہم لوگ اس قابل نہیں تھے۔لیکن ہم آج صُبح تیرے فضل کے تخت کے سامنے آرہے ہیں،کیونکہ اسی کے وسیلے ہم آسکتے ہیں ۔یسُوع نے کہا، ’’تم میرے نام سے جو باپ سے مانگو گے،میں وہ دونگا۔‘‘ اب،ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

(28)اور یہاں جماعت میں، اور باہر-باہر جہاں جہاں یہ ٹیپیں جائینگی ،وہاں ہوسکتا ہے ہزاروں ہزار نیا جنم پائے ہوئے مسیحی انہیں سُنیں ۔اور اے باپ،ہم جانتے ہیں،جب ہم نیا جنم پاتے ہیں ،تو ہماری روح اوپر سے جنم لیتی ہے۔اور پھر خُدا کا رُوح ،یعنی پاک رُوح،ہمارے اوپر ہوتا ہے۔اور ہم جانتے ہیں پاک رُوح طاقتور ہے اور جو کچھ ہم چاہیں وہ ہمارے لئے کرسکتا ہے۔ اور،اے آسمانی باپ ، ہم تجھ سے وہ ایمان مانگتے ہیں جو اُس رُوح کو لائے ،تاکہ آج صُبح وہ ہماری حفاظت کرے،اور خُدا کی بادشاہی کے جلال کیلئے ہماری التجائیں اور تمنائیں پوری کرے،اور ہم اپنی بیماریوں اور اپنی پریشانیوں سے نجات پائیں،اور جو کچھ ہم میں ہے اُس سب سے اپنے خُدا کی خدمت کریں۔

(29) ہماری سمجھ کے کانوں کو آج کھول دے، کیونکہ میں اس بڑے سوال کو لوگوں کیسامنے لانے کی کوشش کرنے لگا ہوں،تاکہ انکے ذہن اس بات کو سمجھ جائیں ۔اب،خُداوند،میں نے اسے یہاں، اس کاغذ پر لکھ لیا ہے،اور اس چارٹ کو،اس بلیک بورڈ پر بنادیا ہے،لیکن اسکی وضاحت کیلئے یہ مکمل طور پر ناکافی ہے۔اے عظیم استاد،اور اس کلام کو لکھنے والے،اور اس الہام کو دینے والے،اور دانی ایل نبی پر ظاہر کرنے والے،اب ہم تجھے پکارتے ہیں۔اور ہم دعا کرتے ہیں کہ آج،ان آخری دنوں میں تو اپنی تحریک کو بھیج، کیونکہ اُس نے کہا تھا اس وقت تک یہ کتاب بندرہے گی ،اور تُو ہمارے ذہنوں کو کھولیگا۔اور ہونے دے کہ ہمارے دلوں میں ایمان کی ایک نرم کلی کھلے جو کلام اور زندگی کو پکڑ لے،اور ہماری زندگیوں میں راستبازی کا درخت بن جائے ،اور یہی کرنے کی نیت ہے۔ ہمارا ایمان خُدا پر ہے،اور آج صُبح یہی بات ہمیں بچاتی ہے۔ کیونکہ اب ہم خاکساری سے انتظار کررہے ہیں،اور

اپنے آپکو تیرے لئے مخصوص کررہے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(30) دیکھیں، ہم آج صُبح کیلئے بہت شکر گزار ہیں، کیونکہ ہمیں یہ موقع پھر ملا ہے تا کہ خُدا کے ابدی کلام کے ان صفحات کو کھولیں۔

(31) اب، یہی وجہ ہے کہ میں نے اسے لیا ہے تا کہ اسکی تفسیر کرنے کی کوشش کروں، کیونکہ ہم مکاشفہ کی کتاب کا مطالعہ کررہے ہیں، اور حال ہی میں ہم سات کلیسیائی زمانوں سے گزرے ہیں۔ اور، دیکھیں، مکاشفہ کی کتاب کے تیسرے باب کے اختتام پر، کلیسیا زمین سے، جلال میں اُٹھالیجاتی ہے۔اور میں اپنے پورے دل، سے کوشش کررہا ہوں، کہ لوگوں تک یہ بات پہنچادوں، کیونکہ وہ کسی چیز کی توقع کررہے ہیں، کیونکہ اُنہوں نے اسے مکاشفہ کی کتاب میں لکھا ہوا دیکھا ہے، جبکہ یہ کلیسیائی زمانے پر لاگو نہیں ہوتا۔ دیکھیں آپ کی سوچ سے بڑھکر ہم اختتام کے قریب ہیں۔

(32) کچھ راتوں پہلے، میرے، بلی......یا، بلکہ، میری بہو نے، رات کے وقت، مجھے فون کیا، اور کہا ایک آدمی جسکا نام اینڈی ہارمن ہے، وہ میرا کزن ہے، اور وہ وہاں، ہسپتال میں پڑا مر رہا ہے۔ میں اُسے ملنے گیا۔ اُنہوں نے اُسے دوائی دی ہوئی تھی، وہ......اتنی زیادہ تھی، کہ وہ سو رہا تھا، اور میں اُس سے بات نہیں کرسکا۔ اگلی صُبح ......میں نے خُدا سے دعا کی کہ اُسے اُس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میں اُس سے بات نہ کرلوں۔ اینڈی ایک اچھا آدمی ہے، لیکن وہ ایک مسیحی نہیں تھا۔ وہ میرا انکل نہیں تھا؛ بلکہ میرا کزن تھا، اور میری کزن سے شادی کی ہوئی تھی۔

اور جب خالہ ایڈی نے، وہاں کھڑے ہوئے مجھے بتایا، اُس نے کہا، ''بلی، اپنی زندگی کے اَسی سالوں میں، اس نے خُدا کی خدمت نہیں کی۔لیکن،'' کہا، '' کچھ ہفتے پہلے وہ گھر میں بیٹھا ہوا تھا......'' وہ اَسی سال کا تھا، بیشک، وہ سخت محنت نہیں کرسکتا تھا۔ لیکن اُس نے کہا......

اُس نے اُسے بلایا اور کہا، ''ایڈی، کیا تم جانتی ہو؟ ابھی کچھ منٹ پہلے، یہاں مسیح میرے سامنے آیا تھا۔''

اُس نے اُسے دیکھا، کہا، ''اینڈی، کیا-کیا......کیا معاملہ ہے؟'' اُس نے کہا......

اُس نے کہا، ''نہیں۔ وہ ٹھیک یہاں میرے سامنے کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے کچھ کہا تھا۔''

کہا، ''اُس نے کیا کہا تھا؟''

''یہ آپکی سوچ سے بڑھکر ہے۔''

(33) پھر اسکے کچھ ہفتوں بعد، دو یا تین ہفتوں بعد، اُسے سٹروک ہوا، اور وہ ہسپتال میں فالج میں پڑا، مر رہا تھا۔ میں نے کہا، ''خالہ ایڈی، شرم کی بات ہے کہ آپ نے مجھے یا کسی اور کو نہیں بلایا، کہ اس وقت کیلئے اُسکے دل کو تیار کرتے جہاں وہ اب پہنچ چکا ہے۔''

(34) میں نے خُدا سے دعا کی، کہ اگلی صُبح، جب میں گیا......وہ بات نہیں کر سکتا تھا، اسلئے بس میں نے اُس سے یہ پوچھا۔ میں نے کہا، ''کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں، انکل اینڈی؟'' اور وہ- وہ اپنا سر اور اپنا جبڑا ہلکا ہلکا ہلا سکتا تھا۔ میں نے اُسکے لئے دعا کی، اور خُدا کے حضور اُسکے گناہوں کا اقرار کروایا۔ میں اُسے بپتسمہ دینا چاہتا تھا، اور خالہ ایڈی بھی بپتسمہ لینا چاہتی تھی۔

(35) اور میں وہاں نیچے ہال میں، ایک جوان خاتون کو دیکھنے گیا ہوا تھا جو یہاں پڑوس میں رہتی تھی، اور وہ اُسے پاگل خانے بھیجنے والے تھے، لیکن خُداوند نے اُسکے لئے ایک عظیم کام کیا، اور وہ واپس گھر آ گئی۔

پھر، روڈ پر، میں ایک سیاہ فام بہن سے ملا، اور اُس نے کہا، ''کیا آپ بھائی برنہم نہیں ہیں؟''

میں نے کہا، ''میں ہوں۔''

اُس نے کہا، ''کیا آپ مجھے یاد کر سکتے ہیں؟ میں مسز ڈرائے ہوں۔''

(36) اور میں نے کہا، ''جی ہاں، میرا خیال ہے مجھے یاد ہے۔ پٹ ڈرائے اور باقی لوگ۔'' میں نے کہا، ''جی ہاں، مجھے- مجھے آپ یاد ہیں۔'' اُس نے کمرے میں دیکھا، اور جب ہم نے یہ کیا...... مجھے حیرت ہوئی اُس نے یہ کیوں کہا۔ اور، وہاں، انکل اینڈی بستر سے اُٹھ کھڑے ہوئے، اور وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اور اپنے ہاتھوں کو اسطرح ہلا رہے تھے جیسے کوئی بھی ہلا سکتا ہے، اور پلنگ کے نیچے جو چیزیں پڑی ہوئی تھیں، وہ لینے کی کوشش کر رہے تھے، تا کہ وہ لیکر باہر چلیں جائیں۔ اب وہ اور اُسکی بیوی، خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لینے آ رہے ہیں۔

(37) پس، دیکھیں میں نے اسکے لئے کیا کہا، یہ ہماری سوچ سے بڑھکر ہے۔ اور میرا ایمان

ہے دانی ایل کے یہ ستر ہفتے ہم سمجھ جائینگے۔

(38) اب دیکھیں، ہمارے بہت سارے پینتی کاسٹل بھائی ہیں، جنکے لئے میں نے ٹیپ پر پہلے کہا ہے، وہ اسکے ساتھ متفق نہیں ہیں۔ وہ کسی بڑی، طاقتور چیز کا انتظار کر رہے ہیں۔ اور، میرے بھائی، اگر آپ اسے غور سے سنیں، ورنہ نہیں...... اگر غور سے سنیں گے، تو آپ دیکھیں گے کہ وہ بڑی، طاقتور چیز گزر چکی ہے۔ اور یسُوع واپس آنے کیلئے تیار ہے۔

(39) کلیسیا مکاشفہ تین باب میں چلی جاتی ہے۔ اور اس میں اور کچھ نہیں کہا گیا، سوائے آخری بات کے جو کہ زمانے کا آخری پیامبر ہے۔ پھر، ہم یہودیوں کو دیکھتے ہیں جب تک اُسکی آمد دلہن کے ساتھ، انیسویں باب میں نہیں ہوتی۔ چھٹے سے انیسویں باب تک یہ سب یہودی ہیں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں میں اپنے اچھے بھائی کو مہروں کے درمیان لانا چاہتا ہوں، بھائی وُڈ، جو پہلے یہوواہ وٹنس تھے، لیکن آج صُبح، وہ اور اُسکا خاندان یہاں موجود ہے، دیکھیں اُن ''ایک لاکھ چوالیس ہزار'' کا، غیر قوم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ یہودی ہیں۔ سمجھے؟ اور آج یہ مسیح کے روحانی بدن کے ساتھ زمین پر نہیں ہیں۔

دلہن روحانی بدن ہے۔ پاک رُوح کے وسیلے ہم نے اس روحانی بدن میں بپتسمہ پایا ہے۔

(40) اب، ہم جانتے ہیں یہاں دانی ایل کی کتاب میں یہ ہے، اور ہم نے یہاں پڑھا ہے، ہم دوبارہ اسے پڑھیں گے کیونکہ یہ اُسکا کلام ہے۔ دانی ایل کا نواں باب، اور چوبیسویں آیت۔

تیرے لوگوں اور تیرے مُقدس شہر کے لئے سترّ ہفتے مُقرر کئے گئے ہیں، کہ خطاکاری،...... اور گُناہ کا خاتمہ ہو جائے، بدکرداری کا کفارہ دیا جائے، ابدی راستبازی قائم ہو، رویا اور نبوت پر مُہر ہو، اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔

پچیسویں آیت میں، ''اور اسے جان اور سمجھ لے، کہ یہاں......'' اب، یہ بات ہے جس پر ہم بول رہے تھے، اور ہم نے پچھلے اتوار کی رات اس بات پر اختتام کیا تھا، ''پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔'' اور یہاں آج صُبح، ہم پچیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ ''اور اسلئے......''

پس تو معلوم کر اور سمجھ لے، کہ یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے (یہ جو ''تیرا مقدس شہر

ہے،'' دیکھیں) سے......ممسوح فرمانروا تک سات ہفتے، اور باسٹھ ہفتے ہوں گے: تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے، اور فصیل بنائی جائے گی، مگر مُصیبت کے ایّام میں۔

اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسوح قتل کیا جائے گا، اور اُس کا کچھ نہ رہے گا: اور ایک بادشاہ آئے گا جس کے لوگ شہر اور مقدس کو مسمار کریں گے؛ اور اُس کا انجام گویا طوفان کے ساتھ ہوگا، اور آخر تک لڑائی رہے گی اور بربادی مُقرر ہو چکی ہے۔

''اور......'' اب، یاد رکھیں، یہ لڑائی کا اختتام ہے۔ یہ یہاں ہمارے پاس بورڈ پر ہے۔ ''اور،'' اب ہم کچھ اور شروع کرنے لگے ہیں۔

اور وہ ایک ہفتے کے لئے بُہتوں سے عہد قائم کرے گا: اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا، اور فصیلوں پر اُجاڑنے والی مکرُوہات رکھی جائیں گی، یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائے گی، (یہی، سب کچھ ہے)، اور وہ بلا جو مُقرر کی گئی ہے اُس اجاڑنے والے پر واقع ہوگی۔

(41) اوہ، کیا زبردست سبق ہے! ایک دن میں نے اپنی بیوی سے کہا، ''میرے لئے حیرت کی بات ہے کہ لوگ واقعی اسے سمجھ رہے ہیں۔'' اب، میں چاہتا ہوں آپ اسے سمجھ لیں۔ نہیں تو......اگر آپ چاہیں، تو ہم یہاں پورا دن گزار سکتے ہیں، اور ٹھہر سکتے ہیں۔ اب، ہم-ہم-ہم اسے سمجھنا چاہتے ہیں۔ دیکھیں؟ ہم-ہم جاننا چاہتے ہیں کیونکہ یہ سچائی ہے۔ اور، آپ، اگر آپ اسے دیکھنا چاہتے ہیں! تو میں پوچھونگا، اور ہو سکتا ہے......

(42) اور پھر، اسکے بعد، میں یہ چارٹ یہیں لٹکا رہنے دونگا، تا کہ آپ-آپ بعد میں، اسے دیکھ سکیں۔ اور آج دوپہر، یا جب بھی آپ چاہیں، یہاں آ کر اسکی نقل کر سکتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ آپکو سمجھنے میں مدد دیگا۔ اسی سبب سے میں نے اسے یہاں لٹکایا ہے، تا کہ سمجھنے میں یہ آپکی مدد کر سکے۔

(43) اب، آئیں اسے تھوڑا سا دہراتے ہیں تا کہ ہم بنیاد بنا سکیں۔ اب دیکھیں وہاں......دانی ایل اپنے لوگوں کیلئے فکر مند تھا، کیونکہ اُس نے یرمیاہ نبی کو پڑھا تھا، اور سمجھ گیا تھا کہ یرمیاہ نے کہا تھا کہ اُسکے لوگ ستر سال اسیری میں رہیں گے۔ اور پھر، اُس نے غور کیا کہ وہ اڑسٹھ سالوں سے پہلے ہی غلامی میں تھے، پس وہ جان گیا وقت قریب ہے۔ پس اُس نے اپنا سارا کام چھوڑ دیا، اور اُس نے،

اپنے روزمرہ کے، تمام کاموں سے اپنے آپ کو الگ کرلیا۔ اپنا مُنہ خُدا کی طرف پھیرا، ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا، اور دعا اور روزہ میں ٹھہر گیا، تا کہ وہ سمجھ سکے کہ وہ وقت کب آئیگا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، جیسے کہ میں نے پہلے بتایا تھا......

[بھائی برینہم پلیٹ فارم پر کسی سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] کیا آپ اسے گھما دینگے، تھوڑا سا، اُس طرف کردیں۔ یہ پنکھا، تھوڑا سا اور زیادہ کردیں۔ یہ میرا گلا خراب کردیگا۔ ٹھیک ہے......آپ کاشکریہ، بھائی۔

(44) اب، ہم دانی ایل کو، دیکھتے ہیں، وہ یہ معلومات اپنے لوگوں کیلئے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور میرا خیال ہے، دانی ایل، اپنے سے پہلے والے نبیوں کو پڑھتا تھا، اور اس بات کو جانتا تھا، کہ وہ اختتام میں ہے، اسلئے خُدا کی تلاش کی، تا کہ سمجھ سکے کہ اختتام کتنا قریب ہے، پھر میرا خیال ہے ہم راستباز ٹھہرتے ہیں، یہ دیکھنے کے وسیلے کہ اب ہم راہ کے اختتام میں ہیں، صرف ٹاٹ اور راکھ کے وسیلے نہیں، بلکہ دنیا کی چیزوں کو دور کرنے کے وسیلے، اور اپنی زندگی کی فکر کرنے کے وسیلے، اور خُدا کی تلاش کرنے کے وسیلے، اور یہ جاننے کے وسیلے کہ ہم سال کے کس دن میں ہیں، تا کہ ہم جان جائیں کہ ہم اختتام میں ہیں، اور پس کلیسیا بھی دعا اور روزہ میں ٹھہرے تا کہ تیار ہوجائے۔ اسلئے میں نے اسے لینے کی کوشش کی ہے......اور یہ نہیں جانتا کیسے اسکی تفسیر کروں، کیونکہ ہر بار میں نے اسے چھوڑ دیا، اور کہا، ''یہ دانی ایل کے ستر ہفتے ہیں،'' کیونکہ میں اسے سمجھ نہیں سکا تھا۔ اور اسی سبب سے میں نے یہ ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے، تا کہ اسکی تفسیر کرنے کی کوشش کروں۔ اور میرا ایمان ہے، خُداوند کی مدد سے، اور اُسکے فضل سے میں یہ کرسکتا ہوں، اور اس بات کو وہاں لاؤں، جہاں آپکو دکھا سکوں کہ ہم خُداوند کی آمد کے کتنے قریب ہیں۔

(45) اب، دانی ایل ان دو سالوں میں تھا۔ اور پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ، جب وہ دعا میں تھا، تو جبرائیل، فرشتہ، تیزی سے اُسکے پاس آیا؛ اور اُسکو بس یہ سمجھانے کیلئے کہ کب اُسکے لوگ اسیری سے نکلنے والے ہیں، بلکہ، دیکھیں، وہ سب بھی جو اُسکے لوگوں کیلئے مقرر ہوا تھا، اور اُسکے لوگوں کیلئے باقی بچا تھا۔ اُس نے کہا، ''یہودیوں کیلئے ابھی ستر ہفتے بچے ہیں۔''

(46) پس پھر، ہم یہ دیکھتے ہیں، اُسکا چھ پرتی مقصد تھا۔اوراُس میں سے ایک، گناہ کا خاتمہ ہو؛اور-اورخطا کاری کا خاتمہ ہو؛اور بدکرداری کا کفارہ دیا جائے؛ابدی راستبازی قائم ہو؛رویا اور نبوت پرمہر ہو؛اور پا کترین مقام ممسوح کیا جائے۔

(47) اورہم نے، گزشتہ اتوار کی صُبح دیکھا تھا، دانی ایل اپنی اس حالت میں، دعا کررہا تھا۔اور پچھلے اتوار کی شام،لوگوں کوحوالے دیئے تھے،تا کہ جب وہ گھر جائیں تو انہیں پڑھیں۔کیا آپ نے پڑھے؟ کیا آ پکو اچھا لگا؟ زبردست!

(48) اب، چھ پرتی مقصد ہے۔اورہم دیکھتے ہیں،اس چھ پرتی مقصد میں،''پاکترین مقام کو ممسوح کرنا ہے،''ہم دیکھتے ہیں کہ''پاکترین مقام''ہمیشہ کلیسیا،یاٹیبرنیکل کوظاہر کرتا ہے۔اورآخری کام جوہونا تھا،وہ پاکترین مقام کوممسوح کیا جانا تھا،یہ ہزارسالہ بادشاہی کاٹیبرنیکل ہوگا اُس ہزارسالہ بادشاہی میں وہ ہوگا،اور ہمارے ساتھ رہیگا۔

(49) اب،آج، دیکھیں ہم اس بات تک رسائی حاصل کرنے جارہے ہیں،''یہ ستر ہفتے کیا ہیں؟''اور یہ بہت اہم حصہ ہے،ستر ہفتے۔

(50) دیکھیں، یہ ہمیں معلوم ہے کلام جھوٹا نہیں ہوسکتا۔یہ سچا ہے۔اور جبرائیل فرشتہ آتا ہے اور دانی ایل کو بتاتا ہے کہ یہودیوں کیلئے فقط ستر ہفتے بچے ہیں......اب، دیکھیں ہم اس بات کو چھ دن پر لوگوکرینگے...... بلکہ سات دن کے ہفتے پر۔لیکن،نبوت میں یہ ہمیشہ تمثیلوں میں بتایا جاتا ہے۔

(51) اور پس، بیشک اس زمانے میں ،سینکڑوں مرتبہ سینکڑوں لوگوں نے، عالموں نے،اور قابل آدمیوں نے، اسکی تفسیر کرنیکی کوشش کی کہ یہ ستر ہفتے کیا ہیں۔اور میں نے اُنکی بہت ساری تفسیریں اِس پر پڑھی ہیں۔اور میں ایڈونٹسٹ چرچ کے،مسٹر سمتھ کے، خیالات کا بہت مشکور ہوں۔میں ڈاکٹر لارکین کے،خیالات کا بہت مشکور ہوں۔میں اس پر تمام بڑے عالموں کے، خیالات کا بہت مشکور ہوں۔اوران کو پڑھتے ہوئے، مجھے کافی روشنی ملی،تا کہ میں اُن حصوں کو لے سکوں جو درست ہیں۔لیکن ان خیالات کولیکر میں- میں نے سوچا کہ میں اسکی تفسیر کرونگا، میں نے ''وقت،'' کے بہت سارے انسائیکلوپیڈیا کی کھوج کی تا کہ''دور'' کا مطلب تلاش کرسکوں۔

(52) اور ہم یہاں دیکھتے ہیں، کہ ہمیں یہاں ''دَور، دَور، اور نیم دَور ملتا ہے۔'' دور کیا ہے؟ ہفتہ کیا ہے؟ اب ، یہ تین ہزار، چارسو اور تیس سال پہلے کی بات ہے، جب یہ ہوا ، اور خُدا نے یہودیوں سے معاملات شروع کئے ؛ یہ بہت، بہت سال پہلے کی بات ہے۔ دانی ایل بی۔سی۔ میں تھا، اور وہ وقت بی۔سی۔538 تھا، مسیح سے 538 سال پہلے، جب اُس نے یہ فرمایا ''دَور ، دَور ، اور نیم دَور۔'' اور ، ستر ہفتے ہیں، دیکھیں ستر ہفتے اُسے کہاں لیجاتے ہیں۔ دیکھیں، وہ ان ستر ہفتوں کے دوران، ابھی تک بابل میں تھا، اور خُدا نے اُسے بتایا یہ سارا وقت تیرے لوگوں کیلئے ٹھہرایا گیا ہے۔

(53) اب، میرا چرچ جانتا ہے کیونکہ میں نے ہمیشہ آپکو بتایا ہے، ''اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ ہفتے کا کونسا دن ہے، تو پھر کیلنڈر پر دیکھیں۔ لیکن اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم کس زمانے میں رہ رہے ہیں، تو پھر یہودیوں کو دیکھیں۔'' فقط یہی ٹائم پیس ہیں۔ خُدا نے غیر قوم کیلئے کوئی خاص وقت نہیں ۔ نہیں ٹھہرایا ؛ کوئی خاص وقت مقرر نہیں کیا۔ اور میرا خیال ہے یہی وہ مقام ہے جہاں بہت سارے بڑے لکھاریوں نے گڑ بڑ کردی ہے، اور اس بات کو یہودیوں اور غیر قوم پر لاگو کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن اُس نے کہا، ''تیرے لوگوں کیلئے۔'' دیکھیں وہ دانی ایل سے باتیں کررہا تھا، کلیسیا سے نہیں ؛ دانی ایل کے لوگ، یہودی ہیں۔ اگر وہ کلیسیا سے باتیں کررہا تھا، تو آپ اُسے کہیں بھی نہیں چلا سکتے ؛ آپ ۔ آپ کو پیچھے، مسیح کی آمد سے پہلے جانا پڑیگا۔ اور میں یہ بات ہر قسم کے نبوتی ہفتوں میں رکھ سکتا ہوں جہاں بھی آپ اسے رکھنا چاہیں۔ یہ پہلے ہو چکی ہے۔ اسلئے وہ یہودیوں سے بات کررہا تھا، کیونکہ یہودی خُدا کا ٹائم پیس ہیں۔

(54) زیادہ وقت نہیں گزرا، آپکو یاد ہوگا، جب بھائی آرگن برائٹ، جو کیلیفورنیا میں، انٹرنیشنل فُل گاسپل بزنس مین ایسوسی ایشن کے وائس چیرمین ہیں، میرے گھر آئے اور ایک ۔ ایک ٹیپ لائے ؛ ٹیپ نہیں، بلکہ ایک ۔ ایک مووی فلم لائے ، اور وہ تھی ......تھری منٹ ٹل مِڈ نائٹ۔ اور یہ سائنسی تحقیق پر مبنی تھی۔ جب میں نے یہودیوں کو، واپس یروشلیم میں آتے دیکھا، تو میں یہاں اس ٹیبر نیکل میں آیا ، اور میں نے کہا، ''مجھے ایسے لگا جیسے میں دوبارہ بدل گیا ہوں۔'' آپ میں سے بہتوں کو یاد ہے۔ میں نے کہا، ''اُن یہودیوں کو واپس آتے دیکھو!''

یسُوع نے، متی چوبیس باب میں کہا،''جب تم اس انجیر کی کونپلیں نکلتے دیکھو۔'' آپ جانتے ہیں کیا دیکھنا ہے، دیکھیں یہودی واپس آرہے ہیں!

(55) دیکھیں، میں نے یہاں کچھ اور باتیں لکھیں ہوئی ہیں۔ میں ان میں جانا چاہتا ہوں۔ دیکھیں، اب، میں - میں اپنا وقت لونگا، تاکہ آپ بھی انہیں لکھ سکیں۔ اب، یہ سب کچھ ہونا ہے، یہ......اب ہم......اب اس وقت کے دوران جس میں ہم رہ رہے ہیں، یہ سب ہونا ہے......یہ یہودی ہیں؛ اس کا کلیسیا سے، کوئی تعلق نہیں ہے۔ مکاشفہ تین باب سے لیکر، اُنیس باب تک، کلیسیا کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ اس میں سے کچھ نہیں نکال سکتے ہیں۔ یہ وہاں نہیں ہے۔

(56) اب میں اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں میں نے اسے کیسے حاصل کیا۔ اب، بورڈ پر، آپ میں سے بہت سارے دیکھیں گے کیونکہ میں نے اسکا خاکہ بنا دیا ہے، یہ وقفے وقفے کے ادوار ہیں، اور ان میں کیسے وقفہ آتا ہے، پس یہ اسطرح بنایا گیا ہے کہ ہر کوئی اسے سمجھ سکے۔ کیا آپ......اسے وہاں پیچھے سے نہیں دیکھ سکتے، میرا خیال ہے، یہ بہت چھوٹا لکھا ہوا ہے۔ اور یہ بیکی نے لکھا ہے۔ میرا خیال ہے......اور، یہ تصویر، جو میں نے بنائی ہے یہ اُس سے بھی بیکار ہے۔ پس، بیکی نے، نبوکدنضر کے خواب کی تصویر بنائی ہے۔ اور میرا خیال ہے یہ ایک آدمی کی بجائے، ایک لڑکی، بیکی کی طرح لگ رہی ہے۔ لیکن، کسی نہ کسی طرح، یہ- یہ ہماری معلومات میں اضافہ کریگی، جو ہم چاہتے ہیں۔

(57) دیکھیں، جب ہم بائبل میں پڑھتے ہیں تو لکھا ہے ستر ہفتے تیرے لوگوں کیلئے مقرر کیئے گئے ہیں، اور، اب......اسکا کلیسیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ستر ہفتوں کا کلیسیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر آپ، اس چارٹ پر غور کریں، تو میں نے کلیسیائی زمانوں کو ستر ہفتوں کے درمیان میں رکھا ہے۔

(58) ہم اس مقام پر ہیں۔ کسی بھائی نے جورجیا سے اسے ہمارے لئے بنایا ہے، اور ہم کلیسیائی زمانوں سے گزرے ہیں۔ اور ہم پریقین ہیں کیونکہ ہم اسکا مطلب سمجھتے ہیں۔ یہ یہاں کلیسیا میں سفید ہے، اسکا مطلب ہے یہ سب رسولی زمانہ تھا۔ اور پھر دوسرے کلیسیائی زمانہ میں، اُنکے پاس نیکلیوں کی تعلیم تھی، یا، نیکلیوں کے کام تھے؛ جو ابھی تک تعلیم نہیں بنے تھے۔ تیسرے کلیسیائی زمانہ میں، یہ تعلیم بن گئے۔ اور چوتھے کلیسیائی زمانے میں، یہ تنظیم بن گئے، اور پھر روم کا پوپ بن گیا۔ اور- اور چوتھا

کلیسیائی زمانہ، تاریکی کا زمانہ تھا۔

آپ غور کریں، ساری تاریکی نیکلیوں کے نظام، اور روم کے نظام کو ظاہر کرتی ہے۔ سفید حصہ کلیسیا میں، پاک رُوح کو ظاہر کرتا ہے۔ اور، اسکا آغاز مقدس پولوس کے زمانہ میں ہوا تھا، اور ساری رسولی کلیسیا رُوح القدس سے بھری ہوئی تھی۔ پھر امیر طبقہ اس میں آنا شروع ہو گیا۔ اور پھر سب نے اکٹھے ہو کر آخر کار اس میں سے مکمل طور پر ایک نئ کلیسیا بنالی۔ اور اُس چھوٹی کلیسیا کو جلایا گیا، سنگسار کیا گیا، اور شیروں کو کھلایا گیا، اور باقی سب کچھ کیا گیا۔

(59) لوتھر کے وسیلے اصلاح آئی، ایک چھوٹی سی روشنی، آپ دیکھیں۔ ویسلی کے دنوں میں، تھوڑی اور روشنی آئی۔ لیکن اس آخری کلیسیائی دور میں، نیکلیوں کے کلیسیائی دور میں، جس میں ہم ہیں...... یہ نیکلیوں نہیں ہے، بلکہ لودیکیہ ہے، جس دور میں ہم رہ رہے ہیں۔ آپ غور کریں، یہاں زیادہ روشنی نہیں ہے۔

(60) جب اُنہوں نے یہ خاکہ دیکھا، تو، کسی نے کہا، ''بھائی برنہم، آپکو شرم آنی چاہیے! یہ تو بہت زیادہ روشنی کا وقت ہے!''

میں نے کہا، ''میں دکھاونگا، یہ کب نیچے چلا گیا، یہ تو انصاف تک نہیں کرتا ہے، لیکن جب آپکے پاس پاک روح آتا ہے، تب رُوح سے جنم ہوتا ہے۔'' یاد رکھیں، یہی وہ کلیسیائی زمانہ ہے جس میں سب نے ملکر، مسیح کو اُسکی کلیسیا سے باہر نکال دیا۔ ہم بڑی باتیں کرتے ہیں، دیکھیں، ''کیا یہ ہماری ملکیت ہے؟'' ہم کس کے متعلق باتیں کرتے ہیں۔ کیا واقعی مسیح کلیسیا میں ہے؟ یہ مکمل طور پر چھوٹی ہوتی جائیگی۔

(61) اب، آئیں دانی ایل کے ستر ہفتوں کا خلاصہ دیکھتے ہیں۔ اب میں اسکو پھر دہراتا ہوں؛ انجیل کے خادموں، اگر آپ اس سے عدم اتفاق کرنا چاہیں، تو ٹھیک ہے۔ ان ادوار کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور ہم اس بات کو دانی ایل نو میں پاتے ہیں۔ تین ادوار ہیں۔ پہلا، سات ہفتوں کا دور ہے؛ اور اسکے بعد ساٹھ اور دو، باسٹھ کا دور ہے؛ اور پھر ایک ہفتے کا دور ہے۔ اسے تین الگ الگ ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(62)اب، میں نے اسے بورڈ پر تقسیم کر دیا ہے۔ یہ پہلا دور؛ دوسرا دور ہے؛ اور میری سمجھ کے مطابق، پاک رُوح کے وسیلے، اور انجیل کے مطابق، دیکھیں، آخری وقت میں، خُدا یہودیوں کی طرف مڑتا ہے۔

(63)اب، ہم جانتے ہیں، اناجیل کے مطابق، اور پولوس کے مطابق، اور باقیوں کے مطابق جو سکھایا گیا ہے، کہ خُدا واپس یہودیوں کی طرف جائیگا۔ اچھا، دیکھیں، اگر وہ پھر سے یہودیوں کی طرف جا رہا ہے، تو ہم اسے کیسے پیچھے دانی ایل پر لاگو کر سکتے ہیں؟ ہمیں اسے آخری وقت میں لاگو کرنا ہوگا۔ اور اُس وقت غیر قوم کی کلیسیا جا چکی ہوگی؛ کیونکہ وہ ہمارے ساتھ شخصی طور پر برتاؤ کرتا ہے، اور اسرائیل کے ساتھ بطورِ ایک قوم برتاؤ کرتا ہے۔

(64)اب، میں نے یہاں کچھ لکھا ہوا ہے اور جیسے ہم آگے بڑھیں گے میں اُسے پڑھونگا۔ اب:

......یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے لیکر......

جو کہ، چودہ مارچ کا دن تھا۔ اگر آپ میں سے کوئی لکھنا چاہے، تو یہ عبرانی میں یوں لکھا جائیگا N-i-s-a-n، نیسان، جسکا مطلب ہے ''مارچ۔'' یہ حکم چودہ مارچ کے دن، 445بی۔سی۔ میں جاری ہوا، اور تعمیر کا حکم نامہ جاری کیا گیا، کہ ہیکل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ آپ اسے سمجھ گئے ہیں، کیونکہ آپ نے یہ کلام میں پڑھا ہے۔ جب تک یہ پورا نہ ہو جائے، اور دیکھیں ہیکل اور شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کیلئے، اُنچاس سال لگے۔ اور جیسے بائبل نے یہاں کہا ہے، اور دانی ایل بول رہا ہے، بلکہ فرشتہ دانی ایل کو بتا رہا ہے، کہ:

......فصیل بنائی جائیگی، مگر مصیبت کے ایام میں۔

اور ہم سے زیادہ تر کو یہ یاد ہے، جب اسکی تعمیر ہوئی، تو اُنکے ایک ہاتھ میں اینٹ اور دوسرے ہاتھ میں دشمن سے لڑنے کیلئے، تلوار تھی۔ ''کیونکہ اسکی تعمیر مصیبت کے ایام میں ہوگی۔''

(65)اب یہ وہ جگہ ہے جہاں مجھے معلوم ہوتا ہے، کہ میرے دن گزر رہے ہیں۔ اب، دیکھیں ہمارے پاس دو، یا تین مختلف کیلنڈر ہیں۔ ہم واپس پرانے فلکیاتی کیلنڈر پر آتے ہیں، اور ہم جولین کیلنڈر میں دیکھتے ہیں کہ ایک سال میں تین سو، پنسٹھ اور ایک چوتھائی دن ہوتا ہے۔ اُنہوں نے

اسے سر دیس اور مختلف ستاروں کے وقت سے گزرنے کے وسیلے رکھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اُنہوں نے اسکا وقت مقرر کیا۔ اب ہم، رومن کیلنڈر میں دیکھتے ہیں جس کے مطابق ہم چل رہے ہیں، اس کیلنڈر میں، تین سو پنسٹھ دن ایک سال میں ہوتے ہیں۔ لیکن جب ہم کرسچن، یا نبوتی کیلنڈر کو دیکھتے ہیں، تو اس میں ایک سال میں صرف تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں۔ اب، آپکو حیرت ہوگی کہ اس میں الجھن کیسے پیدا ہوئی۔

(66) اب، میں یہ بات اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں۔ میرا ایمان ہے طوفانِ نوح کی تباہی سے پہلے ،ایوب کے دنوں میں ، اور باقیوں کے دنوں میں، وہ ستاروں کے وسیلے وقت کا امتیاز کرتے تھے۔ اور ہم جانتے ہیں، اس سے پہلے پیچھے وقتوں میں، دنیا درست چل رہی تھی۔ اور پھر انسان کے گناہ کی وجہ سے، دنیا ہل گئی ،اور جھک گئی اور طوفان آئے ،اسلئے ہمارے پاس بڑے بڑے برفانی پہاڑ ، اور باقی چیزیں ہیں، اور زمین اوپر اور نیچے سے برف سے ڈھکی ہوئی ہے۔ ہمیں یہ معلوم ہے۔ اور یہ زمین سیدھی کھڑی ہوئی نہیں ہے۔ یہ جھکی ہوئی ہے۔ یہ اُس مقام سے ہل گئی ،جس مقام سے چاند ستارے اسے دیکھتے تھے، یہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی۔ اور-اور، اب مزید آپ اسکے وسیلے وقت کا تعین نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ اب ہموار نہیں ہے، یہ پیچھے جھک گئی ہے۔ اسلئے، یہ ستاروں کے وقت کے مطابق نہیں آئیگی، کیونکہ یہ-یہ ستاروں کے حساب سے باہر ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ مجھے یقین ہے ایسا ہی ہے۔

(67) یہ ابھی تک اُسی حالت میں ہے۔ اور اس بات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف وقت کی مدت ہے۔ کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے؟ خُدا انتظام سے باہر کوئی چیز نہیں رکھتا ہے۔ وہ اسے کچھ دیر تک ایسے ہی چلنے دیگا۔ اور میرا پکا ایمان ہے یہی کچھ ہوا تھا۔

اور اس آخری وقت میں خُدا کلیسیا پر یہ بھید ظاہر کر رہا ہے۔ اُس نے یہ پہلے ظاہر نہیں کیا۔ اور یہ ظاہر نہ کرنے کی وجہ یہ تھی، کہ کلیسیا ہر وقت جاگتی اور دعا کرتی رہے، یہ نہ جانتے ہوئے کہ یہ وقت کب آ رہا ہے۔ لیکن آپکو یاد ہے، دانی ایل 12 میں، اُس نے کہا ہے، ''دانشمند اسے آخری زمانے میں، سمجھ جائیں گے۔'' دیکھیں؟ یہاں سمجھ دی گئی ہے۔

(68) کلیسیا میں حکمت کی رُوح دی گئی ہے، تا کہ کلیسیا یہ سمجھ جائے ، اور پاک رُوح کے مکاشفہ کے وسیلے کلیسیا میں یہ بات لائی جارہی ہے اور یہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ ہم کس دن میں رہ رہے ہیں۔ جیسے جبرائیل دانی ایل کے۔ کے پاس آیا، ویسے ہی رُوح القدس ان آخری دنوں میں کلیسیا کے پاس آیا ہے، تا کہ ان گہری، بھید کی باتوں کو، ظاہر کرے۔ اب آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(69) اب، یہ بات فلکیاتی سال کو یا جولین سال کے، کیلنڈر کو ہٹا دیگی ، میسونک سال کو، دیکھیں، کیونکہ زمین ترچھی ہوگئی ہے۔ اور سکول کے مطالعہ کے مطابق ، ہم سب اس بات کو جانتے ہیں۔ اور دیکھیں، یہ ستاروں کے، انتظام سے باہر ہے، اسلئے یہ زمین کی قطار سے ایک وقت میں نہیں گزریں گے۔ اسلئے رومن کیلنڈر بھی ،غلط ہے، کیونکہ آپ دنوں کو ایک ساتھ نہیں رکھ سکتے۔ اور بہت ساری باتیں ہیں جو میں یہاں رکھ سکتا ہوں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں، فطرت خود، ہمیں یہ بات سکھاتی ہے کہ سال میں بس تیس دن ہوتے ہیں۔

(70) اب، آئیں مکاشفہ کو دیکھتے ہیں اور ہم اُن دو نبیوں کے دنوں میں چلتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے،''اُنہوں نے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کی۔'' اب، آپ فلکیاتی کیلنڈر لیں، تو یہ یقیناً ساڑھے تین سالوں پر پورا نہیں اتریگا۔ اور اب آپ رومن کیلنڈر لیں جو آج ہمارے پاس ہے، یہ بھی پورا نہیں اتریگا۔ لیکن اگر آپ نبوتی کیلنڈر لیں، تو یہ ٹھیک ایک ہزار دو سو ساٹھ دن پورے کریگا، یعنی ایک مہینے میں تیس دن ہیں۔ سمجھے؟

(71) ہمارے پاس کسی مہینے میں تیس دن ہیں، کسی مہینے میں اکتیس دن ہیں، اور کسی میں اٹھائیس ہیں۔ دیکھیں، ہم نے سب مکس کر دیئے ہیں۔ لیکن خُدا کے ہاں اوپر نیچے، الٹا سیدھا، اور آگے پیچھے نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ بالکل ٹھیک، ایک مہینے میں تیس دن ہیں؛ نہ کہ اکتیس، تیس، یا اس سے زیادہ۔ دیکھیں؟ لیکن یہ سب کچھ خُدا کی عظیم معیشت میں کیا گیا تھا، تا کہ کلیسیا جاگتی اور دعا کرتی رہے، اور تیار رہے، اور اپنے جامے برّہ کے لہو سے دھولے۔ لیکن، اوہ، ان آخری دنوں میں، اُس نے وعدہ کیا ہے! اوہ- ہو۔ اب ہم جانتے ہیں ہم کہاں رہ رہے ہیں۔ اب، یاد

رکھیں، اسے کرنے کا، ایک مقصد، اور پکا ارادہ ہے۔

(72) اب ، دیکھیں اگر سات تھے......تو دیکھیں، اُس میں مکمل انچاس دن تھے...... بلکہ، انچاس سال تھے ،تا کہ ہیکل تعمیر کی جائے۔ سات ، نبوتی سات ہفتے ہیں ،سات ہفتے ہیں، کیونکہ سات ہفتے، ہیکل کی دوبارہ تعمیر کیلئے مقرر کئے گئے تھے۔ اور وہ ٹھیک انچاس سال میں تعمیر کی گئی۔ اب ہمارے پاس ہفتوں کے وقت کا مطلب موجود ہے، کیونکہ بائبل فرماتی ہے، فرشتہ نے کہا، اس کیلئے سات ہفتے ہیں جب تک ہیکل تعمیر نہیں ہوتی۔ اور ہیکل بنانے میں ٹھیک انچاس سال لگے، چودہ مارچ سے–سے 5–538 بی۔ سی۔ تک۔ اور ہیکل دوبارہ بحال کرنے ،اور بازار بحال کرنے میں ،ٹھیک انچاس سال لگے۔ پس ، ہمیں یہاں کیا ملتا ہے؟ ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟ کیونکہ ، دیکھیں سات ہفتوں کا مطلب ہے انچاس سال، تو پھر ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر ہوا۔ اور سات ضرب سات انچاس ہے۔ ٹھیک یہی بات ہے۔ آپ یہاں ہیں۔

(73) پس اب اس میں کوئی قیاس آرائی نہیں ہے۔ اب ہم جانتے ہیں ایک ہفتے کا مطلب سات سال ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ایک ساتھ کہیں: ''ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر ہے۔'' اب ہم جانتے ہیں ہم نے اسے سمجھ لیا ہے۔ ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر ہے۔

(74) اب ہم ٹھیک یہاں ہیں ، یہ پہلا ہفتہ ہے۔ [بھائی برنہم بلیک بورڈ کی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہیں–ایڈیٹر۔] ہیکل کو دوبارہ بنانے کیلئے انچاس سال لگے۔ اب، یہ اوپر والی لکیر یہودی قوم کو ظاہر کرتی ہے جو آر پار جا رہی ہے۔ یہ ایک وقت ہے۔ اور جب یہ نیچے چلی جاتی ہے، تو یہ یہودی قوم کو چھوڑ کر، غیر قوم کے وقت میں چلی جاتی ہے۔ اور پھر دوبارہ اوپر جاتی ہے اور اسرائیل کو لیکر، آگے بڑھ جاتی ہے۔

(75) اب ، غیر قوم کیلئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ بس یہ کہا گیا ہے ،'' غیر قوم کا وقت۔'' اور ہم دیکھتے ہیں، کہ یسوع نے بھی انکے کیلئے وقت مقرر نہیں کیا۔ اور ہم لوقا 21:24 میں، دیکھتے ہیں، اُس نے کہا،'' یہ یروشلیم کی دیواروں کو اُس وقت تک پامال کرتے رہیں گے جب تک غیر قوم......'' میں اسکا حوالہ دے رہا ہوں۔ اور میں یادداشت کیلئے اسکا حوالہ دے رہا ہوں۔ اور میں اسے

پڑھتا ہوں، کیونکہ یہ ٹیپ ہو رہا ہے، اور میں چاہتا ہوں یہ بالکل ٹھیک بتایا جائے۔ ٹھیک ہے، اگر آپ میرے ساتھ اسے نکالنا چاہتے ہیں، تو یہ مقدس لوقا 21:24 ہے۔ میں نے اسکا ٹھیک مطالعہ کیا ہے، جتنا میں کر سکتا تھا۔

اور وہ تلوار کا لُقمہ ہو جائیں گے، اور اسیر ہو کر......

وہ کس کے بارے میں بات کر رہا تھا؟ یہودیوں۔ یہ اے۔ ڈی۔ ستر میں، ہیکل کی تباہی تھی۔

......اور اسیر ہو کر سب قَوموں میں پہُنچائے جائیں گے:.......

اب یاد رکھیں، فقط بابل میں نہیں، اور نہ ہی روم میں، بلکہ ''سب قوموں میں۔'' آج یہودی سب قوموں میں ہیں، ''سب قوموں میں۔''

......اور جب تک غَیر قَوموں کی مِیعاد پُوری نہ ہو، یروشلیم غَیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔

(76) دیکھیں، یہاں ایک مقررہ وقت ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا یہ کب ختم ہوگا۔ سمجھے؟ دیکھیں، غیر قوم کا وقت، ایک بھید ہے۔ لیکن، یہودی ......دیکھیں، ہم چرچ کے وسیلے وقت نہیں بتا سکتے ہیں، چاہے یہ گمراہ ہو، یا چاہے یہ چل رہا ہو، یا چاہے یہ کچھ بھی کر رہا ہو۔ آپ اسکے وسیلے نہیں بتا سکتے۔ بلکہ، یہودیوں کو دیکھیں، وہ وقت کا کیلنڈر ہیں۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے؟ خُدا نے اُنکے لئے ایک دن، ایک گھڑی، اور وقت مقرر کیا ہے، لیکن اُس نے غیر قوم کیلئے کبھی نہیں کیا ہے۔ اُس نے یہودیوں کیلئے یہ کیا ہے، اسلئے ہمیں یہودیوں پر نظر رکھنی چاہیے، پھر ہم دیکھیں گے ہم کہاں ہیں۔

(77) اب، دیکھیں، سات ہفتے انچاس سال تھے۔ اب یہ بات ہمارے لئے صاف ہوگئی ہے، کہ ایک ہفتہ-ایک ہفتہ سات سال ہیں؛ ایک ہفتہ، سات برس ہیں۔

(78) اب ہمیں بتایا گیا ہے، ''حکم صادر ہونے سے لیکر......'' دیکھیں، یہی وہ مقام ہے جہاں پریشانی ہے۔ اب ہمیں بتایا گیا ہے:

......یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے سے ممسوح فرمانروا تک (اور ممسوح، بیشک مسیح تھا) سات ہفتے، اور باسٹھ ہفتے ہوں گے: (اور یہ انہتر ہفتے بنتے ہیں)......

دیکھیں؟ ٹھیک ہے۔ اور سات کو انہتر کے ساتھ ضرب دیں تو یہ چار سو تراسی سال بنتے ہیں۔

اب، کیا آپ یہ لکھ رہے ہیں؟ اگر آپ چاہتے ہیں تو میں اسکو دہراتا ہوں، مجھے ایسا کر کے خوشی ہوگی۔

(79) اب ہمیں بتایا گیا ہے، ''یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے، ممسوح فرمانروا تک، سات ہونگے؛'' (سات، یہ یہاں، پہلے-پہلے والے ہیں) ''سات ہفتے، اور باسٹھ ہفتے ہوں گے؛'' اور، باسٹھ اور سات انہتر ہوتے ہیں، یعنی انہتر ہفتے۔ سات کو انہتر سے ضرب دیں تو چار سو تراسی سال بنتے ہیں۔ اسلئے، جب تک ممسوح......اب ہم اس حصے پر آرہے ہیں۔ ممسوح تک، چار سو تراسی سال ہیں، چار سو تراسی برس ہیں۔

(80) اب، غور کریں، کھجوروں کے اتوار، دو اپریل، 30 اے۔ ڈی۔ میں، یسُوع، مسیح، سفید گدھے پر سوار ہو کر، یروشلیم میں شاہانہ طور پر داخل ہوا۔ یسُوع کھجوروں کے اتوار، 30 اے۔ ڈی۔ میں داخل ہوا تھا۔ اور اب، دیکھیں، 445 بی۔ سی۔ سے لیکر 30 اے۔ ڈی تک، ٹھیک چار سو پچھتر سال بنتے ہیں۔

(81) لیکن، ہم یہ بات پہلے دیکھ چکے ہیں، انہتر ہفتے چار سو تراسی سال بنتے ہیں۔ اب، ٹھیک یہ وہ مقام ہے، جہاں مشکل پیش آتی ہے۔ سمجھے؟ ہمارے پاس بائبل کے نشان کے مطابق، چار سو پچھتر سال کا، وقت ہے۔ اور، دیکھیں، چار سو تراسی کے مطابق، یہاں آٹھ سال کا فرق ہے۔

(82) دیکھیں، خُدا اس میں غلطی نہیں کرسکتا۔ اگر وہ کہتا ہے، اتنے دن ہونگے، تو اُتنے ہی دن ہونگے۔ اگر وہ کہتا ہے اتنا وقت ہوگا، تو اُتنا ہی وقت ہوگا۔ پس پھر ہم کیا کرنے جارہے ہیں؟ دیکھیں، 475 بی۔ سی۔ سے 30 اے۔ ڈی۔ تک، یہ جولین یا فلکیاتی سال ہیں، جو کہ ایک سال میں تین سو پینسٹھ اور ایک-ایک چوتھائی دن ہے۔ لیکن جب ہم ان دنوں کو اپنے نبوتی کیلنڈر کے مطابق کم کرتے ہیں......

(83) اب میں یہاں ٹھیک تھوڑی دیر رکتا ہوں۔ تاکہ آپ کسی شک کے سائے کے بغیر اسے سیکھیں، میں اسے کسی ایک جگہ سے نہیں لونگا۔ میں پورے کلام سے آپکو ثابت کرونگا کہ سات دن سات ہی ہیں، اور بائبل میں، ایک-ایک ہفتہ سات سال ہیں۔ میں نے یہاں، مکاشفہ 13 واں باب، بلکہ 11 ویں باب کی تیسری آیت لکھی ہے۔ یہ نبی ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کریں گے، یہ

یہودیوں کے آخری ہفتے کے درمیان یہ ہوگا، پھر انہیں قتل کر دیا جائیگا اور ہر مجدون کی جنگ ہوگی۔ اور اگر ایسا ہے، تو پھر یہ ٹھیک، ایک مہینے میں تیس دن ہیں۔ دیکھیں؟ پھر، یہ۔ یہ اکتیس دن یا اٹھائیس دن، اور باقی نہیں ہیں۔ بلکہ یہ ہر وقت، ایک مہینے میں تیس دن ہیں۔

(84) ہمارا نبوتی کیلنڈر تین سو ساٹھ دن کا ہے، جسے ہم کلام میں استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے پاس بالکل ٹھیک چار سو تراسی ہیں۔ یہ یہاں ہے، چار سو تراسی ہیں۔ ہمارے پاس یہاں نبوت کا پکا ثبوت ہے، یہ مکمل سچائی ہے۔ کیونکہ، ہیکل کی تعمیر سے لیکر، جب تک تباہ نہیں ہو جاتی، جب اُنہوں نے مسیح کو رد کیا اور قتل کیا یہ 33 اے۔ ڈی۔ کا وقت تھا، جب مسیح کو قتل کیا گیا، یہ ٹھیک چار سو تراسی سال بنتے ہیں۔

اب، یروشلیم کی دوبارہ تعمیر کا حکم صادر ہونے سے لیکر، سات ہفتے مقرر ہوئے تھے، جسکا مطلب ہے انچاس سال۔ اور انچاس سال یہاں بالکل ٹھیک پورے آتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ہیکل کی دوبارہ تعمیر سے لیکر ممسوح تک، ٹھیک چار سو تراسی سال تھے۔ پس، چار سو اور ترا۔۔۔۔۔۔ چار سو اور چونتیس سال ہیں۔ اور چار سو چونتیس (وقت)، اور انچاس، یہ ٹھیک چار سو تراسی سال بنتے ہیں۔ یہ ٹھیک نشانے پر آتا ہے، ٹھیک دن پر، دن سے دن تک۔ آمین! آپ یہاں ہیں۔

(85) ''ممسوح فرمانروا آئیگا۔'' دیکھیں؟ سات بار انہتر چار سو اور ترا۔۔۔۔۔۔ اور۔ اور چوراسی سال ہیں۔ یہ بالکل، ٹھیک نقطہ پر آتا ہے۔ پس، دیکھیں، ہم مکمل طور پر جانتے ہیں، ہم بالکل ٹھیک جانتے ہیں، کہ کلام ٹھیک ہے۔ وہ یہاں ہے۔ لیکن، آپ، ان سب باتوں کو دیکھیں۔۔۔۔۔۔

(86) خُدا کے پاس طوفان سے پہلے دنیا تھی اور اُس دنیا کو پانی سے تباہ کر دیا، اور علم فلکیات کی تاریخ بدل دی؛ اور پھر رومی آئے اور اپنا کیلنڈر بنایا، جو کہ اوپر نیچے، اور آگے پیچھے ہوتا ہے۔ اور میرا خیال ہے، کہ، یہ انسائیکلو پیڈیا میں بھی ہے جسے میں پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

(87) ویسے ہی، کہہ رہا ہوں، بھائی کینی کولنز، کیا آج صُبح اس عمارت میں، بھائی کینتھ کولنز ہیں؟ آپ کو معلوم ہے آپ نے مجھے کافی انسائیکلو پیڈیا بھیجے تھے؟ کیا آپکو یاد ہے؟ آپ نے ٹرک بھر کر بھیجا تھا۔ میں نے سوچا، ''دنیا میں مجھ جیسا نا تجربہ کار انکے ساتھ کیا کریگا؟'' آپ جانتے ہیں،

کینی ،خُداوند آپکی رہنمائی کررہا تھا۔وہیں سے میں نے یہ معلومات حاصل کی ہے،ٹھیک اُس پرانے انسائیکلوپیڈیا سے میں ،''وقت،'' کا مطالعہ کررہا تھا۔اور بیکی انہیں اپنے سکول میں استعمال کرتی ہے۔اور میں نے انہیں مطالعہ کیلئے لے لیا،اور نیچے اپنے ڈین روم میں چلا گیا۔اور ہم نے اسے لیا اور وہاں نیچے چلے گئے،اور اس پر غور کیا،اور اسے،بالکل ٹھیک پایا،اُن تمام کیلنڈروں سے جو کبھی کسی وقت تھے۔سمجھے؟ پس،ہمیں یہ مل گیا۔

(88) وہاں ٹھیک ، بالکل ، چارسوتراسی سال ہیں ۔ہیکل کی بحالی-بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے سے،ممسوح فرمانروا کے رد ہونے تک،کیلنڈر کے مطابق،بالکل چارسوتراسی سال بنتے ہیں۔

(89) اب آپ دیکھیں،ہم اسی کیلنڈر کا یہاں استعمال کررہے ہیں۔کیونکہ،اگر خُدا نے یہاں یہ کیلنڈر استعمال کیا ہے،تو پھر پوری بائبل میں وہ یہی استعمال کریگا۔کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]خُدا لاتبدیل ہے۔پس،اگر سات ہفتے انچاس سال تھے،تو پھر سات ہفتے انچاس سال ہونگے۔ایک ہفتہ سات سال ہیں،دیکھیں،یہ بات اسے کامل بناتی ہے۔اگر یہ ٹھیک نشان پر آتا ہے،تو یہ دوبارہ بھی ٹھیک نشان پر آئیگا۔آمین !اوہ، میرے خُدایا!یہ مجھے جوش سے بھر دیتا ہے۔اوہ،میں-میں-میں اس سے پیار کرتا ہوں، میں جو بات کررہا ہوں میں اس سے پیار کرتا ہوں۔مجھے-مجھے-مجھے اس سے محبت ہے۔

جیسے کہ،ایک بوڑھے آدمی نے،کینٹکی میں،مجھ سے،کہا،''میں اُس آدمی کی بات سننا پسند کرتا ہوں،جو اپنی باتوں کے بارے میں جانتا ہوں۔''

میں نے کہا،''میں بھی،یہی کرتا ہوں۔''

اُس نے کہا،''تم منادوں کے ساتھ یہی مسلہ ہے،تم نہیں جانتے تم کس کے بارے میں بات کررہے ہو۔''

(90) ''ٹھیک ہے،''میں نے کہا،''میں آپکی رائے کی قدر کرتا ہوں،لیکن کچھ تو ہے جو ہم جانتے ہیں کے ہم کس کے بارے میں بات کررہے ہیں۔''اوہ-ہو۔یہ درست ہے۔میں جانتا ہوں میں نیا جنم پایا ہوا ہوں۔میں جانتا ہوں میں موت سے نکل کر زندگی میں آگیا ہوں۔میں جانتا ہوں

ایک خُدا ہے، کیونکہ اُس نے مجھ سے بات کی ہے۔

وہ میرے اندر ہو کر، مجھ سے بولتا ہے، اور دوسروں کو بتاتا ہے، اور مجھے دوسروں کے بارے میں بتاتا ہے۔اور میں جانتا ہوں وہ خُدا ہے۔ یہ درست ہے۔وہ بہت اچھا ہے وہ نیچے آیا اور اپنی تصویر میرے ساتھ بنوائی، اور اسکا انکار سائنسی دنیا بھی نہیں کر سکتی۔اور میں نے کلام کھولا اور دیکھا یہ بات ٹھیک کلیسیائی زمانے کو پورا کر رہی ہے، اور ٹھیک یہی کچھ ہوا، پس میں جانتا ہوں ہم یہاں کھڑے ہیں۔آمین۔

(91) اب، ہوسکتا ہے ہم ان پڑھ ہوں۔ہم اعلیٰ درجے کے لوگ نہ ہوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ شاید ہم خاص لوگ نہیں ہیں، لیکن ہم خُدا کو جانتے ہیں۔ہم اُسے جانتے ہیں کیونکہ پاک رُوح ہے، دیکھیں، اور یہ لفظ بالفظ کلام کے مطابق چلتا ہے، اور ہم جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ہم آخری ایام میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(92) اب، دیکھیں، اور یہ، یاد رکھیں، نبوتی سال میں، ایک سال میں تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں۔ ہر چیز پر غور کریں۔فطرت، آپ میں سے کچھ لوگ اسے سمجھتے ہیں، یہاں تک کہ خواتین، اور باقی بھی۔سمجھے؟ تیس، تیس دن ہیں، بس اس -اس پر غور کریں......ساری فطرت اسی طرح چلتی ہے۔سمجھے؟ نہ کہ اکتیس، تیس، اٹھائیس، اور باقی طریقے سے۔یہ ٹھیک تیس دن ہیں۔نبوتی کیلنڈر کے مطابق، ہر سال میں ایسا ہے، یہ بالکل چار سو تراسی دن ہیں۔

(93) ہمارے پاس یہاں نبوت کا پکا ثبوت ہے، چار سو اور- اور پینتالیس سال، پہلے تک، یہ بالکل ٹھیک تھا۔اب، جتنی نبوتیں کی گئی ہیں پوری ہوئی ہیں۔اور یہ ستر ہفتے ابھی تک پورے نہیں ہوئے، اور آخری دنوں کیلئے چھوڑے گئے ہیں۔

(94) اب، میرے پینتیکاسٹل بھائیو، اب، میرے یہوواہ وٹنس کے بھائیو، کیا آپ نے محسوس کیا؟ کیا آپ کو معلوم ہے ایک لاکھ چوالیس ہزار کہاں ظاہر ہوتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں مکاشفہ کے بڑے معجزے کہاں ہوئے؟ یہودیوں کے زمانے میں، نہ کہ ہمارے زمانے میں۔اس میں کوئی ریکارڈ نہیں ہے، کلیسیا بس تیار ہوتی ہے اور چلی جاتی ہے۔یقیناً، خُدا کی قوت سے، ہم معجزات کرتے

ہیں اور نشان دکھاتے ہیں۔ہم یہ جانتے ہیں۔لیکن اصل چیز تو یہاں یہودیوں کے پاس تھی ؛ میرا مطلب ہے،اصل،کام کرنیکی قوت،اور معجزات کرنے کی قوت۔اور چار.......

(95) ایک لاکھ چوالیس ہزار وہاں ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔وہ یہاں پر......وہ تیسرے باب میں ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔وہ،اس سے اگلے حوالوں میں ہیں۔اوراب ہم دیکھتے ہیں ان سب باتوں کو، اس وقت سترویں ہفتہ میں،یعنی آخری ہفتہ میں پورا ہونا تھا۔اب، اگران کے انہتر ہفتے گزر چکے ہیں،اور یہ ٹھیک خُدا کے کہنے کے مطابق جئے ہیں اور کام کیا ہے،اور بالکل ایسا ہی ہوا جیسا خُدا نے کہا تھا ہوگا،تو پھر یہودیوں کیلئے ایک اور ہفتے کا وعدہ موجود ہے۔اب، اے بھائیو، دیکھیں بس تیار ہوجائیں۔سمجھے؟ سمجھے؟اب سنیں ہم کتنے قریب ہیں۔آخری ہفتہ،سات،ساتواں سال ہے۔

(96) اب،کیا ہر کوئی یہاں تک سمجھ گیا ہے،کیا آپ سمجھ گئے؟ کیا یہاں تک آپ سب سمجھ گئے ہیں،یہ بالکل سچائی ہے۔یہ بائبل ہے۔یہ نبوتی سال ہے۔

(97) دیکھیں جب ہم یہاں آتے ہیں،تو ہم یہاں انہیں مسیحا کو رد کرتے ہوئے دیکھتے ہیں،دیکھیں،یہاں پر......مسیحا کو رد کررہے ہیں،یہ آخری ہفتہ ہے۔

(98) اب، میں یہاں تھوڑا سا رک کر اسکی تفسیر کرنا چاہتا ہوں۔دیکھیں،جب اُنہوں نے مسیحا کو رد کردیا،جب اُنہوں نے، دیکھیں،یسُوع نجات دہندہ کو رد کردیا،اور اُسے مصلوب کردیا۔یاد رکھیں یہاں بائبل کیا کہتی ہے،''اور ممسوح،فرمانروا،قتل کیا جائیگا،لیکن اپنے لئے نہیں۔''اب سوچیں نبوت کیسے پوری ہوتی ہے۔میں اس بات کو آپکے ذہن نشین کرنا چاہتا ہوں۔دیکھیں،یہ نبوت بالکل ٹھیک تاریخ پر،بالکل ٹھیک وقت پر،اور ٹھیک اُسی طرح جسطرح کہا گیا تھا پوری ہوئی،یہ دوسرا سات ہے،یہ سات ہفتے باقی ہیں،بلکہ،سات سال ہیں۔(سات دن: سات سال ہیں)،یہ ٹھیک کلام کے مطابق پورے ہونگے۔

(99) اب یاد رکھیں،مسیحا کو قتل کیا گیا۔اور،خُدا نے یہودیوں کے ساتھ ڈیل بند کردی۔وہ اس سے آگے نہیں بڑھے۔پھر وہ رومی سلطنت کے وسیلے پراگندہ کردیئے گئے۔اور،اب،آپ سب میرے اس چارٹ پر دھیان دیں،اور میں چاہتا ہوں آپ بھی اسے بنالیں۔آپ غور کریں یہاں

میں نے کراس کا نشان لگایا ہوا ہے؟ یہاں اُنہوں نے رد کیا تھا۔لیکن یہاں وقت کوتھوڑا سا بڑھایا گیا تھا، سمجھے۔ کیوں؟ تیس، چالیس ، پچاس ، ساٹھ ، ستر۔ چالیس سال بعد، طِطس ، رومی جنرل نے، یروشلیم ، اسرائیل کو تباہ کر دیا، اور دیکھیں سارے لوگ دنیا میں بکھر گئے ۔ آپ دیکھیں، چالیس سال بعد، طِطس نے کیا۔ پس، دراصل، یہاں یہودیوں کا وقت بڑھا دیا گیا جب تک یہ پورا نہ ہو......

(100) اس وقت خُدا اُن سے ڈیل نہیں کر رہا۔ دیکھیں جب تک مسیحا کو رد نہ کیا گیا اُس نے اُن سے ڈیل کی۔ پھر جب اُنہوں نے مسیح کو مصلوب کیا، تو وہ چلائے ،''اس کا خون ہم پر اور ہماری نسل پر ہوگا،'' اور یہ تب سے ہے۔ لیکن اس سے پہلے وہ تتر بتر ہوتے ......سنیں! اوہ، بھائی! اس سے پہلے وہ دنیا میں تتر بتر ہوتے، پھر بھی خُدا نے ہیکل کو مسمار کروانے میں چالیس سال لئے اور پھر اُنہیں دنیا میں تتر بتر کر دیا۔ لیکن خُدا مزید اُن سے ڈیل نہ کر سکا۔ خُدا نے اُن سے مزید ڈیل نہ کی۔

خُدا غیر قوم سے ڈیل کرنے لگ گیا۔ آپ یہ جانتے ہیں، آپ یہ سمجھتے ہیں؟ اب، یہاں سے ہمارے کلیسیائی زمانے شروع ہوتے ہیں، یہ غیر قوم کا وقت ہے، اور خُدا یہودیوں سے دُور ہے۔

(101) اب، میرے مشنری بھائی ، یہ۔ یہ۔ یہ یہودیوں کیلئے تھا، یہ ایک پیارا قیمتی بھائی یہیں کہیں ہے۔ یہی بات ہے جسے میں چاہتا تھا کہ آپ اسے پکڑیں اور سمجھیں۔ دیکھیں، خُدا نے یہاں آ کر یہودیوں سے برتاؤ کرنا بند کر دیا، کیونکہ خُدا اسرائیل سے ہمیشہ بطور قوم برتاؤ کرتا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں اسرائیل ایک قوم ہے۔ اور غیر قوم لوگ ہیں، اور اُس نے اپنے نام کی خاطر، غیر قوم میں سے لوگوں کو لے لیا۔ ہم تھوڑی دیر میں اسے لیں گے۔

(102) لیکن ، دیکھیں ان سات کلیسیائی زمانوں سے ہم گزرے ہیں، یہ غیر قوم کا وقت ہے، جو کہ مسیح کے مصلوب ہونے سے لیکر کلیسیائی زمانوں کے اختتام تک ہے۔ اب ہم یہ سمجھ گئے ہیں۔ ہم ان سب میں سے، ہو کر گزرے ہیں۔ اب ہم اُس مقام پر آ رہے ہیں جہاں ہم، سات مہریں، سات پیالے، سات نرسنگے دیکھ سکتے ہیں، اور ان سب کی، تصویر ایک ساتھ جڑی ہوئی ہے؛ اور ساری ڈیل یہودیوں کے ساتھ ہے، اور زمین کے لوگوں کیلئے خُدا کی عدالت ہے۔ اور بقیہ ہے......

(103) یاد رکھیں، اس بڑی مصیبت کے وقت ، لاکھوں غیر قوم میں ہلاک ہو جائینگی ۔ رد کی ہوئی

دلہن،اور-اورعورت کی نسل کا بقیہ،سست کنواری،وہ اس میں سے گزریگی ۔یہ-یہ بات ستر ہفتوں میں صاف ہے؛بالکل واضح ہے۔اور یہ اُس میں سے گزریں گے۔پس،اگرآپکو پاک روح نہیں ملا ہے،تو آپکے لئے بہتر ہے جتنی جلدی اسے حاصل کر سکتے ہیں کرلیں۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

(104)اب سات کلیسیائی زمانوں پر، دھیان دیں۔اب، میں ان کو یہاں بیان نہیں کرونگا، کیونکہ انکی ٹیپ ہمارے پاس ہے،اور یہ کتابی صورت میں اور وغیرہ وغیرہ میں ہیں۔یہ، وہ وقت ہے جسکے بارے میں خُدا نے کبھی نہیں کہا کہ یہ اتنے دن، اتنے گھنٹے، یا اتنے سال ہونگے؛ اُس نے اسکے متعلق کبھی کچھ نہیں کہا۔اُس نے کہا،''جب تک غیرقوم کا وقت ختم نہیں ہوجاتا۔'' کہا،'' جب تک!''خُدا غیرقوم سے ڈیل بند نہ کردے دیواریں پامال ہوتی رہیں گی۔

(105)اب، ہم ان زمانوں سے گزرتے ہوئے، دیکھتے ہیں، کہ پاک رُوح ہمارے اندر تھا۔اور پھر خُدا نے، پیچھے آغاز سے، مسیح کو رد کرنے کے بارے میں، بتانا شروع کیا،خُدا نے یوحنا کو بالکل ٹھیک دکھایا کہ غیرقوم کی بادشاہی میں کیا کیا ہوگا۔اب، دیکھیں، یہودیوں کی طرح، ہمیں وقت کی قید میں نہیں رکھا گیا ہے،مگر ہمیں نشان دیا گیا ہے۔ہمارے پاس ایک-ایک سائن پوسٹ ہے۔دیکھیں، خُدا نے یہودیوں کے ساتھ ٹھیک ویسے ہی کیا جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ انہتر ہفتوں میں کریگا، یا، چارسوتراسی سالوں میں کریگا، بلکہ انہتر ہفتوں میں کریگا۔اور ایک ہفتہ رہ گیا ہے، ایک ہفتہ ابھی باقی ہے۔

(106)اب، ہم اسے یہاں لاگو نہیں کرسکتے؛ کیونکہ یہ غیرقوم کی، کلیسیا ہے۔اب، کتنے اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب، یہ مکاشفہ ہے، جو پہلے باب سے شروع کرکے، تیسرے باب میں یعنی لودیکیہ میں لے جاتا ہے۔اب، ہم بالکل ٹھیک جانتے ہیں کیسے یہ ساری کلیسیائیں تھیں،اور اپنے آپ میں کلیسیائی دنیا تھی۔خُدا نے کبھی گناہگار کا حساب نہیں کیا، جب تک وہ......'وہ بچنا نہ چاہے۔لیکن، کلیسیائی دنیا پوری سفید تھی؛ پھر وہاں نیکلیوں آتے ہیں جو ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے۔اور بڑے لوگ اس میں شامل ہوجاتے ہیں۔یہ نایسہ، روم میں ہوا، جب اُنکی نائسین کونسل ہوئی۔اور اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے کلیسیا کو منظّم کردیا،اور مسیحیوں کو ستانا شروع

کر دیا۔اور، پھر دیکھیں اگلے کلیسیائی زمانے میں،تقریباً، پاک رُوح کے بپتسمہ والی مسیحیت کو، ختم کر دیا گیا تھا۔

(107) لیکن پھر، آپ لوگوں کو معلوم ہے، میں ماضی کی تاریخ میں گیا اور اسے لیا، نا سین فادرز، اور پری ناسین فادرز، اور پوری چرچ ہسٹری کو لیا، اور سب سے پرانے مسودے جو میں حاصل کر سکا میں نے کیئے، اور ان میں سے ہر ایک ثابت کرتا ہے کہ وہ چرچ جسکے بارے میں خُدا بات کرتا ہے وہ کاتھولک کلیسیا کی تنظیم یا کوئی اور تنظیم نہیں ہے۔خُدا جن کی بات کر رہا تھا، وہ سب اپنے زمانے کے عظیم ستارے تھے، جنہوں نے پاک رُوح کے بپتسمے کے بارے میں سکھایا، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ، اور خُدا کے رُوح کی آمد کے بارے میں سکھایا، اور۔ اور زبانوں میں بولنا، اور زبانوں کا ترجمہ، اور شفا، اور معجزات، اور نشانوں کے بارے میں سکھایا۔یہی خُدا کا حصہ ہیں۔وہ اپنا ذہن نہیں بدل سکتا، کہ کہے، ''ٹھیک ہے، چرچ کے بارے میں میرا یہ خیال ہے، اور وہ رسولی کلیسیا ہے؛ اب میرا امیر کلیسیا کے بارے میں یہ خیال ہے۔'' خُدا بدلتا نہیں ہے! وہ ابھی تک پاک رُوح ہے۔

(108) اور ہم اسے لاتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں، پھر، ہم دیکھتے ہیں خُدا کی فطرت کیا ہے اور وہ کیا ہے......اور پھر اُسکے کلام سے اُسے نکالتے ہیں۔اور پھر۔ پھر تاریخ کو لیتے ہیں اور دکھاتے ہیں کہ یہ ٹھیک نشانے پر بیٹھتا ہے؛ بالکل ٹھیک تاریخ پر، ٹھیک وقت پر بیٹھتا ہے، اور ہر بات جو خُدا نے یوحنا کے وسیلے کہی، وہ پوری ہوگی، اور غیر قوم کے زمانے میں پوری ہوتی ہے۔

(109) اب، ہم اپنے آپکو، بغیر کسی شک کے سائے کے دیکھتے ہیں، کہ ہم لودیکیہ کے زمانے میں ہیں۔ہم جانتے ہیں ہم ہیں۔ہم لوتھرن زمانے سے گزرے؛ ہم ویسلی زمانے سے گزرے؛ اب ہم لودیکیائی زمانے میں ہیں، آخری زمانے میں۔اور ہم جانتے ہیں ان تمام زمانوں میں پیامبر تھا۔ہم نے دیکھا ہے۔اُسکے ہاتھ میں سات ستارے تھے، جو خُدا کے حضور سے نکلی ہوئی سات روحیں تھی۔ہر زمانے کا ایک پیامبر تھا۔اور ہم آگے بڑھتے ہوئے، بائبل میں دیکھتے ہیں، کہ اُس پیامبر کی نیچر کیسی ہوگی، وہ پیامبر کیسی فطرت کا مالک ہوگا۔اور تاریخ میں سے اُس فطرت کو ہم لے لیتے ہیں۔اور جب ہم اُس آدمی کو ہسٹری میں پاتے ہیں، جسکی ایسی فطرت تھی، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اُس

کلیسیائی زمانے کا پیامبر تھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، روح نے اُس آدمی کے وسیلے کیا کیا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ آدمی پاک رُوح سے بھرا ہوا مقدس آدمی تھا، سینٹ آرئینس، اور باقی سب، اور۔اور سینٹ کولمبا، اور باقی سب روح سے بھرے ہوئے تھے۔ اور کلام کے وسیلے، ہم جانتے ہیں، کہ کس قسم کے آدمی پر کس قسم کا روح اُس زمانے کیلئے تھا۔ وہ وہاں تھا، اسلئے وہ غلط نہیں ہوسکتا۔ آمین! خُدا کو جلال ملے! یہ بات ہے......

(110) بھائی، میں نہیں جانتا۔ یہ بات میرے لئے کسی اور بات سے بڑھ کر اہمیت رکھتی ہو، دیکھیں، یہ خُدا کا کلام ہے جو خود بول رہا ہے۔ جب میں خُدا کو کچھ کہتے ہوئے سنتا ہوں، تو میں کہتا ہوں، ''آمین! یہ سچ ہے۔ یہ درست ہے۔'' سمجھے؟ یہ طے ہوگیا۔ یہ پورا ہوگیا۔ ''خُدا نے یہ کہا ہے۔'' یہ، اسی طرح کرتا ہے۔

بھئی، خُدا نے کہا یہ اسی طرح ہوگا، اور ہم نے یہ تاریخ اور کلام میں دیکھا ہے۔ ہم اس کلیسیائی زمانے میں سے پڑھیں گے، یہ کیا کریگا، اور کیا ہوگا، اور اس کلیسیائی زمانے کیلئے کس قسم کا پیامبر ہوگا۔ ''اور۔اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ۔ سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو، اور تھواتیرہ کے،'' یہ سب الگ الگ ہیں۔ اور ہم تاریخ میں جاتے ہیں اور۔اور اُس کلیسیا کے پیامبر کو تلاش کرتے ہیں، اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کون تھا۔ پس پھر ہم اُنہیں تلاش کرتے ہیں، اور اُنکے نام یہاں رکھتے ہیں، اور وہ یہاں ہیں۔ دیکھیں، ہم جانتے ہیں یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(111) اور، اب ہم جانتے ہیں، خُدا ہمیشہ سے ہے، اور ہمیشہ، اس منظّم مذہب کے خلاف رہتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے کہا۔ ''نیکلیوں سے، مجھے نفرت ہے!'' نیکاؤ کا مطلب ہے ''عام لوگوں پر فتح۔'' عام لوگ، عام لوگ، کلیسیا ہے، یعنی بدن ہے۔'' نیکاؤ کا مطلب ہے ''فتح، یا غالب آنا،'' دوسرے لفظوں میں، ''ایک آدمی کو مُقدس بنانا، جو دوسروں کے اوپر ہو۔''

لیکن ہم سب بچے ہیں۔ ہمارا ایک بادشاہ ہے، اور وہ خُدا ہے۔ ہمارا ایک مُقدس ہے، اور وہ خُدا ہے۔ آمین! اور وہ پاک رُوح کے روپ میں ہمارے درمیان ہے۔ اور وہی ایک پاک ہے۔

(112) اب، ہم نیچے کی طرف آتے ہیں جب تک ہم پُر یقین نہیں ہو جاتے کہ یہ یہودیوں کے

زمانے سے- سے گزرنا ہے اور اس میں ہمیں ٹھیک انہتر ہفتے ملتے ہیں، تاریخ کے وسیلے، کیلنڈر کے وسیلے، اور خُدا کے نبوتی سال کے وسیلے، نبوتی کیلنڈر کے وسیلے اسے لایا گیا ہے، پرانے عہد نامے سے نئے عہد نامے تک، اور دکھایا جا رہا ہے یہ بالکل یکساں ہے۔ سمجھے؟

اب ہم آغاز سے اختتام تک، غیر قوم کی کلیسیا کو دیکھتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔[بھائی برنہم کئی مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] آمین! کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''] ......؟......[بھائی برنہم ایک مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] دیکھیں، اگر، ہم آخری زمانے میں ہیں، اور آخری ایام میں ہیں، تو پھر ہم کہاں پر ہیں؟

(113) غور کریں، یہاں پیچھے، آپ دیکھیں، یہ لکیر یہاں پیچھے کھینچی گئی ہے، اور یہاں خُدا یہودیوں سے ڈیل کرتا ہے...... یا پھر، کبھی یہودیوں سے ڈیل نہیں کی تھی، انہیں لینے کیلئے اُسے کافی لمبا وقت لگا۔ انہیں لینے کیلئے اُسے چالیس سال لگے تاکہ اس حالت میں لیکر آئے کہ انہیں ہلاک کردے، اور سب قوموں میں تتر بتر کردے۔ غیر قوم کے، تمام ایام میں، اُسے انہیں اس حالت میں لانا تھا اس سے پہلے کہ وہ اپنے کلام کو پورا کرے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین!''-ایڈیٹر۔] سب جو اسے سمجھ گئے ہیں، کہیں،''آمین!''[''آمین!''] دیکھیں، میں پر یقین ہونا چاہتا ہوں کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔

(114) اب دیکھیں کیا ہوا تھا؟ آخری کلیسیائی زمانے پر غور کریں۔ دیکھیں یہ تھوڑا بڑھا ہوا ہے؟ غیر قوم کے دن ختم ہو رہے ہیں۔ اور پچھلے چالیس سالوں سے یہودی واپس یروشلیم میں جا رہے ہیں، اپنے دیس میں لوٹ رہے ہیں۔ ہلّلو یاہ! دیکھیں ہم کہاں ہیں؟ مسیحا کو قتل کرنے کے بعد، چالیس سال مزید لگے، جب طِطُس نے ہیکل کو مسمار کر دیا اور یہودیوں کو پراگندہ کر دیا۔ اور دیکھیں ہر جگہ سارے فرعونوں کے دلوں کو سخت کرنے میں چالیس سال لگ گئے، تاکہ یہودیوں کو اُنکے اپنے دیس میں واپس لایا جائے۔ اور آج پھر وہ دوبارہ اپنے دیس میں ہیں، اور کلیسیا کا اختتام ہے۔ آمین! اوہ، اور میں- میں- میں تھوڑا سا پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا؛ لیکن نہیں پڑھ سکا۔

(115) غور کریں، یہودی اپنے دیس میں ہیں، اور مزید واپس آ رہے ہیں۔ اگر آپ کوڈیک

لائین آف دی ورلڈ وار، والیم ٹو مل جائے، جب جنرل ایلن بی، پہلی عالمی جنگ کے بعد، یروشلیم گیا اور اُس پر قبضہ کرلیا، اور یروشلیم لے لیا۔اور کرسچن سپاہی اپنی ٹوپیاں اتار کر یروشلیم میں چل رہے تھے۔اور ایلن بی نے بغیر گن چلائے اپنے آپکو حوالے کردیا، یا-یا، ترکوں نے، ایلن بی کے حوالے کردیا۔اور تب سے، خُدا نے مُسولینی کے دل کو، ہٹلر کے دل کو، سٹالن کے دل کو، اور باقی سب کے دلوں کو سخت کردیا، تاکہ ان ممالک میں یہودیوں سے نفرت کی جائے۔

(116) اور پھروہ بڑا پرندہ نیچے اترا، جو ایسٹرن ائیر لائینز، یا، پان امریکن ائیر لائینز کہلاتا ہے، یا، یہ جو کچھ بھی تھا، میرا خیال ہے یہ ٹی ڈبلیو اے کہلاتا تھا، یہ لائف میگزین، یا میگزین میں-میں تھا، میرا خیال ہے، یہ لُک یا لائف میں تھا، میرا خیال ہے یہ لائف تھا، پچھلے تین یا چار سال پہلے کی بات ہے، اور خُدا یہودیوں کو اُنکے دیس میں واپس لا رہا تھا، کیونکہ وہ دو ہزار سال سے باہر تھے، اور غیر قوم کو تیار کیا جا رہا تھا۔اور مکاشفہ تین باب کے مطابق، اب غیر قوم نے مسیح کو کلیسیا سے باہر نکال دیا ہے۔وہ اپنی کلیسیا میں واپس نہیں آسکتا۔اُسکے پاس جانے کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔اُسے رد کردیا گیا ہے۔

(117) اور یہ ریپچر کا وقت ہے۔اور تمام چھڑائے ہوئے، اور یہ چھوٹے چھوٹے نشان، مقدسوں کے ہمراہ جی اُٹھنے کے بعد اوپر جا رہے ہیں۔آپ دیکھیں، ہم سب یہاں ایک ساتھ ملیں گے۔بائبل کہتی ہے، ''ہم جو زِندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہُوؤں سے ہرِگز آگے نہ بڑھیں گے۔'' سب جگہوں سے یہاں، یہاں، اور یہاں ہونگے۔

(118) دیکھیں، پینتی کاسٹل بھائی، آپ کیسے اس بات کو یہاں لو دیکیہ کے کلیسیائی زمانے پر لاگو کرسکتے ہیں؟

یہاں-یہاں پر تمام زمانوں کے لوگ، سوئے ہوئے، انتظار کررہے ہیں۔''اور ہم جو زندہ ہیں، تھوڑے سے بچے ہوئے لوگ ہیں، اور تب تک زندہ رہتے ہیں......تو بھی خُداوند کی آمد پر اُن سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے؛ کیونکہ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور جو مسیح میں موئے پہلے وہ جی اُٹھیں گے؛ اور ہم اُنکے ساتھ ملکر اُٹھائے جائینگے'' آمین، ''اُنکے ساتھ'' ہم یہاں ہیں، یہاں ملاقات ہورہی ہے، ''تاکہ ہوا میں خُداوند سے ملاقات کی جائے۔'' آپ یہاں ہیں۔آپ کہاں

ہیں؟ ٹھیک یہاں۔مسیحا کو کہاں قتل کیا گیا؟ ٹھیک وہیں جہاں کلام نے کہا تھا۔سترواں ہفتہ کہاں سے شروع ہوگا؟ ٹھیک اس کلیسیا کے ختم ہونے کے بعد۔پھر خُدا یہودیوں کی طرف چلا جائیگا۔

(119) کیا آپکو یاد نہیں؟ جیسے ہی کلیسیا چلی جاتی ہے۔کلیسیا کا اختتام ہوتا ہے، یہودیوں کو پکڑا جاتا ہے، اور وہ اندر آجاتے ہیں۔لیکن، پہلی بات، بلکہ دوسری بات،اب غیر قوم میں کوئی بڑی قومی-قومی بیداری نہیں ہے۔دیکھیں اگلی بات جو اس ترتیب میں ہے، وہ خُدا کی بادشاہی کی آمد ہے، مسیح کی آمد ہے۔

(120) اب،اگر آپ چاہیں،تو ہم دانی ایل کے دوسرے باب کی، چونتیس،اور پینتیس آیت میں پیچھے جا سکتے ہیں۔اور جب دانی ایل کو......دوسرے باب کی، چونتیس،اور پینتیس آیت دی گئی تھی،جب دانی ایل کو رویا دی گئی کہ اُسکے لوگوں کے دن پورے ہو چکے ہیں،اور ایک خاص وقت کیلئے،اُس نے غیر قوم کو اندر آتے ہوئے دیکھا،اور ایک عظیم پتھر کی،یا،ایک بہت بڑی مورت کی رویا دیکھی،جسکا سر سونے کا،اور سینہ چاندی کا تھا(اب غور کریں،اب یہ سونے اور چاندی سے،سخت ہوتا جا رہا ہے۔)،آگے لوہے کی رانیں،یا پیتل کی رانیں ہیں،اور پھر لوہے کی ٹانگیں اور پاؤں ہیں،لیکن انگلیاں، دس انگلیاں، وہ انگلیاں لوہے اور مٹی کی ہیں،اور اُس نے کہا،''جتنا تُو نے دیکھا دیکھ لوہا مٹی کے ساتھ مکس نہیں ہوگا،ان بادشاہیوں میں تقسیم ہے یہ ایک دوسری سے میل نہیں رکھیں گی،لیکن یہ اپنے بیچ ایک دوسرے سے ملائیں گے،اور ایک دوسرے کی قوت کو شکست دینے کی کوشش کرینگے۔'' سمجھے؟

(121) اب، کیا ہوا، اُس نے اسکی تعبیر کی،سونے کا سر نبوکدنضر تھا۔کہا،''دوسرا بادشاہ جو آئیگا تجھ سے گھٹیا ہوگا،'' جو کہ دارا تھا،اور یہ مادی فارسی تھے، یہ غیر قوم کی بادشاہی تھی۔مادی فارسیوں کے بعد، اگلا جو آتا ہے، وہ کون تھا؟ یونان کا،سکندر اعظم،اور وغیرہ وغیرہ؛ یونانیوں نے بادشاہی لے لی۔پھر یونانیوں سے کس نے چھینی؟ روم نے۔اور تب سے کس نے غیر قوم پر بادشاہی کی؟ رومیوں نے!اب،لوہا، یہ رومی ہیں۔

(122) اب غور کریں، روم اختتام تک رہتا ہے، کیونکہ یہ انگلیوں تک یعنی اختتام تک جاتا ہے۔اور اُس نے کیچڑ،یعنی مٹی کو دیکھا؛ اور یہ وہ لوگ ہیں، ہم اس سے بنائے گئے ہیں۔اور لوہے، یعنی روم

کی قوت، ان تمام قوموں میں کام کرتی ہے۔اور روم کی قوت آسمان کے نیچے ہر ایک قوم میں ہے۔

(123) دنیا میں بس ایک آدمی ہے جو جنگ روک سکتا ہے یا شروع کر سکتا ہے، اُسکے......ایک لفظ کہنے کے وسیلے یہ ہوسکتا ہے۔اور وہ پوپ ہے۔اگر وہ کہہ دے،''کوئی کاتھولک ہتھیار نہیں اُٹھائے گا۔''تو بھائی، یہ طے ہوگیا، آپ چاہے جو مرضی کہتے رہیں۔دنیا میں سب سے بڑی مسیحی دنیا، کا حصہ کاتھولک ہے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔بس اُسے ایک لفظ کہنے دیں، یہی سب کچھ ہے۔

(124) جیسے کہ وہ یہاں کہتے ہیں،''کون......''ہم اسے بعد میں دیکھیں گے۔''کون حیوان سے لڑنے کے قابل ہے؟ کون اُسکی طرح بول سکتا ہے؟ کون یہ کر سکتا ہے؟ تو پھر، آؤ ہم حیوان کی مورت بنائیں۔''یہ ہر چیز کا اتحاد ہے، اور یہ کام وہ پہلے ہی کر چکے ہیں۔اوہ، ہم بس اختتام پر ہیں۔دوستو، یہ سب کچھ ہے۔ہم یہاں اختتام پر ہیں۔سمجھے؟''آؤ ہم حیوان کی مورت بنائیں،'' بالکل اُسی کی طرح۔ایک مورت کسی کی صورت ہوتی ہے۔سمجھے؟ اب ہم اختتام پر ہیں۔

(125) اب یہاں، اس زمانے کے اختتام پر غور کریں۔اب دیکھیں، دانی ایل، دوسرے باب کی، چونتیس اور پینتیس آیت-آیت کی مورت پر، بہت زیادہ غور کرتا ہے۔اور وہ تب تک دیکھتا رہتا ہے جب تک ایک پتھر پہاڑ سے، بغیر ہاتھ لگائے، کٹ نہیں جاتا، اور وہ کٹ کر نیچے آتا ہے اور مورت کے پاؤں پر لگتا ہے، اور اُسے توڑ دیتا ہے۔دیکھیں، اب، یہ اُسکے سر پر نہیں لگتا۔اُسکے پاؤں پر لگتا ہے؛ اور یہ اُن دس انگلیوں کے، اختتام کا وقت ہے۔

(126) کیا آپ نے غور کیا، بالکل یہاں، بس مسٹر آئزن ہاور کے جانے سے پہلے، یہ آخری پروٹسٹنٹ ...... یہ امریکہ میں-میں، صدر تھا، بلکہ مجھے شبہ ہے کہ آگے کوئی اور بھی ہوگا۔لیکن-لیکن بس......بس دکھانے کیلئے، تاکہ لوگ جاگ جائیں۔جب وہ، وہاں ملا ......آخری میٹنگ میں (وہ) روس سے ملا، تو وہاں پانچ مشرقی کیمونسٹ ممالک موجود تھے، پانچ مشرقی ممالک تھے۔مسٹر خروشیف مشرقی ممالک کا سربراہ تھا۔اور مسٹر آئزن ہاور مغربی ممالک کا سربراہ تھا۔اور خروشیف، جیسے کہ مجھے بتایا گیا ہے اور میں خود بھی سمجھتا ہوں، دیکھیں روسی زبان میں، خروشیف کا مطلب''مٹی ہے۔''اور آئزن ہاور کا مطلب''لوہا ہے،''انگلش میں۔اور یہاں آپ کے مٹی، اور لوہا مل نہیں سکتے

ہیں۔اور اُس نے اپنا جوتا اتارا اور میز پر مارا، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ مکس نہیں ہوگا۔

(127) لیکن یہ ایک پتھر ان سلطنتوں میں تھا، وہ پتھر جو ہاتھ لگائے بغیر، چٹان سے کاٹا گیا، اور مورت کے پاؤں پر آ گرا۔ دیکھیں، ''چٹان سے کاٹا گیا۔'' پتھر چٹان کا ہونا چاہیے۔ یہ پتھر چٹان سے کاٹا گیا تھا۔ کیا، آپ نے غور کیا؟

(128) اب، خادم بھائیو، اور پوری دنیا کے، بہن بھائیو۔ میری سوچ کے مطابق، پہلی بائبل جو لکھی گئی، خُدا نے اُسے آسمان پر لکھا، تاکہ وہ اوپر دیکھیں اور دیکھیں کہ آسمان پر ایک-ایک خُدا ہے، اور خُدا اُنکے اوپر ہے۔ اور اگر آپ راس چکر پر غور کریں ......اب آپ لوگ اس میں مت جائیں......آپ یہاں بائبل کے ساتھ قائم رہیں۔ سمجھے؟ لیکن، اس-اس راس چکر میں، اس راس چکر کے آغاز میں میرا خیال ہے، میرا خیال ہے، کنواری ہے؛ اور راس چکر کے اختتام میں لیو یعنی ببر ہے۔ مسیح کی پہلی آمد، کنواری کے وسیلے ہوئی؛ اور دوسری آمد، یہوداہ کے قبیلے کے ببر کے روپ میں ہے۔ سمجھے؟ پھر ہم راس چکر میں، نیچے جاتے ہوئے دیکھتے ہیں، کہ، سرطان کا زمانہ ہے۔

(129) اب، ہم دیکھتے ہیں پھر دوسری لکھی گئی، یا دوسرے مقام پر، اور وہ مخروط کی شکل میں تھی۔ کیا آپ نے مخروط پر غور کیا ہے، اسکا آغاز کیسے ہوا، نیچے سے چوڑا ہے، ایک چٹان کی طرح، اور ایک ٹھوس پتھر سے بنا ہوا ہے، اور اوپر چوٹی تک جاتا ہے؟ لیکن مخروط پر چوٹی موجود نہیں ہے، بڑا مخروط مصر میں موجود ہے۔ آپ اپنا......اگر آپ اپنی جیب میں سے، ایک ڈالر کا نوٹ نکالیں اور اُس پر غور کریں۔ تو آپ اسکی ایک طرف امریکن مہر پائیں گے، اور دوسری طرف، نیچے کی جانب، ایک مخروط ہے۔ اور مخروط کے اوپر، چوٹی کا پتھر ہے، لیکن اُس میں ایک بہت بڑی آنکھ ہے۔ اور اس مخروط کے نیچے، لکھا ہوا ہے، ''عظیم مہر۔'' امریکی عقاب عظیم مہر کیوں نہیں ہے؟ یہ خُدا کی مہر ہے۔ یاد رکھیں، ہم ایک چھوٹا گیت گایا کرتے تھے:

روحوں کے حقیقی راستے پر جانے والے ہر ایک کو،
وہاں ایک آنکھ آپ کو دیکھ رہی ہے؛
ہر قدم جب آپ اُٹھاتے ہیں، یہ بڑی آنکھ جاگتی ہے،

وہاں ایک آنکھ آپ کو دیکھ رہی ہے۔

یہ ٹھیک بات ہے۔ یاد رکھیں، ہمارا ایک چھوٹا سا - سا جشن ہوا کرتا تھا؟ ہم کہتے تھے:

اگر آپ چوری کرتے، اور جھوٹ بولتے ہیں، اور کلیسیا میں آپ گواہی دیتے ہیں،

تو ایک آنکھ ہے جو آپ کو دیکھ رہی ہے۔

(130) دیکھیں، یہ عظیم مہر ہے۔ اب، ہم اسے جانتے ہیں، لیکن میں مخروط کے ناپ تول کو نہیں جانتا۔ لیکن میں آپ لوگوں کو پچھلی کچھ باتوں سے بتا رہا ہوں، اور اس تعلیم میں بھی یہ باتیں آ رہی ہیں، پس آپ دیکھیں یہ سب باتیں، ا یکساتھ ٹھیک چل رہی ہیں۔

(131) دیکھیں، مخروط کا آغاز، کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، نیچے سے چوڑا ہے۔ اور جیسے جیسے یہ اوپر کی طرف آتا ہے، یہ ایک - ایک چمنی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(132) اب، ہم دیکھتے ہیں، یہ ٹھیک اوپر چوٹی کی طرف جاتا ہے، لیکن اُنہوں نے کبھی بھی اسے مکمل نہیں کیا ہے۔ کیوں؟ کیوں؟ میں حیران ہوں کیوں! کیونکہ بائبل بتاتی ہے چوٹی کے پتھر کو رد کر دیا گیا تھا۔ اُنہوں نے رد کر دیا تھا۔

(133) اب کلیسیائی زمانے پر، غور کریں......اب غور سے سنیں۔ اس سے محروم نہ رہ جائیں۔ کلیسیائی زمانہ آتا ہے، اور اسکا آغاز، لوتھر کی اصلاح سے ہوتا ہے، وہاں ماضی کے وقتوں میں اس پتھر کی بنیاد رکھی گئی تھی، جو کہ رسولوں کی تعلیم ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، ایک زمانے سے دوسرے زمانے میں کلیسیا ہر بار چھوٹی ہوتی گئی، جب تک وہ ایسی نہ ہوگئی ......پھر لوتھر نے راستبازی کی منادی کی۔ تب، اپنے آپکو مسیح کہنے کا مطلب تھا، اپنے آپ کو موت کے حوالے کرنا، یہ شہید ہونے کا زمانہ تھا، شہید۔

(134) پھر ہم دیکھتے ہیں، ویسلی کے زمانے میں، اگر آپ نے اپنے آپکو مسیح کہا تو آپ اُس نیومیتھوڈسٹ میں، پوتر شور کرنے والے تھے۔ جب ویسلی آیا تو لوگ باہر نکل آئے، اور ایسبری، کی امریکہ میں عبادات تھیں، میں انکی ہسٹری پڑھ رہا تھا، یہ گھروں میں سکول لگاتے تھے۔ انکے چرچ انہیں نہیں لیتے تھے۔ اور آخر کار یہ ایسے مقام پر آ گئے جب تک انہیں پاک رُوح نہ ملا، یہ زمین پر

گر جاتے تھے، اور ان پر پانی ڈالا جاتا تھا، اور انہیں ہوا دی جاتی تھی، کیونکہ یہ بے ہوش ہو جاتے تھے۔ اور میں اپنے پچاس سالوں میں، انکی عبادات میں گیا ہوں۔ اور میں نے انہیں پاک رُوح کی قوت سے اسطرح گرتے دیکھا ہے، اور وہ انکے مُنہ پر پانی پھینکتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، یہ اولڈ فری میتھوڈسٹ تھے، یہ کافی سالوں پرانی بات ہے۔ یہ ایذا رسانی تھی۔

(135) دیکھیں، پھر، جب ویسلی والا زمانہ، گزر گیا، پھر پینتی کاسٹل زمانہ رُوح القدس کے بپتسمے کیساتھ آ گیا۔ دیکھیں، آپ ہر بار، ٹھیک شکل میں آ رہے ہیں۔ اب یاد رکھیں، چوٹی کا پتھر ابھی تک اُس پر نہیں ہے۔ [بھائی برینہم بلیک بورڈ پر کچھ لکھتے ہیں اور چاک سے دوبار دستک دیتے ہیں - ایڈیٹر۔] کیوں؟ کیونکہ اُنہوں نے کلیسیا کو ٹھیک وہی شکل دی، تاکہ مخروط پر چوٹی کا پتھر ٹھیک بیٹھے، لیکن چوٹی کا پتھر ابھی تک نہیں آیا ہے۔ اوہ، آپ دیکھیں میں کہاں ہوں، کیا آپ نہیں دیکھتے!

(136) اب، خدمت جب تک لوتھر سے پینتیکوست کے اختتام تک نہ آ گئی، یہ چھوٹی سی اقلیت میں رہی ......اور یہی سبب ہے، اس زمانے میں، روشنی تقریباً ختم ہو گئی ہے، آپ اس کیلنڈر، اور اس چارٹ میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ پینتی کاسٹل زمانہ ہے، دیکھیں پینتی کاسٹل؛ نہ کہ - نہ کہ پینتی کاسٹل تنظیمیں ہیں، کیونکہ انہوں نے ٹھیک لودیکیہ کی طرح کیا۔ یہ لودیکین ہیں۔ یہ نیکلیوں کی طرح، منظّم ہو گئے۔

لیکن پوری دنیا میں، حقیقی کلیسیا ایک مقام پر آ گئی، کیونکہ انکے درمیان ایک ایسی خدمت آ گئی ہے، جو بالکل یسُوع مسیح کی خدمت کی طرح ہے۔ اب انہیں کیا حاصل ہوا؟ انہیں اس حالت میں چیز میسر ہوئی۔ اب اگلی چیز کیا ہے؟ دیکھیں یہ مخروط کا رد کیا ہوا، پتھر ہے، جو چٹان سے کاٹا گیا (بغیر کس کے؟) بغیر ہاتھوں کے۔ خُدا نے اسے بھیجا۔ کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" - ایڈیٹر۔] وہ رد کیا گیا، وہ رد کیا ہوا پتھر تھا، اور وہی اسکا سر ہے؛ چوٹی کا پتھر، سر ہے۔ اور یہ وہی مسیح ہے، جسے اُنہوں نے، غیر قوم کے زمانے میں رد کر دیا تھا۔ اور مسیح کو کاٹ کر یہاں کلیسیا کے کسی امیر آدمی کو یا کسی وکر کو، خُدا کے بیٹے کی جگہ پر نہیں رکھا گیا تھا۔ وہ پاک رُوح ہے۔ اور مخروط کی چوٹی مسیح کی آمد ہو گی۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ["آمین۔"]

(137) اب، کیونکہ وہ اس شکل میں ہے، (دیکھیں اسلئے میں نے اسے مخروط کی شکل میں بنایا

ہے، یہ مقدسوں کا جی اُٹھنا ہے؟) اور جلال میں چلنا ہے۔اب آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''ایڈیٹر۔] مسیح۔ چوٹی کا پتھر ہے، رد کیا ہوا پتھر ہے، سب کچھ دیکھنے والی آنکھ ہے، اور اُسی طرح آ رہا ہے جیسے بائبل نے کہا ہے۔اور دانی ایل نے کہا اُس نے اس غیر قوم زمانے کو اُس وقت تک دیکھا جب تک وہ پتھر، بغیر ہاتھ لگائے کٹ کر چٹان سے نہ آیا۔اُنہوں نے کبھی بھی مخروط پر چوٹی کا پتھر نہیں رکھا۔[بھائی برینہم پُلپٹ پر دو مرتبہ دستک دیتے ہیں۔] یہ انسانی ہاتھوں کے وسیلے کاٹا نہیں گیا تھا۔ یہ خُدا کا ہاتھ تھا جس نے پتھر کاٹا۔آپ سمجھ گئے؟[''آمین۔''] اور اس نے کیا کیا؟ اس نے ٹھیک مورت کے پاؤں پر وار کیا، اور دیکھیں اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور دھول میں بدل دیا۔ ہللّوُیاہ! اُس پتھر کے آنے کے، وقت کیا ہوا؟[بھائی برینہم پُلپٹ پر چار مرتبہ دستک دیتے ہیں۔] کلیسیا جلال میں چلی جاتی ہے، اور ریپچر ہو جاتا ہے، کیونکہ غیر قوم کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ خُدا اسے اُس پتھر کی آمد پر، ختم کر دیتا ہے۔

(138) یہاں اس چرچ میں کچھ لوگ اکثر آیا کرتے تھے، ایک آدمی اور اُسکی بیوی بھی آتے تھے۔ یہ بائبل لیکر وہیں رکھ دیتے تھے، اور ساتھ ملکر، گاتے تھے:

میں اُس پتھر کی راہ دیکھ رہا ہوں جو بابل میں لڑھک رہا تھا،
بابل میں لڑھک رہا تھا......(جاؤ اُسکی، ادھر اُدھر تلاش کرو، سمجھے۔)
میں اُس پتھر کی راہ دیکھ رہا ہوں جو بابل میں لڑھک رہا تھا۔

(139) وہ یہاں ہے! مسیح وہ پتھر ہے۔ وہ انسان سے پیدا نہیں ہوا۔ وہ خُدا سے پیدا ہوا۔اور وہ اُس کلیسیا کیلئے آ رہا ہے، جو خُدا کے رُوح کے وسیلے نئے سِرے سے پیدا ہوئی ہے، کیونکہ اُس چوٹی کے پتھر کی قوت کا مقناطیس، تمام کلیسیائی زمانوں میں چلتا رہا ہے۔

(140) مجھے یاد ہے جب میں یہاں ہوا کرتا تھا، اور اُس مِل کو دیکھا کرتا تھا، جہاں وہ ان سب چیزوں کو بناتے تھے۔اور سارا اسکریپ وہاں پڑا ہوتا تھا، اور وہ اُسے صاف کر لیتے تھے۔اور ایک بڑا پتھر آ کر اُسے وہاں سے اُٹھا لیتا تھا، اور وہ بڑا مقناطیسی پتھر تھا، اور سب کچھ اُس سے چپک جاتا تھا اور وہ اُسے اُٹھا لیتا تھا۔

ہمیں چوٹی کے پتھر کے ساتھ چپک جانا چاہیے۔ وہ چوٹی کا پتھر پاک رُوح، مسیح ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک میں پاک رُوح کا مقناطیس ہے۔ جب وہ پتھر مورت پر گریگا، تو کلیسیا وہاں سے، جلال میں چلی جائیگی۔ وہ اُٹھالی جائیگی، مقدسوں کا ریپچر ہو جائیگا، اُس دن وہ چلی جائیگی۔

(141) اب، یہاں دیکھیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں، کہ یہودی تقریباً چالیس سالوں سے، واپس جارہے ہیں، اور یہ تقریباً اُتنا ہی وقت ہے جتنا اُنہیں بھگانے اور ہیکل کو مسمار کرنے میں لگا تھا۔ انہیں واپس آنے میں چالیس سال لگے، جب انہوں نے ہیکل کو تعمیر کرنے کی دوبارہ ہدایات پائی۔ دیکھیں، ہم اپنے سفر کے اختتام میں ہیں۔ ٹھیک ہے، اگر غیر قوم......

(142) اب ہم اسے لیتے ہیں...... ہم کلیسیا کو، اور اس پتھر کی آمد کو دیکھتے ہیں۔ آئیں آخری زمانے کو لیتے ہیں۔ ہم نے دیکھا تھا۔ اب ہم اسے جانتے ہیں۔ میرا خیال ہے میں نے یہاں کچھ لکھا ہوا ہے۔ تھوڑی دیر، اسے دیکھتے ہیں۔ ''اور ایک بادشاہ جو آنے والا ہے، وہ مخالف مسیح ہے، اور وہ یہودیوں سے عہد باندھے گا۔'' اور دانی ایل 7...... یا-یا 9:27 میں ہے۔ ''اور ہفتے کے درمیان میں، یعنی ساڑھے تین سال میں، وہ حیوان اُس سے عہد باندھے گا......'' میں-میں اس عہد کو، تھوڑی دیر بعد، لینا چاہتا ہوں۔ اب ہم اسے یہاں چھوڑ دیتے ہیں...... میں اسے اب یہاں سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔

(143) غیر قوم کے ہر زمانے نے اپنے پیامبر، اور پیغام، اور جو کچھ اُس میں ہوا اُسے یقینی طور پر ثابت کیا۔

یہ زمانہ ایک جلالی زمانہ ہے۔

اگلے زمانے میں، کہا گیا اسے تعلیم کہا جائیگا، یا اس میں، کچھ اور شامل ہو جائیگا'' اور-اور نیکلیوں کی کہاوتیں ہونگیں۔''

پھر اگلی چیز، اگلی چیز، ایک تعلیم بن جاتی ہے۔

پھر دیکھیں، نیکلیوں کی کلیسیا کی......شادی ہے، اور مقدسوں کی ایذا رسانی ہے۔ اور ہر بات اسی طریقے سے ہوئی۔

ہم اس سے آگے بڑھتے ہیں ،تو تھوڑی سی روشنی شروع ہوتی ہے۔''اور آپکو تھوڑی سی قوت ملی، تیرے پاس ایک نام ہے اور تُو زندہ کہلاتا ہے،لیکن مُردہ ہے۔جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رکھ،ایسا نہ ہو،میں تیرے پاس آکر تیرے چراغدان کو ہٹادوں۔''

(144) پھر اسکے بعد، ویسلی، اپنے زمانے کے ساتھ آتا ہے۔ہم اچھی طرح جانتے ہیں یہ......ویسلی کا زمانہ کیا تھا،اور کیا کہلایا؟فلدلفیہ۔یہ محبت کا عظیم ترین زمانہ-زمانہ تھا جو کبھی ہمارے پاس تھا، یہ فلدلفیہ کا زمانہ تھا،اور یہ ٹھیک جان ویسلی کا وقت تھا۔

جب یہ چلا گیا، پھر پینتکوست آگیا،اور یہ نیم گرم تھا۔

پھر ہم پیچھے جا کر دیکھ سکتے ہیں، کہ اختتام پر، پینتی کاسٹلوں کے پاس کس قسم کا پیغام آئیگا۔

یاد رکھیں، یہ ہر ایک زمانے کے اختتام پر آیا۔مقدس پولوس اختتام پر آیا۔اور باقی سب بھی اخیر میں آئے ،مقدس آرینیس اور باقی دوسرے بھی اختتام میں آئے۔ایک ایک کا زمانہ آگے بڑھتے ہوئے ،دوسرے کو لپیٹ دیتا ہے،اور وہ ختم ہو جاتا ہے اور وہ دوسرے زمانے کو شروع کرتا ہے۔سمجھے؟

(145) اب ،ہم دیکھتے ہیں،اس زمانے میں، ہمارے پاس یہاں ،ایک ستارہ ہے۔ہمارے پاس ایک ستارہ،یعنی ایک پیامبر ہے۔ہمارے پاس ایک شخص ہے،اور ایک-ایک پیغام ہے جو اس زمانے میں آگے بڑھ رہا ہے؛ کچھ لوگ اسے رد کرتے ہیں؛ کچھ لوگ اسے قبول کرتے ہیں۔اور اس زمانے کے پیامبر نے ایلیاہ کی قوت میں آنا تھا۔یہ درست ہے۔اور اُس نے ''بچوں کا ایمان واپس والدوں کی طرف،یعنی پینتی کاسٹل بقیہ کی طرف بحال کرنا تھا، دیکھیں جو حقیقی رسولی ایمان ، وہ چھوڑ کر گئے تھے۔''

(146) اب،حقیقی ایمان کو،آپ اعمال کی کتاب سے پڑھ سکتے ہیں،آپکو وہاں ملے گا کبھی ایک بار بھی کسی شخص کو،''باپ، بیٹے ،اور رُوح القدس کے'نام میں بپتسمہ نہیں دیا گیا تھا۔''' وہاں کبھی اُن پر چھڑکاؤ نہیں کیا گیا تھا۔وہاں ایسی کوئی بات نہیں تھی ، جو آج ہمارے پینتکوست ، کہلانے والوں کے پاس ہے۔اُنکے پاس حقیقی ظہور تھے، اور حقیقی پاک رُوح اُنکے درمیان تھا،اور خُدا کا پاک بیٹا اُنکے درمیان کام کرر ہا تھا۔

یہ شخص جو آنے والا تھا، بلکہ، یہ پیغام، جو آنے والا تھا، یہ ایلیاہ کی مانند تھا۔ ایلیاہ کو تین بار آنا تھا۔

اب آپ کہتے ہیں، کہ،''یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ شخص تھا۔'' اگر آپ اس پر غور کریں، تو یسوع نے کہا یوحنا اصطباغی ملاکی تین کا پیامبر تھا، نہ کہ ملاکی چار کا۔'' دیکھو، میں اپنے آگے ایک پیامبر بھیجتا ہوں۔'' میرا خیال ہے یہ متی 11:6 ہے، یہ ٹھیک آپکو متی 11 باب کے، آس پاس ملے گا۔

(147) اب، دیکھیں ان آخری دنوں میں، ایلیاہ کا روح لوگوں کے درمیان آنا ہے، اور وہ وہی کام کریگا جو اُس نے پہلے کیئے تھے۔ اُسکی فطرت، اور کلیسیا کی فطرت ویسی ہی ہوگی۔ اور اُس- اُس شخص کی فطرت بالکل ویسی ہوگی۔ اور یہ میسیج باہر جا رہا ہے، اور...... اور لوگ، اُس سے نفرت کریں گے، وہ گندی عورتوں سے، یعنی خراب، عورتوں سے، نفرت کرے گا۔ جنگل سے پیار کرنا؛ دلگیر رہنا، اور ہر وقت پریشان رہنا، جیسے ایلیاہ، اور یوحنا رہتا تھا۔ ہم نے ان تمام باتوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ ہمارے پاس پیغام تھا، ہم نے مسیح کو رد ہوتے دیکھا۔ آپ کو ان تنظیموں سے جڑنا پڑیگا ورنہ آپ ان سے مل نہیں سکیں گے۔ پس، اُسے، اُسے باہر نکال دیا گیا ہے۔ دیکھیں؟ مسیح اُنکے درمیان کام نہیں کر سکتا۔

''آپ کیا ہیں؟''

''ایک مسیحی۔''

''آپکا تعلق کس تنظیم سے ہے؟''

''میں کسی سے تعلق نہیں رکھتا۔''

''آپ ہمارے کام کے نہیں ہیں۔''

(148) دیکھیں، وہ رد کیا ہوا ہے۔ ٹھیک ہے! دیکھیں، رد کر دیا گیا ہے! جیسے ایلیاہ رد کیا ہوا تھا، ویسے ہی یوحنا ٹھکرایا ہوا تھا۔ لیکن، انہیں، کس نے ٹھکرایا؟ کیا اُنکے پیغام کو رد کیا گیا؟ دیکھیں اُنہوں نے کہا،''اوہ، تم گھمنڈی ہو۔'' لوگوں نے بات اُن پر ڈال دی۔ اُنہوں نے کوئی چھیڑ چھاڑ نہ کی۔ وہ بس آگے بڑھ گئے۔ اور یہ خُدا کا پیغام ہے، کوئی کچھ بھی کہے، دیکھیں، یہ دنیا کے اختتام تک آگے بڑھ جائیگا، اور دیکھیں...... جو کچھ مقرر کیا گیا ہے وہ انڈیلا جائیگا۔ اور ہم اختتام پر ہیں۔

(149)اب،ہم دیکھتے ہیں،پہلی جنگ عظیم کے بعدانکی واپسی جاری ہے،اور یہودی چالیس سال سے،اپنے دیس میں واپس جارہے ہیں۔اسرائیل جب تک اپنے دیس میں نہیں ہوتاخُدااُسکے ساتھ ڈیل نہیں کرتا ہے۔

(150)اب،آپ کو یاد ہے جب وہ یہودی جو دوسرے ملکوں میں تھے،جب وہ واپس جانے لگے،تو لُک میگزین نے اس پرایک آرٹیکل لکھا تھا۔میں نے کسی اخبار سے ایک تراشا پڑھا تھا،یہ کوئی مذہبی میگزین تھا،اوراُنھوں نے ......جب ہوائی جہاز اُن یہودیوں کوایران سے لینے گئے۔مجھے نہیں معلوم یہ سب کہاں تھے،لیکن بس پراگندہ تھے۔

اب، یہ وہ سچے یہودی ہیں،جنہیں کبھی موقع نہیں ملا تھا۔دیکھیں، بھائی، یہاں آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔جب آپ مکاشفہ گیارہ میں آئیں گے،تو آپ انہیں دیکھیں گے۔اُس نے کہا،''بارہ قبیلے ہیں(جد کے)،بار قبیلے ہیں (آشر کے)،بارہ قبیلے ہیں (روبن کے)،بارہ قبیلے ہیں......''اور یہ سب کہاں کھڑے تھے؟ کوہ سینا پر۔یہودی، واپس اپنے دیس میں ہیں،یہ وہاں تھے۔یہ وال سٹریٹ کا ٹیڑھا جھنڈ نہیں تھا۔نہیں، جناب۔یہ حقیقی یہودی تھے۔

(151)اور جب اُس بوڑھے ربی نے وہاں کھڑے ہوئے ، یہودیوں کیلئے جہاز کو اترتے دیکھا۔آپ یہ بات میگزین میں پڑھ سکتے ہیں۔وہ ابھی تک لکڑی کے ہل جوت رہے تھے۔اور جب اُنھوں نے اُس چیز کواترتے دیکھا،تو وہ اُسکے نزدیک نہ گئے۔اور وہ بوڑھا ربی وہاں کھڑا ہوا اورکہا،''یادکریں،ہمارے نبی نے کہا تھا،'جب ہم واپس اپنے دیس میں جائیں گے،تو ہم عقاب کے پروں پرواپس جائینگے۔'''

قومیں ٹوٹ رہی ہیں،اسرائیل جاگ رہاہے،
یہ نشانیاں نبیوں نے پہلے بتادی تھیں۔
ہمارے لئے طے ہےتا کہ ہم اُنکے سترویں ہفتے کودیکھیں۔

(152)میں وہاں کھڑا ہوا،اپنے آپ میں،سوچ رہا تھا،جب بھائی پطرس نے اُنہیں چھوٹے چھوٹے نئے عہدنامے بھیجے تھے،اوروہ اُنہیں پڑھتے ہیں۔اُنہوں نے کہا،''ٹھیک ہے،اگر یہی مسیح

ہے،تو ہم۔ہم اُسے نبی کے نشان کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں؛ اگر وہ مُردہ نہیں، وہ زندہ ہے۔'' وہ کہتے ہیں، ''وہ جی اُٹھا ہے؛ اور اپنی کلیسیا میں رہتا ہے؛ اسلئے ہم اُسے نبی کے نشان کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں، اور ہم ایمان لے آئیں گے۔'' یہودی ہمیشہ ایمان رکھتے ہیں......وہ جانتے ہیں کہ مسیح نبی تھا۔

(153) اور جب میں ایک دن وہاں، بھائی آرگن برائٹ کے مقام پر کھڑا تھا، اور یہودی وہاں کھڑے ہوئے تھے، اُنہوں نے کہا، ''ہمارے مقام، اور ہمارے لوگوں میں بھی آپ آئیں۔''

(154) میں نے کہا، ''یقیناً، مجھے آکر خوشی ہوگی۔'' بس ایک دم، فیصلہ کرلیا۔

(155) میں قائرہ، مصر پہنچ گیا۔ اُس رات، جب میں نے قائرہ میں جہاز کو اترتے دیکھا، تو مجھے یاد آ گیا۔ پس جب ہم واپس آئے، تو میرے ہاتھ میں اسرائیل کی ٹکٹ تھی، وہ مجھے ملنے آئے۔ میں نے کہا، ''جاؤ، اور وہاں کچھ ہزار لیڈروں کو اکٹھا کرو۔ اُنہیں کسی میدان میں لے آؤ، پھر ہم دیکھیں گے وہ آج بھی ایک نبی ہے یا نہیں۔ آمین۔ ٹھیک ہے، ہم دیکھیں گے وہ کیا کریگا۔'' اوہ، اُنکے ہاتھوں میں ٹھیک یہ تھا۔ اور وہ یہی چاہتے تھے۔ اگر وہ اسے دیکھ سکتے، تو وہ اس پر ایمان لے آتے۔

(156) پس میں نے کیا کیا؟ میں وہاں قائرہ میں چلا گیا، اور وہاں جانے کیلئے تیار ہو گیا۔ میرا ٹکٹ میرے ہاتھ میں تھا؛ اور پکار میں تقریباً بیس منٹ تھے۔ کسی چیز نے کہا، ''ابھی نہیں۔ غیر قوم کے، گناہوں کا پیالہ، ابھی نہیں بھرا۔ اموریوں کا پیالہ ابھی نہیں بھرا۔ وہاں سے دُور رہو!'' اور میں نے سوچا شاید یہ میرا خیال ہے، اور میں ہوائی جہاز کے چھپر کے پیچھے چلا گیا اور دعا کی۔ کہا گیا، ''اسوقت وہاں سے دُور رہو۔'' پھر میں نے اپنا ٹکٹ لیا اور کہیں اور چلا گیا۔ میں نہیں گیا، کیونکہ ابھی وقت نہیں آیا تھا۔

(157) اب، کس وقت خُدا اُن یہودیوں کیلئے اجازت دیگا، کہ اُنکے ساتھ دوبارہ ڈیل کا آغاز کیا جائے، میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔ میں نہیں جانتا۔ یہ کوئی بھی نہیں جانتا۔ لیکن، سنیں، اگر اسرائیل اپنے دیس میں ہے، تو پھر سب کچھ تیار ہے۔ سارے پتھر چن لئے گئے ہیں، اور آبپاشی، اور پانی، اور باقی سب کچھ موجود ہے جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ اُنہیں وہاں کنویں اور باقی چیزیں، اور کھلے ہوئے بڑے بڑے چشمے ملے، یہ وہ مقام ہے اتنا خوبصورت مقام آپ نے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ اُنہوں نے وہاں شہر بسایا۔ اُنکے پاس آبپاشی ہے۔ اُنکے پاس، دنیا کی سب سے اچھی زمین ہے۔ اور ہم دیکھتے

ہیں، ٹھیک وہاں بحرہ مردار میں، بہت، زیادہ کیمیکل ہیں، جو دنیا کو خرید سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(158) ہر ایک چیز اُنکے ہاتھ میں ہے۔اور یہ کیسے ہوا تھا ؟ کیونکہ ہٹلر کا دل سخت کیا گیا تھا، مُسولینی کا دل سخت کیا گیا تھا، جیسے فرعون کا دل سخت کیا گیا تھا، اور اُنہیں واپس اُس دیس میں بھگایا گیا۔اور چالیس سالوں سے وہ اپنے اُس دیس میں واپس آرہے ہیں۔اب وہاں رہ کر، وہ انتظار کررہے ہیں۔

(159) غیر قوم کی کلیسیا لودیکیہ میں ہے،اورلودیکیہ کا زمانہ اختتام ہے۔اگر...... یہودی، اپنے دیس میں میں پہنچ چکے ہیں۔اور غیر قوم کی گمراہی اپنے مقام تک پہنچ چکی ہے۔اور جیسا صدر ہمارے پاس ہے۔اور جیسی قوم ہمارے پاس ہے یہ ٹوٹ چکی ہے۔ ہمارے پاس ایٹم بم لٹک رہے ہیں۔ ہمارے پاس نیم گرم کلیسیا ہے ۔اور ہمارے پاس ایسی کلیسیا، اور ایسے لوگ ہیں ، جو آپس میں ایک دوسرے کیساتھ ملے ہوئے ہیں۔ ہمارے پاس یسُوع مسیح کی خدمت کا نمونہ موجود ہے، تا کہ اُس پتھر کو تھام لیں جب وہ آئے ۔اب باقی کیا رہ گیا ہے؟ یہ کسی منٹ بھی ہوسکتا ہے۔اب باقی کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔اوہ، جلال ہو! مجھے نہیں معلوم میں اس جوبلی میں شامل ہونے جارہا ہوں، یا نہیں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ- کہ کسی نہ کسی طرح، آپ اسکا حصہ بن جائیں۔

(160) سُنیں۔ کتنے...... کتنے اب اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہاں کلام ان ستر ہفتوں میں انچاس سالوں کو ثابت کرتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ سمجھ گئے ہیں باسٹھ ہفتے چارسو چونتیس سال تھے؟ [''آمین۔''] آپ سمجھ گئے ہیں کہ- کہ اُنہتر ہفتے کہاں تھے- تھے- تھے...... یہ کیا تھے؟ آٹھ سو اور...... بلکہ چارسو اور- اور تراسی سال تھے۔اس وقت تک چارسو تراسی سال تھے۔کیا آپ نے دیکھا فرمانروا کہاں قتل کیا گیا؟ دیکھیں، آپ انکے لئے چالیس سال لے رہے ہیں تا کہ یہودی آخر کار اپنے مقام پر آجائیں، جہاں خُدا نے کہا تھا۔

(161) یہاں دیکھیں جہاں غیر قوم کا زمانہ ہر چیز میں سے ہوتا ہوا آیا اور جو ہم نے کہا ہے یہ کریگا؛ بلکہ، ہم نے نہیں کہا یہ کریگا؛ یہ بائبل نے کہا ہے یہ کریگا۔ بائبل نے جو کہا وہ یہ کریگا، اور اس آخری زمانے تک آ گیا ہے؛ اور پچھلے چالیس سال سے یہودی اپنے ملک میں واپس آرہے ہیں، اور

جو خُدا نے یہاں کیا ٹھیک اُسی کیلئے تیار ہو رہے ہیں۔ وہ اُس راہ سے گئے، اور اس راہ سے واپس آ گئے۔ اور اب اسرائیل واپس اپنے دیس میں ہے۔

(162) اب، خُدا اُنکے آخری ہفتے کا آغاز کرنیوالا ہے؟ کب؟ یہ آج بھی ہو سکتا ہے۔ یہ سورج غروب ہونے سے پہلے آج رات ہو سکتا ہے۔ خُدا اسکا اعلان کریگا۔ یہ کب ہوگا، مجھے معلوم نہیں۔ میں حیران ہو رہا ہوں۔ لیکن میں یہاں، کچھ منٹوں میں، کچھ لانے والا ہوں، اور مجھے نہیں معلوم آپ اُسکا یقین کریں گے یا نہیں۔ لیکن مجھے- مجھے- مجھے پھر بھی، وہ کہنا ہے، کیونکہ میں ایمان رکھتا ہوں۔

(163) ہم اپنے دیس میں ہیں۔ یہودی اپنے دیس میں ہیں۔ ہم زمانے کے اختتام پر ہیں، اور ریپچر کیلئے تیار ہیں۔ ریپچر ہوتا ہے، تو کلیسیا اوپر چلی جاتی ہے، اور ہم اُس سے ملنے کیلئے ہوا میں اُٹھا لئے جاتے ہیں۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ وہ پتھر جو چٹان سے کاٹا گیا تھا، کسی بھی وقت آ سکتا ہے۔ جب وہ آتا ہے، تو وہ کیا کرتا ہے؟ وہ غیر قوم کے زمانے کو ختم کر دیتا ہے۔ یہ ختم ہو جاتا ہے، اور خُدا مکمل طور پر ان سے ڈیل کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ''جو ناپاک ہے وہ ناپاک ہوتا جائے؛ اور جو پاک ہے وہ پاک ہوتا جائے۔'' سمجھے؟ پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ رُوح القدس یافتہ کلیسیا کو لے لیتا ہے۔

(164) یہ ''ناپاکی کیا ہے''؟ یہ وہ سست کنواریاں اور باقی لوگ ہیں، جو یہاں عدالت میں آتے ہیں۔ ہم اسے دوسرے نقشے میں دیکھیں گے، جب ہم اس پر آئیں گے، جہاں وہ سفید تخت کی عدالت میں آتی ہیں اور نجات یافتہ عدالت کرتے ہیں۔ پولوس نے ہمیں بتایا ہے اپنے معاملے عدالت میں لیکر نہ جائیں، کیونکہ مقدس لوگ زمین کی عدالت کرینگے۔ یہ درست ہے۔ ہم یہاں، دیکھیں، اختتام میں ہیں۔ [بھائی برنہم اپنے بلیک بورڈ کی طرف اشارہ کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔

(165) اور اس ہفتے کے درمیان میں...... اب، یہاں ستر ہیں۔ اب، یہ بالکل ٹھیک سات سال ہیں، اور ہر ہفتے کے مطابق، ہمارے پاس پہلے ہی اُنہتر ہفتے ہیں، اور پھر ہمارے پاس غیر قوم کا زمانہ ہے، اور ہم جانتے ہیں ہم غیر قوم کے زمانے کے اختتام پر ہیں، اور پھر یہودیوں کیلئے ایک ہفتہ اور بچا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اور یہ ٹھیک سات سال ہیں۔ اور یہ سات سال تھے، اور یہ سات سال ہیں، کیونکہ اُس نے کہا، ''تیرے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر کئے

گئے ہیں۔''پس ہم یہ جانتے ہیں یہودیوں کیلئے ہمارے پاس سات سال ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] اب اس پرغور کریں۔اگر کوئی سوال ہے،تو میں اُسے جاننا چاہتا ہوں۔سمجھے؟

(166) اب، ہفتے کے درمیان میں، یہودیوں کے اس ہفتے کے وسط میں؛ دیکھیں، یہ ساڑھے تین سال-سال ہیں؛ مخالف مسیح،ایک بادشاہ ہے،وہ بادشاہ جو آنے والا ہے۔اور یاد رکھیں،آنے والا بادشاہ،روم سے آتا ہے۔اور وہ کون ہے؟ پوپ۔جو آنے والا ہے،وہ بادشاہ لوگوں کے درمیان سے آتا ہے،وہ ایک فرعون کو کھڑا کرینگے جو یوسف کو نہیں جانتا۔

(167) اب،آپ پروٹسٹنٹ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،اب،یہی وہ ہے۔''لیکن اب ایک منٹ ٹھہریں۔ہم دیکھتے ہیں پروٹسٹنٹ ایک تنظیم ہیں، اور حیوان کی مورت کیلئے، چرچ کا اتحاد کررہے ہیں،اور اُنہی میں جارہے ہیں۔

(168) اور ہم یہاں یہ دیکھتے ہیں کہ یہودیوں کو اس اتحاد میں دعوت دی جاتی ہے،(ہاں، جناب)،اور وہ متفق ہوجاتے ہیں۔اور بائبل کہتی ہے اُنہوں نے ایسا کیا۔اور وہ اُنکے ساتھ عہد باندھتا ہے۔

اور سترویں ہفتے کے وسط میں،وہ عہد توڑ دیتا ہے،مخالف مسیح یہودیوں کے ساتھ اپنا عہد توڑ دیتا ہے،''تیرے لوگ۔'' کیوں؟

اور ہم مکاشفہ گیارہ میں، پڑھتے ہیں،''میں بھیجونگا......'' یہ گیارہ ہے۔اب آپ اُنیس کی طرف آرہے ہیں۔اور وہ اپنے دونبیوں کو بھیجے گا،اور وہ اُس وقت نبوت کرینگے،اور پھر وہ لوگ اُن دونبیوں سے نفرت کرینگے اور اُنہیں قتل کردینگے۔کیا ایسا نہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور اُنکے بدن وہاں اُن گلیوں میں جو روحانی طور پر سدوم اور عمورہ کہلاتا ہے پڑے رہیں گے، جہاں ہمارا خُداوند، یروشلیم میں مصلوب کیا گیا تھا۔یہ درست ہے؟ [''آمین۔''] اور وہ وہاں تین دن رات پڑے رہیں گے۔اور تین دن رات کے بعد، زندگی کا روح اُن میں آئیگا،اور وہ زندہ ہوجائینگے اور پھر جلال میں چلے جائینگے۔اُس شہر کا دسواں حصہ اُس گھڑی گر جائیگا۔کیا یہ درست ہے؟ [''آمین۔''] دیکھیں؟ یہ کیا ہے؟ یہ آخری سترویں سال کے درمیان ہوتا ہے۔

(169) جب کلیسیا اوپر چلی جاتی ہے ؛ پھر اتحادی ،سست کنواریاں ،میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹرین ،اور نیم گرم پینتیکوست ،اور باقی سب اس اتحاد میں آجائیں گے ۔جو کہ، پہلے ہی اپنی بڑی بادشاہی قائم کر چکے ہیں ۔اور جب یہ ایسا کرتے ہیں تو یہ ایک عہد باندھیں گے ۔اور، اب ، یہ ٹھیک بات ہے، یہ نیا پوپ جو اس وقت ہمارے پاس ہے یہ ان سبکو اس میں لانا چاہتا ہے ۔کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کیسے ساری باتیں پوری ہو رہی ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین ۔''-ایڈیٹر ۔] اس پر بات کرنے والا ہے ،تاکہ سب کو اندر لے آئے ،سینکڑوں اور سینکڑوں اور سینکڑوں سالوں میں ؛ یا ہزار، یا دو ہزار سالوں میں یہ کبھی نہیں ہوا ۔لیکن اب یہ ان سبکو، ایک ساتھ لا رہا ہے ،تاکہ ایک اتحاد بنایا جائے ،اور یہودی بھی اسے قبول کر لیں گے ۔اوہ، میرے خُدایا! جلال ہو! ہلّلُویاہ! ہمارے خُدا کی تعریف ہو جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ ہے! آپ یہاں ہیں! اب، بھائی ، یہ اتنا سادہ ہے، اتنا سادہ ہے کہ ایک بچہ بھی اسے سمجھ سکتا ہے ۔اس اتحاد میں یہودی ،اور پروٹسٹنٹ ،اور کاتھولک کو، ایک ساتھ ملا دیا جائیگا ۔

اور، یاد رکھیں ، جب یہ دو نبی آئیں گے تو کیا کریں گے؟

(170) یہ حیوان ، یہ بادشاہ مقدس لوگوں کی قوت کو تتر بتر کر دیگا ،اور وہ کیا کریگا؟ وہ انکے ساتھ اپنا عہد توڑ دیگا ۔ساڑھے تین سال بعد ، وہ انہیں بے دخل کر دیگا ۔اب ،لوگوں کا خیال ہے یہ کمیونزم ہے ۔یہ اسلئے ہے کیونکہ آپ...... آپکے ساتھ خُدا کے روح نے ابھی تک رابطہ نہیں کیا ہے ۔یہ کمیونزم نہیں ہے ؛ یہ مذہب ہے ۔بائبل کہتی ہے ،''وہ اتنا قریب ہوگا اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے ۔''یسُوع نے ایسا کہا ہے ۔دیکھیں ، ہم اختتام میں ہیں ۔

(171) اب ، یہ دو نبی ہیں ، یہ کیا کریں گے؟ موسیٰ اور ایلیاہ منظر پر آجائینگے ۔یہ یہودیوں کو اُنکی غلطی بتائیں گے ۔اور اب یہودیوں کے اُس گروہ سے ،ایک لاکھ چوالیس ہزار کو، خُدا ان دو نبیوں کے وسیلے بلائیگا ۔یہ کیا ہے؟ پس یہ ایلیاہ کی روح ہے، جو غیر قوم کی کلیسیا کو چھوڑ کر ، یہودی کلیسیا کیساتھ کام جاری رکھے گی ،اور ٹھیک اُن میں جا کر بلائے گی ؛ اور موسیٰ اُس کیساتھ ہوگا ۔ہلّلُویاہ! کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین ۔''-ایڈیٹر ۔] اور وہ یہی پینتی کاسٹل پیغام کی، یہودیوں میں منادی کریگا، کہ اُنہوں نے مسیحا کو رد کیا تھا ۔[بھائی برنہم چھ مرتبہ پلپٹ بجاتے ہیں ۔]

آمین! کیا آپ یہ سمجھ گئے؟ [" آمین۔ "] یہ وہی پینتیکاسٹل پیغام ہے، جسکی منادی ان یہودیوں میں کی جائیگی۔ اور وہ لوگ ان یہودیوں سے اتنی نفرت کرینگے کہ انہیں مار ڈالیں گے۔ اور ساری قومیں اُن سے نفرت کریں گی۔ اور ایک ہفتے کے وسط میں، اُنہوں نے عظیم طاقتور، ایک لاکھ چوالیس ہزار کھڑے کر دیئے...... اُنکے پاس پاک رُوح تھا۔ اور، بھائی، آپ معجزات کی بات کرتے ہیں، اُنہوں نے یہ کیئے۔ " اُنہوں نے آسمان بند کر دیا، اور اُنکی نبوت کے دنوں میں بارش نہ ہوئی؛ اور جب بھی اُنہوں نے چاہا، وہ زمین پر آفتیں لے آئے۔" اور اُنہوں نے آفتیں اور مصیبتیں نازل کیں۔ اُنہوں نے رومیوں کیلئے مشکل پیدا کر دی۔ لیکن، آخر کار، وہ قتل کر دیئے جائیں گے۔ ہمارا خُدا جب غصے میں آتا ہے تو وہ غضبناک ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھیں، یہ سترویں ہفتے میں ہے، اور کلیسیا جلال میں ہے، (آمین)، اور شادی کی ضیافت چل رہی ہے۔ جی ہاں!

(172) اب غور کریں۔ یہیں ہم ہزار سالہ بادشاہی کی ہیکل میں کلیسیا کو واپس آتے دیکھتے ہیں اور یہ یہودیوں کے زمانے کا اختتام ہے، "مسح شدہ۔" یہاں وہ، سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے؛ اور اُسکے پیروکار، سفید گھوڑوں پر، اُسکے پیچھے ہیں۔ گھوڑے، " قوت ہیں۔" اور سفید لباس ہے؛ خون ......اور خون چھڑکی پوشاک پہنے ہوئے ہے؛ اور اُس پر لکھا ہوا ہے، " کلامِ خُدا۔" وہ زبردست فاتح بن کر آتا ہے، (جی ہاں، جناب) اور ہزار سالہ بادشاہی قائم کرتا ہے، اور ہیکل میں آتا ہے۔ جلال ہو! یہاں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار سے ملاقات کرتا ہے، اب، یہ یہاں سترویں ہفتے کے بعد ہوتا ہے۔

(173) یہ ستر واں ہفتہ ہے، اور یہ کام سترویں ہفتے کے دوران ہوتا ہے۔ تین میں، یا اسکے وسط میں، وہ اسے توڑ دیتا ہے، کیونکہ وہ اُن دو پینتی کاسٹل نبیوں کو قتل کر دیتا ہے (...... جناب) اس سے زمین پر مصیبت آ جاتی ہے۔

اور، لڑکے، خُدا اُس کلیسیا پر لعنت کرتا ہے، اور وہ اُسے آگ سے جلا دیتا ہے۔ اور، کیوں، اُسے...... پھر ہم اسے وہاں دیکھتے ہیں، جہاں سوداگر کھڑے ہوئے، کہتے ہیں، " افسوس، افسوس، یہ روم کا بڑا لافانی شہر ہے، یہ ایک ہی گھڑی میں اپنے اختتام کو پہنچ گیا۔" وہ شہر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ خُدا

جانتا ہے کیسے کام کرنا ہے۔اور ایک فرشتہ نے اُسطرف دیکھ کر، کہا، '' دیکھو، مسیح کے ہر ایک شہید کا خون اس شہر میں پایا گیا تھا، '' اُس کے دھوکے کے وسیلے، اور منظّم ہونے کے وسیلے، اور باقی سب ایسے کاموں کے وسیلے، کلیسیا کو آلودہ کیا گیا، اور یہ کام اُس میں شامل کیئے گئے، اور اُس کو شہید کیا جس نے اسے روکنے کی کوشش کی اور ان کاموں کو اُن میں سے نکالنے کی کوشش کی۔

(174) جلال ہو! اوہ، میں-میں یہ نہیں جانتا۔میں-میں-میں تو محسوس کر رہا میں جیسے سفر میں ہوں۔دیکھیں؟ کیا آپ بیٹے کی روشنی کیلئے خوش نہیں، تا کہ بیٹے کی روشنی میں چلیں! بھائی، ہم کہاں ہیں؟ آخری گھڑی میں! یہ کسی بھی، وقت ہوسکتا ہے۔ہم یہاں پر ہیں!

(175) یہ-یہ پیغام بعد والی کلیسیا میں چلا گیا ہے، وہ کلیسیا جس نے مسیح کو رد کیا تھا۔یہودی اپنے ملک میں ہیں ایک وسیع وقت ہے، چالیس سال ہیں۔نیا شہر بن چکا ہے۔وہ کس کا انتظار کر رہے ہیں؟ مسیح کی آمد کا۔یہ کب ہوگی؟ مجھے معلوم نہیں۔جب وہ پتھر اس مورت کو تباہ کرتا ہے، وہ جا چکی تھی؛ پھر سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔

(176) اب یہاں دھیان دیں۔ہفتے کے وسط میں، ساڑھے تین دن...... بلکہ، ساڑھے تین سال ہیں، جس میں وہ عہد توڑ دیتا ہے اور قربانی اور ہدیہ موقوف کر دیتا ہے...... یہ اُنہیں پہلے ہی طے کرنا ہوگا۔

کیونکہ، یہ سب واپس مڑیں گے اور کہیں گے، '' دیکھو، اب، تم تمام چر چز غور کرو۔تم اس مورت کو حیوان کیلئے قبول کرلو۔ہماری آپس میں رفاقت ہو جائیگی۔اور ہمیں کمیونزم سے چھٹکارا مل جائیگا۔اور ہم کمیونزم کو ختم کر دیں گے۔'' سمجھے؟ وہ یہ کر سکتے ہیں۔دیکھیں؟ اور وہ یہ کریں گے۔

(177) لیکن اب غور کریں۔اور یہ، اور وہ طے کریں، اور جب ہیکل دوبارہ بنے گی تو روزانہ کی عبادت اور قربانی واپس شہر میں شروع ہو جائیگی۔اور یہ بادشاہ جسے ہفتے کے وسط میں آنا ہے، یہ اپنا عہد توڑ دیگا اور قربانیاں بند کر دیگا۔یہ کہا گیا ہے، '' وہ اسے، تتر بتر کر دیگا۔'' اور وہ جو کریگا، وہ آخر تک کریگا جب تک خاتمہ نہ ہو جائے۔

(178) اور غور کریں:

......اجاڑنے والی مکروہات رکھی جائیں گی......

''مکروہات رکھی جائیں گی۔'' مکروہات کیا ہیں؟'' گندگی۔'' سمجھے؟'' اجاڑنے والی،'' یہ کیا چیز ہے؟'' ویران کردینا۔'' چیزوں کو پھیلانا، تاکہ یہ ختم ہوجائے۔ سمجھے؟ رومی قوت کو پھیلانا، تاکہ تمام سست کنواریوں کو، اور یہودیوں کو اور باقیوں کو فتح کیا جائے۔'' ہم سب رومی ہونگے یا ہم کچھ بھی نہیں ہونگے۔'' وہ ہفتے کے بیچ میں عہد توڑ دیگا۔

(179) ''مکروہات کا پھیلاؤ۔'' اور یہ مکروہات یسُوع کے، وقت میں بھی تھیں، جب روم وہاں اپنے پروپیگنڈا کے ساتھ آیا۔ یہ دوبارہ روم ہی ہوگا، یہ کلیسیا کیلئے دوبارہ مکروہات ہوگی۔

...... یہاں تک، کہ بربادی کمال کو پہنچ جائیگی......

وہ کیا کریگا؟ وہ خاتمہ تک اسے جاری رکھے گا، اور یہ، اختتام ہے۔

(180) اب، یہودی، اور رومن ازم، اور پروٹسٹنٹ ازم (یہ، سست کنواریاں ہیں)، یہ اپنے آپکو فیڈریشن آف چرچز کی صورت میں ایکساتھ مضبوط کرلیں گے۔ اور یہ ویسے ہی ہوگا جیسے یسُوع نے متی 24 میں کہا، اور جیسا مکاشفہ 13:14 میں ہے۔

آئیں ہم مکاشفہ 13:14 کو دیکھتے ہیں، یہ کیا ہے۔ میں نے اس پر نشان لگایا ہوا ہے، تاکہ اسے دیکھا جائے، 13:14 کیا ہے۔ ٹھیک ہے، جناب۔

اور زمِین کے رہنے والوں کو اُن نِشانوں کے سبب سے (یہ چرچز کا اتحاد ہے) جِن کے اُس حَیوان کے سامنے...... دِکھانے کا...... اُس کو اِختیّار دِیا گیا تھا؛ اِس طرح گُمراہ کردیتا تھا کہ زمِین کے رہنے والوں سے کہتا تھا، کہ جِس حَیوان کے تلوار لگی تھی، اور وہ زِندہ ہوگیا ہے، اُس کا بُت بناؤ۔

(181) دیکھیں، ہم یہ جانتے ہیں، اس میں شک کی گنجائش نہیں ہے، یہ حیوان کون تھا، وہ قوت جسے زخم کاری لگا تھا وہ زندہ ہوگیا ہے۔ یہ تب ہوا جب بت پرست روم مار دیا گیا تھا، اور پوپ کے روم نے اُس کی جگہ لے لی تھی؛ جب بت پرست روم کی قوت ختم ہوگئی تھی، اور پوپ کی قوت نے اُس کی جگہ لے لی تھی۔

(182) اب، دیکھیں، یہ مکاشفہ 13:14 میں ہے۔ اور یسُوع نے متی 24 میں اُنہیں خبردار

کیا۔ ''حیوان کی ایک مورت ہے۔''

(183) پولوس ،دوسرے تھسلنیکیوں کے دوسرے باب کی، تیسری اور چوتھی آیت میں کہتا ہے۔آئیں نکالتے ہیں، دیکھیں پولوس ، یہاں کس بارے میں کہتا ہے۔خُداوند کے عظیم نبی پر پاک رُوح تھا،دیکھیں اُس نے آخری دن کے بارے میں کیا کہا ہے۔دوسرے تھسلنیکیوں کے دوسرے باب میں، یہ کہا گیا ہے۔یہ درست ہے، جناب۔اور میرا خیال ہے،تیسری آیت سے اسکا آغاز ہوتا ہے۔یہ ٹھیک ہے، اب اسے پڑھتے ہیں۔ہرکوئی،غور سے سنے۔کتنے ایمان رکھتے ہیں پولوس رُوح القدس یافتہ تھا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین۔یہاں دیکھیں۔

کِسی طرح سے کِسی کے فریب میں نہ آنا: کِیُونکہ وہ دِن نہیں آئے گا، جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو،......

وہ اُنکے ذہن سے یہ نکالنے کی کوشش کررہا تھا، کہ وہ ٹھیک آرہا ہے۔کہا،''اسلئے وہ پہلے ہی،کلیسیا کو دور رکھے،'' دیکھیں، یہ لودیکیہ کے زمانے میں آتا ہے۔

......اور وہ گُناہ کا شخص -......ظاہر نہ ہو،......

''گناہ کا شخص،'' پاک رُوح پر بے اعتقادی ہے۔بے اعتقادی ظاہر ہوتی ہے۔

......یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہِر نہ ہو؛

جیسے یہوداہ تھا،اور چرچ کا خزانچی تھا۔

جو مُخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے، اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے؛ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مَقدِس میں بَیٹھ کر اپنے آپ کو خُدا ظاہر کرتا ہے،......

بھائی، اس زمین پر ایک شخص کے علاوہ، یا ویٹی کن کو چھوڑ کر کیا کوئی اور ہے، جو یہ کام کرتا ہے؟ یہ کہاں ہے۔

(184) اب، مکاشفہ تیرہ میں جائیں، وہ دکھاتا ہے کہ اس شہر میں ایک شخص بیٹھا ہوا ہے......ایک شہر میں، اور یہ- یہ شہر سات پہاڑوں پر ہے۔اور اُس حیوان کا عدد، لاطینی میں- میں چھ سو چھیاسٹھ لکھا ہوا ہے......رومن حروف تہجی میں، یہ چھ سو چھیاسٹھ، وکرائیس فلی دی، جو کہ،''خُدا کے بیٹے کی جگہ

ہے۔'' یہ پوپ کا تخت ہے۔اور اُسکے تخت پر تین تاج ہیں۔اور میں نے ٹھیک اُس تاج کو دیکھا ہے، اور میں اتنی دُور کھڑا تھا جتنا میرا چہرہ میرے ہاتھ سے دُور ہے،اور اس طرح، میں- میں نے خود، ویٹی کن میں پوپ کا سجا ہوا تاج دیکھا، وہاں کھڑے ہوکر میں نے اس پر غور کیا، اسلئے میں پر یقین ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں میں کس کے بارے میں بات کررہا ہوں۔وہ خود کو خُدا سے، اور سب مقدسوں سے بڑا ٹھہراتا ہے۔وہ سب سے پاک ہے: خُدا کی ہیکل میں بیٹھتا ہے،اور خود کو دکھاتا ہے کہ وہ خُدا ہے،''اور زمین پر گناہ معاف کررہا ہے،اور باقی کام بھی، آپکو معلوم ہے۔یقیناً۔

(185) پولوس نے کہا ہے،''وہ دن نہیں آئیگا جب تک پہلے برگشتگی نہ ہو،اور وہ ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔''

کیا تمہیں یاد نہیں، جب، میں تمہارے...... پاس تھا، تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟

(186) اوہ، میں وہاں بیٹھا، پولوس کی منادی سننا پسند کرتا۔کیا آپ نہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہیم! میں اُسے سننا کتنا پسند کرتا۔اوہ، میرے خدایا!

(187) اب وہ کیا کرنے جارہا ہے؟''ایک حیوان کی مورت پر لیکر جاتا ہے۔'' یہ دوسرا تھسلنیکیوں ہے۔اب سنیں۔اب ذرا غور سے سنیں، دھیان دیں۔ چرچ پوپ کے واپس آنے کو محسوس کررہا ہے۔یہ کیا ہے؟ پولوس کے مطابق،کلیسیائی زمانے کا اختتام ہے۔اُنہوں نے نیکلیوں کی باتوں کو اُٹھتے دیکھا؛ اور ایک پاک آدمی بنانے جارہے ہیں، (کس کو؟) پوپ کو۔دنیادار اور ارباب اختیار لوگ کلیسیا میں گھس آئے ہیں،اور عبادت کی ترتیب کو بدل رہے ہیں۔پولوس نے، پاک روح کے وسیلے اس بات کو آتا میں پکڑلیا۔اور کلیسیا، اپنے طبقات کے ساتھ اور ارباب اختیار کے ساتھ،اور اعلیٰ شخصیات کے ساتھ، اور باقیوں کے ساتھ چلنے لگی،اور اُنہوں نے اس میں اس چیز کو آتے دیکھ لیا۔اسلئے پاک رُوح اُنہیں آخری دنوں کے بارے میں خبردار کررہا تھا۔کیا آپ کو یاد ہے،یسُوع نے اس بارے میں کیا کہا؟ نیکلیوں کے کام، آخرکار تعلیم میں بدل گئے، اور پھر یہ ایک تنظیم بن گئے! بھائیو،اب ہم تاریکی میں نہیں ہیں۔یاد رکھیں، دیکھیں۔ہم یہاں ہیں۔

(188) نیکلیوں کے کام، تنظیم کا آغاز بن گئے،اور بڑے عہدے دار، چرچز پر، اور باقیوں

چیزوں پر مقرر ہو گئے، اور پھر کا تھولک چرچ وجود میں آ گیا۔ اور پولُس نے کہا تب تک آخری وقت نہیں آ سکتا، وہ وقت نہیں آ سکتا، جب تک اصل، پینتی کاسٹل ایمان میں برگشتگی نہ آ جائے۔ پینتیکاسٹل ایمان ختم ہو جائیگا، اور اربابِ اختیار اندر بیٹھے ہونگے۔ اُنکے پاس ایک آدمی ہوگا جو خُدا کی جگہ لیگا، اور ہیکل میں بیٹھے گا، اور مخالفت میں، سب لوگوں سے اپنے آپکو بڑا ٹھہرائیگا۔ اور، اسے، دیکھیں، یہ کیا ہے؟ نیکاؤ، ''لوگوں پر فتح پانا۔'' سمجھے؟ ''ہر ایک میں جو معبود کہلاتا ہے؛ وہ خُدا کی ہیکل میں، خُدا کی مانند بیٹھے گا۔'' پولوس نے کہا آخری دنوں میں، پہلے برگشتگی ہوگی۔ اور ہم یہاں، ٹھیک یہاں، اس برگشتگی کو دیکھ رہے ہیں، اور کلیسیا کو دُور اور دُور ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور ٹھیک پیچھے جا رہی ہے۔ اور ہم آخری وقت میں ہیں۔ یہ درست ہے۔

(189) اب، اُنہتر ہفتے بالکل ٹھیک بیٹھ رہے ہیں، اور اس وقت یہودی اپنے دیس میں ہیں، اور غیر قوم کلیسیائی زمانہ ٹھیک اپنے اختتام میں ہے، اور دیکھیں یہ نیکلیوں کا وقت ...... بلکہ لودیکیہ کا وقت ہے؛ خُداوند کی آمد کتنی قریب ہے، سب باتوں کا اختتام، زمانے کا اختتام، اور ریپچر کتنا قریب ہے؟ جس وقت سترویں ہفتے کا، یا سات سالوں کا آغاز ہوتا ہے، کلیسیا جا چکی ہوتی ہے۔

(190) دوستو، کیا آپ یہ دیکھ سکتے ہیں؟ اگر آپ یہ دیکھ سکتے ہیں تو اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔ سمجھے؟ اب، ہم بچے نہ بنیں۔ ہم ادھر اُدھر کھیل کود میں نہ رہیں۔ ہم اختتام میں ہیں۔ کچھ ہونے والا ہے۔ ہم اختتام میں ہیں۔ ہم یہاں ہیں۔

(191) یہ اُنہتر ہفتے بالکل ٹھیک بیٹھتے ہیں؛ یہودی بالکل ٹھیک جا رہے ہیں؛ کلیسیائی زمانہ بالکل ٹھیک بیٹھ رہا ہے۔ ہم آخری وقت میں ہیں، یہ اختتام ہے، یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے، یہ اسکا اختتام ہے۔ [بھائی برنہم بلیک بورڈ کے نمونے کو استعمال کرتے ہیں - ایڈیٹر۔] پیامبر ستاروں نے اپنے پیغام کی منادی کر دی ہے۔ یہ پورا ہو چکا ہے۔ ہم کنارے پر ہیں۔ یہودی چالیس سالوں سے واپس آ رہے ہیں۔ وہ اپنے دیس میں ہیں۔

اب آگے کیا ہونا ہے؟ پتھر کی آمد۔ ہم یہاں ہیں۔ یہ کب ہوگا؟ میں نہیں جانتا۔ لیکن، بھائی، میں اپنے لئے، تیار رہنا چاہتا ہوں۔ میں اپنا لباس تیار رکھنا چاہتا ہوں۔

(192) اب، بس ہم کچھ اور-اور منٹ لینا چاہتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں اب آپ بڑے غور سے کچھ منٹ سنیں۔

جس وقت سترواں ہفتہ، یا سات سال شروع ہوتے ہیں، کلیسیا جا چکی ہے۔ اب سنیں۔ میں اسے دہرا رہا ہوں، اور دوبارہ بتا رہا ہوں، تا کہ آپ اسے بھول نہ جائیں۔ جب میں یہ لکھ رہا تھا تو پاک رُوح نے یہ میرے قلم سے لکھوایا۔ ہم لودیکیہ کے زمانے میں ہیں۔ مسیح کی کلیسیا نے اُسے رد کر دیا ہے۔ اس زمانے کا ستارہ، یعنی پیغام، آگے بڑھ چکا ہے۔ اور اسرائیل اپنے دیس میں ہے۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں ہم کہاں ہیں؟ ہم اختتام پر ہیں۔

اب، بس ایک یا دو باتیں اور ہیں۔

(193) یہ سب کچھ جو ہم دیکھ رہے ہیں، یہ ہماری مدد کریگا، کیونکہ اُسکے فضل سے، ہم اُن آخری سات مہروں تک رسائی حاصل کرنے والے ہیں۔ آپ دیکھیں ہم اسے کہاں کھوئیں گے؟ مکاشفہ 1:6 سے مکاشفہ 21:19 تک، ہم اسے نہیں پائیں گے، کیونکہ، دیکھیں، ہم اسے وہاں پیچھے، غیر قوم کے زمانے میں لاگو کرنے کی کوشش کر رہے تھے؛ جبکہ، آپ دیکھیں، یہ اس زمانے میں ختم ہو گیا ہے۔ [بھائی برنہم بلیک بورڈ کا نمونہ استعمال کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] سمجھے؟

اب، ہم نے اسے خُدا کے کلام کے وسیلے، اور ہسٹری، اور باقی چیزوں کے وسیلے ثابت کر دیا ہے، اور وقت کے نشانوں کے وسیلے، اور دنوں کے وسیلے ثابت کر دیا ہے، اور باقی کچھ نہیں رہ گیا۔ ہم غیر قوم کے خاتمہ پر ہیں۔ ہم اس-اس بارے میں کیا کرنے جا رہے ہیں؟ یہ میری اور آپکی جان ہے؛ یہ میری اور آپکی زندگی ہے؛ اور یہ ہمارے پیاروں کی زندگی ہے۔ ہمیں کافی تھپکی دی گئی ہے۔ ہمارے پاس بہت ساری آسان باتیں ہیں۔ بہتر ہے ہم کچھ کریں۔ یاد رکھیں، بعد میں آپ اس پر سوچیں گے۔

(194) اب، اگر آپ یہ لکھنا چاہیں، تو یہ چوٹ پہنچانے والا بیان ہے۔ مہربانی سے، غور سے سنیں۔ اسکے بعد، میرا آخری بیان ہے: اسکے بعد میرے پاس ایک چھوٹی سی بات ہے، ایک چھوٹا سا نوٹ ہے جس پر میں بولنا چاہتا ہوں۔ ایک منٹ صبر کریں اور غور سے سنیں، اب میں ٹھیک ایک

چونکا دینے والی بات پر، جانے والا ہوں۔ سمجھے؟

اس زمانے کے اختتام اور مسیح کی آمد کے درمیان چاقو کے ایک بلیڈ کی بھی گنجائش نہیں ہے۔ سب کچھ ہو گیا ہے، کچھ بھی نہیں بچا۔ کیا اسرائیل اپنے دیس میں ہے؟ ہم یہ جانتے ہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین ۔''-ایڈیٹر۔] کیا ہم لودیکیائی زمانے میں ہیں ؟[''آمین ۔''] کیا اس پینتی کاسٹل زمانے کا پیغام آ گیا ہے، اور حقیقی پینتی کاسٹل برکات کی طرف واپس ہلانے کی کوشش کر رہا ہے؟ [''آمین ۔''] کیا ہر پیامبر زمانے میں سے ہوتا ہوا آیا، اور وہی باتیں ہوئیں؟[''آمین ۔''] کیا قوم قوم کے خلاف نہیں؟[''آمین ۔''] کال ہیں؟ کیا آج دیس میں قحط نہیں، ایک سچی کلیسیا سینکڑوں میل گاڑی چلا کر خُدا کے کلام کی تلاش کرتی ہے؟[''آمین ۔''] ''صرف روٹی کیلئے نہیں، بلکہ خُدا کا کلام سننے کیلئے ۔'' قحط پڑیگا۔[''آمین ۔''] کیا یہ درست ہے ؟[''آمین ۔'']اب دیکھیں، ہم ٹھیک یہاں اس کے درمیان موجود ہیں، ٹھیک یہاں پر ہیں۔[''آمین ۔'']دیکھیں ہم کہاں پر ہیں ؟ [''آمین ۔''] ہم اُس پتھر کا انتظار کر رہے ہیں۔

(195) یہ چونکا دینے والا بیان ہے! جب سے خُدا نے ابرہام سے عہد باندھا تھا......اس سے محروم نہ رہ جائیں۔ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا، یہ پیدائش 3:12 میں ہے، اور یہودیوں کے وسیلے، مسیح کو جب رد کیا گیا یہ اے۔ڈی۔33 کا وقت تھا ؛اور گلتیوں 16:3 اور 17 کے مطابق، اور عشرز، U-s-h-e-r's، عبرانی عشر کی تواریخ کے مطابق ؛خُدا کی قوت یہودیوں کے ساتھ ٹھیک اُنیس سو چون سال تک رہی۔ عبرانی عشرز کی تواریخ کے مطابق، خُدا نے یہودیوں کے ساتھ اُنیس سو چون سال تک ڈیل کی، اور گلتیوں 16:3 اور 17 کے مطابق یہ بات ہے۔ میرے پاس بہت حوالے ہیں، مگر یہی دے رہا ہوں۔

پھر، مسیح کو رد کر دیا گیا، اور وہ غیر قوم کی طرف چلا گیا، تا کہ اپنے نام کی خاطر اُن کو لے۔ کیا آپ اس کا حوالہ چاہتے ہیں، یہ کہاں ہے؟ یہ اعمال 14:15 میں ہے۔

(196) اب، وقت کو ملاتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں (سنیں)ہمارے پاس سترہ سال بچے ہیں، اور ہمیں ٹھیک وہی وقت دیا جائیگا، جس میں خُدا ہمارے ساتھ پاک رُوح کی قوت کے وسیلے کام

کریگا، اور یہ 33 اے۔ڈی۔ سے 1977 تک ہے۔ٹھیک اتنی مدت تک، یعنی اُنیس سو چون سال تک، بالکل ویسے ہی جیسے خُدا نے یہودیوں کے ساتھ ڈیل کی تھی۔ اس کے متعلق کیا خیال ہے!

(197) اب، اپنی کتاب میں نشان لگالیں، دیکھیں میں یہاں آپکو ایک چھوٹا سا حوالہ دینے لگا ہوں۔ احبار 25، 8ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ خُدا نے ہر انچاس سالوں بعد، ایک جوبلی کا سال دیا۔ ہم جانتے ہیں۔ پچاسواں سال جوبلی کا تھا۔ہم اسے سمجھتے ہیں۔ احبار 8:25، کی پہلی جوبلی سے، 1977 تک سترویں جوبلی ہوگی، یہ ٹھیک تین ہزار چار سو تئیس سال بنتے ہیں۔ جوبلی کا، مطلب ہے،'' چلے جانا! آزاد ہو جانا!''

اوہ، ہم اُس شادمان ہزار سالہ بادشاہی کے دن کے منتظر ہیں،

جب ہمارا مبارک خُداوند آئیگا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائیگا؛

اوہ، دنیا چلا رہی ہے، اور اُس سندر مخلصی کے دن کیلیئے پکار رہی ہے،

جب ہمارا نجات دہندہ اس زمین پر پھر آئیگا۔

(198) کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] خُدا نے ہمارے ساتھ اُتنی ہی مدت تک ڈیل کی جتنی مدت تک یہودیوں سے کی تھی۔ جب اُس نے ابرہام سے وعدہ کیا، وہاں سے لیکر مسیح کو 33 اے۔ڈی۔ میں رد کرنے تک، اُنیس سو چون سال بنتے ہیں۔ اور اب ہمارے پاس سترہ سال بچے ہیں۔ ہمارے اُنیس سو تیئس اور کچھ سال بنتے ہیں۔ ہمارے پاس 77 تک، سترہ سال باقی ہیں، اور سترویں جوبلی ہوگی، جب سے جوبلی کا آغاز ہوا ہے۔ اور یہ کیا ہوگا؟ اوہ، بھائی! اب ذرا دھیان دیں۔ اس سے محروم نہ رہ جائیں۔ یہ غیر قوم کے اُٹھانے جانی کی جوبلی ہوگی، اور مسیح کا یہودیوں کی طرف واپس جانا ہوگا، تب یہ غلامی سے باہر آتے ہیں۔ آمین! کیا آپ یہ دیکھ نہیں سکتے؟ یہ پوری دنیا سے، اُس دن کیلیئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ اوہ، میرے خدایا! دیکھیں ہم کہاں ہیں؟ ہم نہیں جانتے یہ کس وقت ہو جائے۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(199) اب سنیں۔ اب اس چرچ کے-کے پرانے لوگ، جو کافی عرصے سے اس چرچ میں آرہے ہیں، میں چاہتا ہوں آپ اس پر توجہ دیں۔ میں کل تک یہ نہیں جانتا تھا؛ میں نے اسے پال

بوئیڈ کی ، ہسٹری سے لیا ، اور پھر......اور پھر میں نے اسے پیچھے کلام سے تلاش کیا ، یہاں پر دوسری تاریخ،اور باقی باتیں لیں،اور اسے حاصل کیا،اور اسے دیکھا،اور اسکی جانچ کی۔

(200)اب ،1933 میں ، جب ہم یہاں میسونک ٹیمپل میں عبادت کرر ہے تھے ، جہاں آج چرچ آف کرائسٹ کھڑا ہے،اور ایک اپریل کی صُبح ، گھر چھوڑنے سے پہلے ، میں اپنی کار کو مخصوص کر رہا تھا(مجھے 33 ماڈل کی کار ملی تھی ،اور میں اُسے خُداوند کی خدمت کیلئے مخصوص کرر ہا تھا۔)،اور ایک رویا میں،مَیں نے آخری وقت کو دیکھا (اب غور کریں یہ کتنی چونکا دینے والی بات ہے، ماضی میں جب میں ایک لڑکا تھا، آپ تصور کر سکتے ہیں 1933 ماڈل کی کار کیسی لگتی ہوگی ،اور ،اب کیسی دکھتی ہوگی ۔)،اور میں وہاں میسونک ٹیمپل میں گیا ، دیکھیں ، یہاں کے پرانے لوگوں کو یاد ہے، گھر کے ایک پیپر پر یہ لکھ ہوا تھا ،اور اب یہ پرنٹ ہو کر پوری دنیا میں جا چکا ہے،اور یہ 1933 تھا ،اور میں نے نبوت کی تھی کہ یونائیٹڈ سٹیٹ میں 1977 سے پہلے ، یا بعد میں ،کوئی بڑی مصیبت آئیگی ۔کتنوں کو یاد ہے میں نے یہ کہا تھا؟[پرانے لوگ کہتے ہیں،''آمین ۔''-ایڈیٹر۔] ہاتھوں کو دیکھیں ۔یقیناً۔

(201)اب غور کریں ۔میں نے اس بڑے خاتمے سے پہلے......سات باتوں کی نبوت کی تھی کہ اس یونائیٹڈ سٹیٹ میں کوئی بڑا سانحہ، یا کوئی بڑی پریشانی ہوگی ۔میں نے کہا......

اب یاد رکھیں ، یہ ہونے سے پہلے میں نے کہا تھا ۔میں نے کہا تھا ہم دوسری عالمی جنگ میں جائینگے ۔پس کتنوں کو یاد ہے کہ میں نے یہ بات کہی تھی؟ کہیں ،''آمین ۔''[جماعت کہتی ہے، ''آمین ۔''-ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے۔ایک دوسری عالمی جنگ ہے !میں نے کہا تھا،'' اب جو صدر ہے......''میں نے یہ پرانے حوالے سے نقل کی ہے،تو بھی ، یہ کل تک کی بات ہے، کہ''جو صدر اب ہے،''اور جو تھا......کتنوں کو یہ یاد ہے کہ یہ کون تھا؟[ایک بھائی کہتا ہے،''فرینکلن رُوزویلٹ ۔''] فرینکلن ڈی۔رُوزویلٹ ۔میں نے کہا،''میں نے کہا تھا جواب ہمارا صدر ہے وہ چوتھی ٹرم میں بھی رہیگا،''اور دیکھیں اُس وقت اُسکا پہلا دور تھا،'' وہ چوتھے دور میں بھی جائیگا،اور ہم دوسری عالمی جنگ میں جائینگے۔''

(202)میں نے کہا تھا،''اب اٹلی میں ایک ڈکٹیٹر اُٹھ رہا ہے، جو کہ مُسولینی ہے،وہ پاور میں

آجائیگا۔اور وہ ایتھوپیا میں جائیگا،اور ایتھوپیا اُسکے قدموں میں گر جائیگا۔" یہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو جانتے ہیں،لوگوں کا ایک گروہ آیا اور کھڑا ہوا، جب میں اپنی عبادت اُس رات ریڈ مین کے ہال میں لے رہا تھا، جب میں نے وہاں ریڈ مین کے ہال میں، جا کر منادی کرنی تھی،اور یہ بات کہنے کی وجہ سے وہ مجھے ہال سے باہر پھینکنے والے تھے۔[بہن ولسن نے کہا،" آمین۔یہ درست ہے۔"-ایڈیٹر۔]جی ہاں۔جی ہاں۔مسز ولسن، میں جانتا ہوں آپ نے......[یہ درست ہے۔"] یہ درست ہے۔جب میں نے یہ کہا......لیکن کیا اُس نے یہ کیا؟"لیکن،" میں نے کہا،" اُسکا اختتام شرمناک ہوگا،" اور اُسکے ساتھ ایسا ہی ہوا۔وہ اور وہ عورت جسکے ساتھ وہ بھاگا تھا،اُنہیں الٹا کر کے سڑک پر رسی سے باندھ دیا گیا،اور اُنکے پاؤں اوپر تھے،اور اُنکے کپڑے نیچے لٹک رہے تھے۔ٹھیک، یہی کچھ ہوا تھا۔

(203)اور پھر میں نے کہا،" خواتین کو ووٹ دینے کا اختیار مل گیا ہے۔جو کہ اس قوم کیلئے رسوائی کی بات ہے۔اور، ووٹ ڈالنے کی وجہ سے، کسی دن یہ ایک غلط آدمی کو چن لیں گے۔" اور اُنہوں نے یہ گزشتہ الیکشن میں کرلیا۔میرے خُدایا، میرے خُدایا! چار......(میں نے کہا،" سائنس اسطرح ترقی کریگی......") نہیں، یہ، تیسری بات ہے۔معذرت چاہتا ہوں۔

(204) یہاں ،وہ اگلی بات ہے ، چوتھی بات۔میں نے کہا تھا،" ہماری جنگ جرمنی سے ہوگی،اور وہ ایک بڑی کنکریٹ والی جگہ بنالیں گے اور اپنے آپکو اُس میں محفوظ کرلیں گے،اور امریکہ بُری طرح سے ہار جائیگا۔" قادر مطلق خُدا یہ جانتا ہے، جسکے سامنے میں اب کھڑا ہوا ہوں، میں نے دیکھا آزاد نازی امریکیوں پر اسطرح،اُس دیوار پر، ٹانگیں مارتے ہیں،اور وغیرہ وغیرہ۔[ایک آدمی جماعت میں سے کہتا ہے،" آمین۔"-ایڈیٹر۔]اور آج یہاں بہت سارے لڑکے کھڑے ہوئے ہیں جو اُس دن سیگ فریڈ لائن پر کھڑے تھے،اور یہ جانتے ہیں کہ وہ کیا تھا۔[" آمین۔جی ہاں، جناب، آمین۔"] اور یاد رکھیں، سیگ فریڈ لائن بننے سے گیارہ سال پہلے یہ کہا گیا تھا۔کیا خُدا سچا ہے؟[جماعت کہتی ہے،" آمین۔"] کیا وہ اب بھی ہونے والی باتیں بتاتا ہے؟[" آمین۔"]غور کریں۔یہ، چوتھی بات تھی۔

(205)اب پانچویں بات ہے۔ ’’سائنس اتنی ترقی کرلے گی کہ وہ ایک کار بنائیں گے اور سٹیئرنگ وہیل کو چلانے کیلیئے ڈرائیور کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اور اُس کار کی شکل مسلسل انڈے کی شکل میں بدلتی جائیگی، جب تک اختتام نہ ہوجائے، اور اختتامی وقت نہ آجائے۔ میں نے ایک امریکی خاندان کو، ایک چوڑے روڈ پر جاتے دیکھا، اور جہاں سٹیئرنگ ہونا چاہیے تھا وہ اُسکی طرح پیٹھ کرکے بیٹھے ہوئے تھے اور کار چل رہی تھی، اور وہ شطرنج یا تاش کھیل رہے تھے۔‘‘ اور ہمارے پاس یہ ہے۔ یہ ٹیلیویژن پر آئی۔ پاپولر سائنس، مکینکس، بلکہ، سب کے پاس ہے۔ ہمارے پاس یہ کار ہے۔ یہ ریڈار کے وسیلے-وسیلے، ریموٹ کنٹرول سے چلتی ہے۔ اور ان میں یہاں تک ہوگا کہ سٹیئرنگ وہیل تک نہیں ہوگا۔ آپکو اسکے ساتھ اسطرح کرنا ہے، جیسے اپنے فون کے ساتھ کرتے ہیں، اور یہ کار ٹھیک آپکو اُس جگہ لے جائیگی؛ یہ ٹکرا نہیں سکتی، نہیں نہیں، اس میں ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ دیکھیں مقناطیس آپکو ایک دوسری کار سے دور رکھے گا۔ سمجھے؟ انکے پاس یہ ہے۔ اوہ، میرے خدایا! اس پر سوچیں۔ اسکے ہونے سے تیس سال پہلے نبوت کی گئی تھی!

(206)اب، یہ بات ہمیں صدر کینیڈی کے الیکشن تک لے آئی ہے۔

اور یہ- یہ کار منظر پر آرہی ہے، پانچ چیزیں آرہی ہیں (سات میں سے) اور بالکل ایسا ہی ہے۔

(207)اب، میں نے ایک نبوت کی، اور کہا، ’’میں نے ایک عظیم عورت کو کھڑے دیکھا، جو دیکھنے میں خوبصورت تھی، اور حقیقی اعلیٰ شاہی جامنی رنگ کے لباس میں ملبوس تھی۔‘‘ اور میں نے یہ یہاں قوسین میں لکھا ہوا ہے، ’’(وہ ریاست ہائے متحدہ میں ایک بڑی حاکم تھی؛ شاید وہ کاتھولک چرچ ہو۔)‘‘ ایک عورت، کوئی عورت؛ مجھے نہیں معلوم یہ کاتھولک کلیسیا ہوگی۔ میں نہیں جانتا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ میں نے بس، ایک عورت کو دیکھا، بس یہی کچھ تھا۔

(208) لیکن یہ ایک عورت کا دیس ہے۔ اس دیس کا نمبر، نبوت میں تیرہ ہے۔ اسکی تیرہ دھاریاں ہیں، تیرہ ستارے ہیں۔ یہ تیرہ کالونیوں سے شروع ہوا۔ تیرہ، تیرہ، ہر چیز تیرہ ہے۔ اور یہاں تک، کہ یہ مکاشفہ تیرہ باب میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ تیرہ ہے۔ اور یہ عورت کا دیس ہے۔

(209) طلاق کی عدالتوں میں امریکہ سب سے زیادہ طلاقیں دینے والا ہے، ہماری خواتین

میں، باقی سب ملکوں سے بڑھکر یہ پائی جاتی ہیں۔ ہمارے ملک کا اخلاق گرا ہوا ہے، اور فرانس یا اٹلی، جہاں کسبیاں سڑکوں پر گھومتی ہیں،، وہاں سے بڑھکر طلاقیں یہاں ہوتی ہیں۔ پس، دیکھیں یہ کسبیاں ہیں؛ ہماری شادی شدہ خواتین کئی مردوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرتی ہیں، اور بہت سارے شادی شدہ مرد دوسری عورتوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(210) اور جن قوموں میں وہ ایک سے زیادہ شادی کرتے ہیں، وہ ہزار گناہ بہتر ہیں۔ اور، پھر بھی، ایک سے زیادہ زوجہ رکھنا غلط ہے، ہم یہ جانتے ہیں۔ لیکن، اس سے ظاہر ہوتا ہے ہم کتنے گرے ہوئے ہیں۔

(211) میرے پاس اخبار کا ایک تراشا ہے، جو یہ دکھاتا ہے امریکن لڑکے جب دوسرے دیس میں، گزشتہ جنگ کیلئے گئے، اور ختم کر کے آئے، تو میرا خیال ہے، یہ کوئی ستر فیصد تھے...... دیکھیں، اب، ایک منٹ رکیں، میرا خیال ہے چار میں سے تین جو دوسرے ملک گئے، اس سے پہلے وہ واپس آتے اُنہیں طلاقنامہ مل چکا تھا۔ اور یہ بڑی بڑی سرخیوں میں لکھا ہوا تھا،''دیکھیں ہمارے امریکی لوگوں کے اخلاق کو کیا ہوگیا ہے؟'' کیا آپ نے اسے دیکھا تھا یاد ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میرا خیال ہے، آپ سب نے اسے دیکھا تھا۔''ہماری امریکی خواتین کے اخلاق کو کیا ہوگیا ہے؟'' کارخانوں میں، یہ دوسرے مردوں کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ یہ عورت کی قوم ہے۔ یہ کیا کرنے جارہی ہے؟ ایک عورت معبود، یا ایک دیوی بننے جارہی ہے۔

(212) اور، پھر، اسکے بعد، میں نے گھوم کر دیکھا۔ تو میں نے دیکھا یہ یونائیٹڈ سٹیٹ آگ کی طرح جل رہا ہے، اور چٹانیں اُڑ گئیں۔ اور یہ ایسے جل رہا تھا جیسے کوئی-کوئی لکڑیوں کا ڈھیر ہوتا ہے، یا جیسے کسی چیز کو تازہ آگ لگی ہو۔ اور جہاں تک میری نظر گئی، یہ جل رہا تھا۔ اور پھر رویا ختم ہوگئی۔ تین میں سے پانچ ہو چکی ہیں...... بلکہ، سات میں سے پانچ، باتیں ہو چکی ہیں۔

(213) اور وہ یہاں آیا اور دکھایا گیا۔ اور پھر میں نے نبوت کی۔ میں نے یہ کبھی نہیں کہا خُداوند نے مجھے یہ بتایا ہے، لیکن، اُس صُبح چرچ میں کھڑے ہوئے، میں نے کہا،''جیسے ترقی ہو رہی ہے......'' میں اُنکی پچھلی دیوار تک گیا، اور دیوار کے اخیر تک دوڑا۔ میں نے کہا،''جسطرح ترقی ہو رہی

ہے، میں اُس وقت کی پیشنگوئی کرونگا...... میں نہیں جانتا میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں۔لیکن میرا اندازہ ہے یہ ٹھیک، 1933سے لیکر، 1977 تک ہو جائیگا۔

اور یہ نہ جانتے ہوئے ،خُدا میرے دل کو جانتا ہے، میں اس بات کو کل تک نہیں جانتا تھا، کہ 1977 میں جوبلی ہے، اور ٹھیک اُتنا ہی وقت گزر گیا ہے جتنا اُس نے اسرائیل کو دیا تھا، اب ہر چیز کا اختتام ہے۔پس ہم یہاں ہیں......اور ہم یہاں زمانے کے اختتام میں ہیں، اور سترواں ہفتہ آنے والا ہے۔ہم نہیں جانتے کس وقت کلیسیا چلی جائیگی۔اوہ، میرے خدایا! دوستو، ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ہم کہاں ہیں؟

(214) کیا آپ اب اسے دیکھ سکتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں ؟[جماعت کہتی ہے ، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا اب آپ دانی ایل کا سترواں ہفتہ سمجھ گئے ہیں؟[''آمین۔'']

دیکھیں ، اب، ہم ان مہروں اور باقی چیزوں کو دیکھنے والے ہیں ، اور مہروں کو کھولنے والے ہیں۔اور جب پہلا والا آتا ہے، تو وہ سفید گھڑسوار ہے، اور اُسکے ہاتھ میں ایک کمان ہے۔غور کریں وہ کون ہے۔اور اسکے بعد پیلے گھڑسوار کو دیکھیں۔سمجھے؟ دیکھیں یہ کون ہیں ، اور یہ کیسے اندر آتے ہیں۔دیکھیں کیسے ایک لاکھ چوالیس ہزار اندر آتے ہیں۔اُن سست کنواریوں کے اندر آنے پر غور کریں۔اور پھر ان سب باتوں پر غور کریں جو ہونے والی ہیں: پیالوں کا انڈیلا جانا، اور افسوس، اور تین ناپاک روحیں جو مینڈکوں کی طرح ہیں۔اُن باتوں پر غور کریں جو ٹھیک آفتوں میں نازل ہوتی ہیں، اور جب یہ آفتیں ظاہر ہوتی ہیں۔اور جب ایک مہر کھلتی ہے، ایک آفت نازل ہوتی ہے، اور ایک تباہی آتی ہے۔اور اب دیکھیں ٹھیک اختتام میں کیا کیا ہوتا ہے۔

(215) اور، اوہ، ان تین نبیوں کو دیکھیں...... بلکہ ان دو نبیوں کو دیکھیں، جو یہاں اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔اور ہفتے کے درمیان ، اُنہیں قتل کر دیا جاتا ہے، اور پھر ہرمجدون کی جنگ کا آغاز ہوتا ہے۔پھر خُدا، خود بولنا شروع کرتا ہے، اور پھر وہ کھڑا ہو جاتا ہے اور جنگ کا آغاز کرتا ہے۔وہ نبی زمین کو تباہ کرتے ہیں۔وہ یسُوع مسیح کے نام کی منادی کرتے ہیں۔وہ اُسی طرح بپتسمہ دیتے ہیں۔وہ وہی کام کرتے ہیں جو پہلے، پینتی کاسٹل والدوں نے کیئے ، اور بہت سارے اُنکی پیروی کرتے

ہیں۔لیکن وہ جنھوں نے اتحاد کیا، اور تنظیم بنائی، وہ آگے نکل گئے، اور یہاں تک نبیوں کی قوت بھی اُنہیں توڑ نہ پائی۔اور آخر میں اُنہوں نے کہا ''ہم سب ایک تنظیم بنائیں گے۔'' اور وہ اسے اندر لائے (یہ کیا ہے؟) مکروہات، رومن ازم، اور ہر جگہ یہ چیز پھیلا دی گئی، تاکہ بربادی ہو۔ ''یہ وہ مکروہات ہے جو برباد کرتی ہے،'' اور کسی چیز کو ''غلیظ کر دیتی ہے۔''

(216) یاد رکھیں، یہ وہ پرانی کسبی ماں ہے جو حیوان پر بیٹھی ہے، اور قرمزی لباس میں ملبوس ہے، جسکے سات سر اور دس سینگ ہیں۔کیا آپ کو یاد ہے؟ اور اُس کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے، جو اُسکی ناپاکیوں اور مکروہات سے بھرا ہوا ہے۔'' یہ اُسکی تعلیم تھی جو اُس نے لوگوں کو دی۔ میرے بھائیو، ہم یہاں ہیں۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

(217) چھوٹے بچوں، ہم کبھی اسے نہ جانتے، اور ہوسکتا ہے ہم دوبارہ آج رات اسے حاصل کرنے نہ آسکیں۔ہوسکتا ایک دوسرے کو دیکھنے کیلئے ہم مزید زندہ نہ رہ سکیں۔ میں نہیں جانتا۔لیکن، آخرت بہت قریب ہے، اختتام بہت نزدیک ہے۔ یہاں کلام ہے۔اور یہاں یہ کلام کا بالکل، مطلق طور پر، ثبوت موجود ہے۔

(218) اب دیکھیں، اگر کوئی ایسی بات ہے جسے آپ سمجھ نہیں پائے، تو مجھے لکھیں اور مجھے بتائیں۔سمجھے؟ کچھ بتائیں۔آپ بھائی لوگ، جو ٹیپ پر دوسرے ملکوں میں سنتے ہیں، مجھے بتائیں، تاکہ میں آپکی مدد کرسکوں۔آپ مجھ سے عدم اتفاق کرسکتے ہیں، میں آپکی تنظیم سے عدم اتفاق کرسکتا ہوں؛ آپ سے نہیں، بلکہ آپکی تنظیم کے سسٹم سے۔ دیکھیں میں کاتھولک لوگوں سے عدم اتفاق نہیں کرتا۔ میں یہ نہیں کہتا میں کاتھولک لوگوں سے پیار نہیں کرتا، بلکہ میں تنظیمی لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ایسا نہیں ہے۔ میں سب لوگوں سے پیار کرتا ہوں، لیکن میں اُس سسٹم کے ساتھ متفق نہیں جس نے آپکو باندھ کر رکھا ہوا ہے۔اسکی یہی وجہ ہے، یہ اُسکا نظام ہے۔ یہ بات ہے۔

(219) میں جرمنی کے خلاف نہیں تھا؛ یہ نازی ازم تھا۔ میں اٹلی کے خلاف نہیں تھا؛ یہ تو۔تو فاشزم تھا۔اور یاد رکھیں، میں نے اُس وقت ایک اور پیشنگوئی کی تھی، بس یہ ایک پیشنگوئی تھی، آپ میں سے پرانوں کو وہ یاد ہوگی۔ میں نے کہا تھا، ''تین بڑے نظام ہیں جو آج پوری دنیا پر قبضہ کرنا چاہتے

ہیں: فاشزم، نازی ازم، اور کمیونزم۔'' اور میں نے کیا کہا تھا؟ یہ سب کمیونزم میں سما جائینگے۔

(220) دیکھیں پھر میں نے آپکو دوبارہ دہرایا تھا، ''روس پر اپنی نظریں رکھیں۔'' کیا یہ یاد ہے؟ ''روس پر اپنی نظریں رکھیں۔ سب کچھ کمیونزم میں سما جائیگا۔''

اور آخر کار، پھر یہ سب کچھ ملکر، کاتھولک ازم میں سما جائے گا۔ یاد رکھیں، آخری وقت میں یہ سب کاتھولک ازم میں سما جائیں گے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور ٹھیک اسی جگہ پر، ہرمجدون کی جنگ ہے، جب مسیح، خود آتا ہے۔

(221) لیکن یہ تین نبی...... بلکہ، یہ ساڑھے تین سال ہیں، اور یہ مکاشفہ 3:11 ہے، آپ نے اسے بہت بار پڑھا ہے، ''میں نے اپنے دو گواہوں کو قوت دی ہے، اور وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کرینگے۔'' ایک ہزار دو سو ساٹھ دن، کتنے بنتے ہیں؟ ساڑھے تین سال۔ ''اور پھر اُنہیں قتل کر دیا جائیگا،'' یہ ٹھیک سترویں ہفتے کے وسط میں ہوگا۔

پس، آپ غور کریں دانی ایل کے ستر ہفتے کہاں ہیں؟ آپ دیکھیں ہم کہاں زندگی گزار رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] میرے پیارے دوستو، ہم اختتام میں ہیں۔ ہم آخرت میں ہیں۔ اور دن......

قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،
نبیوں نے نشان پہلے بتا دیئے ہیں؛ (ہم یہاں ہیں۔)
غیر قوم کے دن گنے ہوئے ہیں، (یہاں) سہاگہ وزنی ہو گیا ہے؛
''اے بکھرے ہووں، واپس، اپنے میں آجاؤ۔''

آئیں اسے گاتے ہیں:

نجات کا دن قریب ہے،
آدمیوں کے دل خوف کی وجہ سے بیٹھ رہے ہیں؛
روح سے معمور ہو جاؤ، اپنے چراغ تراش کر صاف کر لو،
اوپر دیکھو، تمہارا چھٹکارا قریب ہے!

اوہ میرے خُدایا! کیا یہ شاندار نہیں ہے؟

قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،
نبیوں نے نشان پہلے بتادیئے ہیں؛
غیر قوم کے دن گنے ہوئے ہیں، سہاگہ وزنی ہوگیا ہے؛
''اے بکھرے ہوؤں، واپس، اپنوں میں آجاؤ۔''

اب ایک ساتھ۔

چھٹکارے کا دن قریب آ گیا ہے،
آدمیوں کے دل خوف کی وجہ سے بیٹھ رہے ہیں؛
روح سے معمور ہو جاؤ، اپنے چراغ تراش کر صاف کرلو،
اوپر دیکھو، تمہارا چھٹکارا قریب ہے!

میں آپ کیلئے ایک چھوٹا سا مصرعہ گاتا ہوں۔

جھوٹے نبی جھوٹ بول رہے ہیں، خدا کی سچائی کا انکار کررہے ہیں،
یسُوع مسیح ہمارا خدا ہے؛

لوگ اُسے تیسرا اقنوم بنا رہے ہیں۔ آپ کو یہ معلوم ہے۔ لیکن، وہ نہیں ہے۔ وہ ہمارا خدا ہے۔

لیکن ہم وہاں چلیں گے جہاں رسولوں نے قدم رکھا۔
چھٹکارے کا دن قریب آ گیا ہے،
آدمیوں کے دل خوف کی وجہ سے بیٹھ رہے ہیں؛
روح سے معمور ہو جاؤ، اپنے چراغ تراش کر صاف کرلو،
اوپر دیکھو، تمہارا چھٹکارا قریب ہے!

(222) کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ بھائی، واپس مسیح میں آجاؤ! واپس اصل پر آؤ! واپس پینتی کوست پر آؤ! واپس حقیقی برکت پر آؤ! واپس یسُوع مسیح کے نام پر آؤ! واپس پاک رُوح کے بپتسمہ پر

آ ؤ! واپس نشانوں اور معجزات پر آ ؤ! واپس پینتیکوست پر آ ؤ! تنظیم سے دُور رہو! واپس پاک رُوح پر آ ؤ! وہ ہمارا استاد ہے۔

کیونکہ چھٹکارے کا دن قریب آ گیا ہے،
آدمیوں کے دل خوف کی وجہ سے بیٹھ رہے ہیں؛
روح سے معمور ہو جاؤ، اپنے چراغ تراش کر صاف کرلو،
اوپر دیکھو، تمہارا چھٹکارا قریب ہے!

(223) کیا یہ شاندار نہیں ہے؟ نبی نے کیا کہا تھا؟ ''ایک وقت آئیگا جب یہ ہوگا، آپ یہ نہیں کہہ سکتے یہ دن یا رات ہوگا۔'' دیکھیں یہ کیسا ہے۔ سمجھے؟ اوہ، کلیسیائی زمانوں سے ہوتا ہوا، یہ بہت خراب ہو چکا ہے۔

لیکن یہ۔ یہ شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ آپ کو یقیناً مل جائے گا؛
پانی کی راہ میں آج روشنی ہے،
یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہو جاؤ۔
جوان اور بوڑھے، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں،
رُوح القدس ضرور اندر آئیگا؛
اب شام کی روشنیاں آ گئی ہیں،
یہ ایک حقیقت ہے خدا اور مسیح ایک ہیں۔
یہ شام کے وقت روشنی (سب مل کر!) ہوگی،
جلال کا راستہ آپ کو یقیناً مل جائے گا؛
پانی کی راہ میں آج روشنی ہے،
یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہو جاؤ۔
جوان اور بوڑھے، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں،

رُوح القدس ضرور اندر آئیگا۔

کیونکہ شام کی روشنیاں آ گئی ہیں،

یہ ایک حقیقت ہے خدا اور مسیح ایک ہیں۔(تین نہیں ؛ بلکہ ایک ہیں !)

(224)واپس مسیح پر آئیں !واپس آغاز پر آئیں !واپس پولوس کی تعلیم پر آئیں !واپس پاک رُوح کے بپتسمہ پر آجائیں! جب اُس نے دیکھا لوگوں نے کوئی اور بپتسمہ لیا ہے؛ تو اُس نے لوگوں سے کہا دوبارہ بپتسمہ لو۔اُس نے کہا،''اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی آ کر کوئی اور منادی کرے،تو وہ ملعون ہو۔''اسلئے،دوستو،پیغام پر واپس آجاؤ! یہ شام کا وقت ہے۔

(225)اوہ، میں اُس سے بہت پیار کرتا ہوں ! کیا آپ نہیں کرتے ؟[جماعت کہتی ہے ، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اب کتنے دانی ایل کے سترویں ہفتے کو سمجھ گئے ہیں،اور جانتے ہیں کہ سترواں ہفتہ کیا ہے؟ جتنے اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کہیں،''آمین۔''[''آمین!''] آمین!خُدا کی حمد ہو!

(226)اب، اگلی چیز کیا ہے؟اب سات مہریں ہیں۔ جب خُداوند نے اجازت دی،تو ہم ٹھیک ان پر آئیں گے ۔یہ کب ہوگا ، میں نہیں جانتا۔جب وہ ہمیں بتائے گا ، پھر ہم ان میں جائینگے۔پھر ہم لمبی لمبی ،عبادات کرینگے؛ کیونکہ چھٹے باب سے اُنیسویں باب تک جائیں گے،اور دیکھیں گے، کیونکہ میں اسکے ساتھ آہستہ چلتا ہوں۔

(227)اب، میں نہیں چاہتا کہ کوئی اسے غلط سمجھے۔ٹیپ اب بھی چل رہی ہے۔میں نہیں چاہتا کہ کوئی غلط سمجھے۔اب دیکھیں آپ غلط مت سمجھیں،اور یہ نہ کہیں،''بھائی برینہم نے کہا ہے،یسُوع 1977 میں آئیگا۔''میں نے ایسی بات کبھی نہیں کہی ۔یسُوع آج بھی آسکتا ہے۔لیکن میں نے یہ پیشنگوئی کی ہے کہ'33 اور'77 کے درمیان کچھ ہوگا،اور یہ باتیں جو میں نے، رویا میں ہوتی ہوئی دیکھی ہیں، یہ پوری ہونگی۔اوران میں سے پانچ پہلے ہی پوری ہو چکی ہے۔اور میرا خیال ہے، یہ ایٹم بم ہیں جو ہمارے پاس ہیں......

(228)اور کیا آپ نے دیکھا ہمارے صدر نے اب کیا کہا ہے؟ دوسری جنگ چاہ رہے ہیں۔ دیکھیں وہ برلن کیلئے ایک-ایک نمونہ بننا چاہتے ہیں، اور اُس نے کہا ہے۔ہم ایک مثال بننا چاہتے

ہیں ۔ہمارے یہاں بیک ڈور پر کیو با کیا ہے؟اس میں سے ایک نمونہ کیوں نہ بنائیں؟اس بارے میں کیا خیال ہے؟اوہ، یہ ایک بیوقوفی ہے! سمجھے؟

(229)اوہ، بھائی، ہم آخری وقت میں ہیں ۔وہ جا رہے ہیں ...... یہ بالکل ویسے ہی ہوگا جیسے خُدا نے کہا تھا، پس تو –تو پھر کچھ بھی کرنے کی کیا ضرورت ہے بس وہ پڑھیں جو اُس نے کہا ہے، اور ٹھیک ہو جائیں، اور اسکے لئے تیار ہو جائیں ۔تو پھر، اسے آنے دیں ۔ہم اسکے منتظر ہیں ۔

ہم ہزار سالہ بادشاہی کے خوشی کے دن کے منتظر ہیں،
جب ہمارا مبارک خُداوند آئے گا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائیگا؛
اوہ، زمین کراہ رہی ہے، اور مخلصی کے اُس اچھے دن کے لیے رو رہی ہے،
جب ہمارا نجات دہندہ دوبارہ زمین پر واپس آئے گا۔
اوہ، ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر آ رہا ہے،
جی ہاں، ہمار خُداوند دوبارہ زمین پر آ رہا ہے،
اوہ، شیطان کو ایک ہزار سال کیلئے باندھ دیا جائے گا،
پھر ہمیں آزمانے والا کوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ زمین پر آ جائیگا۔

کتنے تیار ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھائیں ۔اوہ، میرے خُدایا!

اوہ، ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر آ رہا ہے،

آئیں بس کھڑے ہو جائیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کریں ۔

ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر آ رہا ہے،
اوہ، شیطان کو ایک ہزار سال کیلئے باندھ دیا جائے گا،
پھر ہمیں آزمانے والا کوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ زمین پر آ جائیگا۔
اوہ، ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر آ رہا ہے،

جی ہاں، ہماراخُداوند دوبارہ زمین پرآرہاہے،
اوہ،شیطان کوایک ہزارسال کیلئے باندھ دیاجائے گا،
پھرہمیں آزمانے والاکوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ زمین پرآجائیگا۔
یسُوع کاواپس آنازمین کے رونے اورچلانے کاجواب ہوگا،
کیونکہ خُداوند کاعلم زمین،سمندراورآسمان کوبھردیگا؛
خُداتمام بیماریاں اوردکھ کے آنسوخشک کردیگا،
جب یسُوع دوبارہ زمین پرواپس آئیگا۔
اوہ، ہماراخُداوند دوبارہ زمین پرواپس آرہاہے،
جی ہاں، ہماراخُداوند دوبارہ زمین پرواپس آرہاہے،
اوہ،شیطان کوایک ہزارسال کیلئے باندھ دیاجائے گا،
پھرہمیں آزمانے والاکوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ زمین پرواپس آئیگا۔

(230)اوہ میرے خُدایا ! کیا آپ کو یہ اچھانہیں لگ رہا ؟[جماعت کہتی ہے ،''آمین! ہللّویاہ!''-ایڈیٹر۔]سوچیں ، دوستو، یہ پینتی کاسٹل ،ستائش ہے !یہ پینتیکوست ہے۔آئیں تالیاں بجاتے ہوئے اسے گاتے ہیں ۔پینتی کاسٹل لوگوں ،اب ، ہرکوئی کھل جائے ،اب اُس پرانے میتھوڈسٹ رواج کوچھوڑنہ دیں۔آئیں،اسے گاتے ہیں۔

اوہ، ہماراخُداوند دوبارہ زمین پرواپس آرہاہے،
جی ہاں، ہماراخُداوند دوبارہ زمین پرواپس آرہاہے،
شیطان کوایک ہزارسال کیلئے باندھ دیاجائے گا،
پھرہمیں آزمانے والاکوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ واپس زمین پرآئیگا۔

اوہ، ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر واپس آرہا ہے،
(بائبل یوں فرماتی ہے!)
ہمارا خُداوند دوبارہ زمین پر واپس آرہا ہے،
شیطان کو ایک ہزار سال کیلئے باندھ دیا جائے گا،
پھر ہمیں آزمانے والا کوئی نہیں ہوگا،
جب یسُوع دوبارہ واپس زمین پر آئیگا۔

کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں، بہن گیبس۔ اوہ، اب آئیں اُسکے لئے اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی-......(کہاں پر؟ ٹھیک یہاں کلوری پر۔)
کلوری کی سولی پر۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں، (جلال ہو!) میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

دانی ایل کاسترواں ہفتہ

(The Seventieth Week of Daniel)

URD61-0806

دانی ایل کے ستر ہفتے سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 6 اگست، 1961، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org